آئی سی - 38

کارپوریٹ ایجنٹ

سیکشن-جنرل بیمہ

شکرگزاری

یہ کورس بیمہ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا (**IRDAI**) کے ذریعہ تجویز کردہ نظرثانی شدہ نصاب پر مبنی ہے۔ اسے بیمہ انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا، ممبئی نے تیار کیا ہے۔

مصنف/ جائزہ لینے والا (حروف تہجی کی ترتیب میں)

ڈاکٹر آر کے دُگّل

ڈاکٹر ششیدھرن کے۔ کُٹّی

سی اے پی کوٹیشور راؤ

ڈاکٹر پردیپ سرکار

پرو مادھوری شرما

ڈاکٹر جارج ای تھامس

پروفیسر ارچنا وزے

اس کورس کا اُردو ترجمہ اور تصدیق (جائزہ) مندرجہ ذیل ساتھیوں کے تعاون سے کیا گیا ہے

سی ۔ ڈیک، پونے

جناب نہال احمد

جناب این اے فاروقی

جی - بلاک، پلاٹ نمبر.C-46 ، باندرہ کرلا کمپلیکس، باندرہ (E) ، ممبئی - 400 051

کارپوریٹ ایجنٹ
سیکشن-جنرل بیمہ
آئی سی - 38

ایڈیشن کا سال : 2023

جملہ حقوق محفوظ ہیں

یہ متنی مواد بیمہ انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (III) کا کاپی رائٹ ہے۔ اس کورس کو بیمہ انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کے امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء کو تعلیمی معلومات فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کورس کے مواد کو تجارتی مقاصد کے لیے، مکمل یا جزوی طور پر، انسٹی ٹیوٹ کی پیشگی واضح تحریری اجازت کے بغیر دوبارہ پیش نہیں کیا جا سکتا۔

اس کورس میں موجود مواد مروجہ بہترین طریقوں پر مبنی ہیں اور ان کا مقصد قانونی یا دیگر تنازعات کی تشریح یا حل فراہم کرنا نہیں ہے۔

یہ صرف ایک اشارے والا متنی مواد ہے۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ امتحان میں پوچھے گئے سوالات صرف اس متن تک محدود نہیں ہوں گے۔

ناشر: جنرل سکریٹری، بیمہ انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا، جی بلاک، پلاٹ نمبر۔ سی- 46، باندرہ کرلا کمپلیکس، باندرہ (مشرقی) ممبئی - 051 400، پریس -

اس کورس کے مواد سے متعلق کوئی بھی بات چیت ctd@iii.org.in کے ساتھ کی جا سکتی ہے، جہاں کور پیج پر مضمون کا نام اور منفرد پبلی کیشن نمبر کا ذکر کرنا ضروری ہوگا۔

پیش لفظ

بیمہ انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (انسٹی ٹیوٹ) نے بیمہ ایجنٹس کے لیے یہ کورس مواد بیمہ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا (IRDAI) کے تجویز کردہ نصاب کی بنیاد پر تیار کیا ہے۔ اس کورس کے مواد کی تیاری میں صنعت کے ماہرین کا تعاون بھی لیا گیا ہے۔

یہ کورس زندگی، جنرل اور ہیلتھ بیمہ کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ بیمہ کی متعلقہ لائنوں میں ایجنٹوں کو اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کو صحیح تناظر میں سمجھنے اور جانچنے میں مدد کرتا ہے۔

اس کورس کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (1) جائزہ - یہ ایک عام سیکشن ہے جو بیمہ کے اصولوں، قانونی اصولوں اور ریگولیٹری معاملات پر بحث کرتا ہے جن کی معلومات بیمہ ایجنٹوں کو ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ، تین الگ الگ حصے ہیں (2) لائف بیمہ ایجنٹس، (3) جنرل بیمہ ایجنٹس اور (4) ہیلتھ بیمہ ایجنٹس بننے کےخواہشمند طلباء کی مدد کے لیے ہیں۔

اس کورس میں ماڈل سوالات کا ایک سیٹ بھی فراہم کیا گیا ہے جس سے طلباء کو امتحان کے پیٹرن اور امتحان میں پوچھے گئے مختلف قسم کے آبجیکٹو قسم کے سوالات کا اندازہ ہو گا۔ ماڈل سوالات کی مدد سے، طلباء یہ بھی چیک کر سکتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں کہ انہوں نے کیا سیکھا ہے۔

بیمہ بدلتے ہوئے ماحول میں کام کرتا ہے۔ ایجنٹوں کے لیے مارکیٹ میں ہونے والی تبدیلیوں سے باخبر رہنا ضروری ہے۔ ان کو چاہیے کہ وہ پرائیویٹ اسٹڈیز کے ساتھ ساتھ انسٹی ٹیوٹ میں متعلقہ بیمہ کمپنیوں کے زیر اہتمام تربیتی پروگراموں میں حصہ لے کر اپنے علم کو تازہ رکھیں۔

یہ ادارہ اس کورس کی تیاری کی ذمہ داری دینے کے لیے آئی آرڈی اے آئی کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ ان تمام طلباء کو بیمہ مارکیٹنگ میں کامیاب کیریئر کی خواہش کرتا ہے جو اس کورس کے مواد کا مطالعہ کرنے کے خواہشمند ہیں۔

یہ ادارہ اس کورس کی تیاری کی ذمہ داری دینے کے لیے آئی آرڈی اے آئی کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ اس کورس کے مواد کا مطالعہ کرنے کے خواہشمند ان تمام طلباء کی بیمہ مارکیٹنگ میں کامیاب کیریئر کی خواہش کرتا ہیں۔

مشمولات

صفحہ نمبر	عنوان	باب نمبر
	جنرل بیمہ	**سیکشن**
2	عام بیمہ دستاویزات	G-01
19	انڈر رائٹنگ اور درجہ بندی یعنی ریٹ طے کرنا	G-02
30	ذاتی اور خوردہ یعنی پھٹکر بیمہ	G-03
41	تجارتی بیمہ	G-04
68	عام انشورنس کے دعوے	G-05
	ضمیمہ	**سیکشن**
78	ضمیمہ - نمونہ پروپوزل فارم اور دعوی فارم (پُر کرنے کے لیے)	A-1

سیکشن

عام بیمہ

باب G-01
عام بیمہ دستاویزات

باب کا تعارف

باب 7 کے مطابق، پروپوزل فارم میں دی گئی معلومات، انشورنس کورانشورنس کمپنی کی طرف تجویز کردہ جوکھم یعنی رسک کو منظور کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

مختلف اقسام کے بیمہ، مختلف بیمہ شدہاشیاءیعنی سبجیکٹ میٹر میں بیمہ کرتے وقت اور دعووں یعنی کلیمز کارروائی کرتے وقت الگ الگ طرح کے دستاویزات کی ضرورت پڑتی ہے۔

قابلِ غور امور

A. تجویز فارم
B. پیشکش کی قبولیت (انڈر رائٹنگ)
C. پریمیم کی رسید
D. کور نوٹ/بیمہ کا سرٹیفکیٹ/پالیسی دستاویز
E. وارنٹی
F. توثیق یعنی انڈورسمنٹ
G. پالیسیوں کی وضاحت
H. تجدید یعنی رینیول نوٹس

اس باب کا مطالعہ یعنی اسٹڈی کرنے کے بعد، آپ درج ذیل کے بارے میں سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے:

a. تجویز فارم کے مندرجات کی وضاحت۔
b. پروسپیکٹس کی اہمیت
c. پریمیم کی رسید کو سمجھنا
d. انشورنس پالیسی دستاویز میں موجود اصطلاحات یعنی ٹرمز اور کنڈیشنز کی وضاحت۔
e. پالیسی کی شرائط اور وارنٹیوں کو سمجھنا
f. یہ سمجھنا کہ وارنٹی کیوں جاری کی جاتی ہیں۔
g. یہ سمجھنا کہ تجدید کے نوٹس کیوں جاری کی جاتی ہیں۔

A. تجویز فارم

ایسی معلومات تجویز فارم میں موجود ہوتی ہیں جو انشورنس کمپنیوں کے ذریعے کی گئی پیشکش اور اس کے منظور کرنے میں آسانی فراہم کرتی ہیں۔ نیک نیتی یعنی اٹموسٹگڈ فیتھ کا اصول اور اہم معلومات فراہم کرنی کی ذمے داری تجویز فارم سے شروع ہوجاتی ہے۔

مثال

اگر بیمہ شدہ کو الارم لگانے کی ضرورت ہے یا اگر اس نے یہ بتایا ہے کہ اس نے سونے کے زیورات کے شوروم میں خودکار الارم سسٹم لگا رکھا ہے، تو اسے نہ صرف اُس کا انکشاف کرنا ہوتا ہے، بلکہ ساتھ ہی اسے یہ یقینی بنانا ہوگا کہ پالیسی کی پوری مدت کے دوران الارم کام کرنے کی حالت میں رہے گا الارم کی موجودگی بیمہ کنندہ کے لیے ایک اہم حقیقت ہوگی کیونکہ ان حقائق کی بنیاد پر اس کی طرف سے پروپوزل کو قبول کیا جائے گا اور اس کے مطابق جوکھم کا اندازہ لگایا جائے گا۔

1. پروپوزل فارم میں سوالات اور ان کے تعداد کی نوعیت متعلقہ بیمہ کے زمرے کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔

i. **آگ بیمہ** پروپوزل فارمز عام طور پر نسبتاً آسان/معیاری خطرات جیسے گھر، دکان وغیرہ کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ تجویز فارم کے علاوہ، بعض اوقات مخصوص معلومات حاصل کرنے کے لیے خصوصی سوال نامے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

آگ بیمہ پروپوزل فارم میں، دوسری باتوں کے ساتھ، پراپرٹی کی تفصیلات بھی پوچھی جاتی ہیں جس میں درج ذیل معلومات کو شامل کیا جاتا ہیں:

- ✓ بیرونی دیواروں اور چھتوں کی تعمیر، منزلوں کی تعداد
- ✓ عمارت کے ہر حصے کا استعمال
- ✓ خطرناک یعنی ہزارڈس سامان کی موجودگی
- ✓ مینوفیکچرنگ کا عمل، جس میں خام مال اور تیار شدہ مواد دونوں کو شامل کیا جاتا ہیں۔
- ✓ انشورنس کے لیے تجویز کردہ رقم
- ✓ انشورنس کی مدت، وغیرہ

ii. **موٹر انشورنس کے لیے** ،گاڑی، اس کے استعمال، اس کی ساخت، سامان یا سواری بیٹھالنے کی صلاحیت یعنی کیپیسیٹی، مالک کی طرف سے اس کا رکھ رکھاؤ اور گاڑی کے انشورنس کی ہسٹری سے متعلق سوالات پوچھے جاتے ہیں۔

iii. **ذاتی معاملات** جیسے صحت، ذاتی حادثہ اور سفری بیمہ، تجویز کنندہ کی صحت، طرز زندگی اور عادات، پہلے سے موجود صحت کی حالت، طبی ہسٹری، موروثی خصوصیت ، بیمہ کا ماضی کا تجربہ وغیرہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے اس کے مطابق پروپوزل فارم تیار کیے جاتے ہیں ۔

iv. دیگر متفرق بیموں میں، پیشکش کے فارم لازمی ہیں۔ ان میں عام قانون کے تحت اٹموسٹ گڈ فیتھ کو مزید شامل کیا جات ہے۔

2. پیشکش کے عناصر یعنی پروپوزل کے الیمنٹس

i. تجویز کنندہ کا پورا نام

تجویز کنندہ کو واضح طور پر اپنی شناخت کرنی چاہیے بیمہ کنندہ یعنی بیمہ کرنے والے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ معاہدہ کس کے ساتھ کیا گیا ہے، تاکہ پالیسی کے تحت فائدہ صرف بیمہ دار ہی حاصل کر سکے ۔

ii. پیشکش کنندہ یعنی پروپوسر کا پتہ اور رابطے کی تفصیلات

اوپر بیان کردہ وجوہات پیشکش کنندہ کے ایڈریس کے ساتھ ساتھ رابطے کی تفصیلات جمع کرنے پر بھی لاگو ہوتی ہیں۔

iii.تجویز کنندہ کا پیشہ، یا کاروبار

کچھ معاملات جیسے کہ صحت اور ذاتی حادثات، تجویز کنندہ کا پیشہ، کاروبار یا تجارت بہت اہم ہے کیونکہ جوکھم پر اس کا اہم اثر ہو سکتا ہیں۔

iv. انشورنس کے سبجیکٹ میٹر کی تفصیل اور شناخت

تجویز کنندہ کے ذریعہ انشورنس کے لئے تجویز کردہ سبجیکٹ میٹر کو واضح کرنا ضروری ہے۔

مثال

پیش کنندہ کو لازمی طور پر درج ذیل معلومات جمع کرانی پڑتی ہے ۔

i. ایک نجی موٹر گاڑی [اس کی شناخت کے ساتھ جیسے انجن نمبر، چیسس نمبر، رجسٹریشن نمبر] یا

ii. ایک رہائشی مکان [مکمل پتہ اور شناختی نمبر کے ساتھ] یا

iii. غیر ملکی دورہ [کس کے ذریعے، کس ملک میں، کسی مقصد کے لیے] یا

iv. کسی شخص کی صحت [اس شخص کا نام، پتہ اور شناخت کے ساتھ] وغیرہ، کیس پر منحصر ہے۔

v. بیمہ کی رقم پالیسی کے تحت بیمہ کنندہ کی ذمہ داری کی حد کی نشاندہی کرتی ہے اور اس کی اطلاع تمام قسم کی تجویز میں دی جانی چاہیے۔

vi. ماضی اور موجودہ بیمہ: جیسا کہ عام ابواب یعنی چیپٹروں میں دیکھا گیا ہے، تجویز کنندہ کو بیمہ کنندہ کو ماضی کی بیمہ کی تفصیلات کے بارے میں لازمی طور پر مطلع کرنا ہوگا۔

پراپرٹی انشورنس میں، یہ ہو سکتا ہے کہ پالیسی بیمہ دار نے مختلف بیمہ کنندگان سے خریدی ہو اور نقصان کی صورت میں، ایک سے زیادہ بیمہ کنندگان سے دعوئ کیا جا سکتا ہے۔ یہ معلومات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے حاصل کی جاتی ہیں کہ شراکت کے اصول کا اطلاق ہوتا ہے۔ تاکہ بیمہ دار کو معاوضہ فراہم کیا جا سکے اور وہ ایک ہی خطرے کے لیے متعدد انشورنس پالیسیوں سے فائدہ/فوائد حاصل نہ کر سکے۔

مزید برآں، ذاتی حادثاتی بیمہ میں، بیمہ کنندہ، بیمہ شدہ رقم کی بنیاد پر، اسی بیمہ شدہ کے ذریعہ لیا جاتا ہے۔ فرد حادثاتی پالیسیوں کے تحت تحفظ کی رقم (بیمہ شدہ رقم) کو بھی محدود کر سکتا ہے۔

vii. نقصان کا تجربہ

تجویز کنندہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے نقصانات کی مکمل تفصیلات پیش کرے، چاہے ان کا بیمہ ہو یا نہ ہو۔ یہ بیمہ کنندہ کو بیمہ کے موضوع کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے اور ماضی میں بیمہ دار کی جانب سے جوکھم کا انتظام کرنے کے لیے کی گئی کارروائی کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ انڈر رائٹرز مندرجہ بالا جوابات کے ساتھ جوکھم کی بہتر درجہ بندی یا کلاسیفائی کر سکتے ہیں اور جوکھم کی نگرانی یا ضرورت سے زیادہ تفصیلات حاصل کرنے کے بارے میں فیصلے کر سکتے ہیں۔

viii. بیمہ شدہ کی طرف سے اعلان

چونکہ پروپوزل فارم کا مقصد بیمہ کنندگان کو اہم معلومات فراہم کرنا ہے، لہٰذا، مذکورہ فارم میں، بیمہ دار کی طرف سے اعلان یعنی ڈیکلیریشن شامل ہے کہ پیش کردہ جوابات درست اور سچے ہیں اور وہ اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ مذکورہ فارم بیمہ کے معاہدے کی بنیاد ہوگا۔ غلط جواب کی صورت میں، بیمہ کنندگان کو معاہدہ موخر کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ تجویز کی تمام شکلوں میں موجود دیگر حصے عام طور پر دستخط، تاریخ، اور بعض صورتوں میں ایجنٹ کی سفارش سے متعلق ہوتے ہیں۔

B. پیشکش کی قبولیت (انڈر رائٹنگ)

جیسا کہ پہلے ہی دیکھا جا چکا ہے، درج ذیل معلومات واضح طور پر بھرے ہوئے پروپوزل فارم سے حاصل کی جا سکتی ہیں :

- ✓ بیمہ شدہ کی تفصیلات

  مصنوعات یعنی سبجیکٹ میٹر کی تفصیلات
- ✓ کور کی قسم درکار ہے۔
- ✓ مادی یعنی فیزیکل خصوصیات کی تفصیل، مثبت اور منفی دونوں - بشمول تعمیر کی قسم اور معیار، عمر، آگ بجھانے والے آلات کی موجودگی، تحفظ کی قسم، وغیرہ کو شامل کیا جاتا ہے،
- ✓ انشورنس اور نقصان کی سابقہ تاریخ

پراپرٹی، گاڑی یا سامان کی بیمہ کے معاملے میں، بیمہ کنندہ جوکھم کی نوعیت اور قدر کے لحاظ سے، قبولیت سے پہلے جوکھم کا سابقہ جائزہ لینے کا بھی انتظام کر سکتا ہے۔ بیمہ کنندگان اپنے فیصلے تجویز میں دستیاب معلومات، رسک انسپیکشن رپورٹ، سوال نامے کے اضافی جوابات اور دیگر دستاویزات (جیسا کہ بیمہ کنندہ کی طرف سے مطالبہ کیا گیا ہے) کی بنیاد پر کرتے ہیں۔ اس کے بعد، جوکھم کے اجزاء پر لاگو ہونے والی شرح کا فیصلہ بیمہ کنندہ کے ذریعہ لیا جاتا ہے۔ اور پریمیم کا حساب مختلف عوامل کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، جس کی معلومات بیمہ دار کو دی جاتی ہے۔ بیمہ دہندہ یعنی بیمہ کرنے والے کی طرف سے تجاویز پر

تیزی کے ساتھ کارروائی کی جاتی ہے اور تمام فیصلے ایک معقول مدت کے اندر تحریری طور پر بتائے جاتے ہیں۔

تعریف یعنی ڈیفنیشن

انڈر رائٹنگ: پالیسی ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے ضوابط، 2017 کے مطابق، کمپنی کو 15 دنوں کی مدت کے اندر تجویز پر کارروائی کرنی ہوگی۔ ایجنٹ، مذکورہ مدت کو مدنظر رکھتے ہوئے، اندرونی طور پر پیروی کریں اور کسٹمر سروس کے تحت، ممکنہ شخص/بیمہ شدہ سے ضروری معلومات فراہم کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ تجویز کی جانچ کرنے اور قبولیت کا فیصلہ کرنے کے پورے عمل کو انڈر رائٹنگ کہتے ہیں۔

اپنے آپ کو چیک کریں 1

پالیسی ہولڈرز کے تحفظ کے ضابطے، 2017 کے مطابق، انشورنس کمپنی کو ___________ دنوں کے اندر انشورنس کی تجویز پر کارروائی کرنی چاہیے۔

I. 7 دن

II. 15دن

III. 30 دن

IV. 45 دن

C. پریمیم ادائیگی

پریمیم، انشورنس معاہدے کے تحت، بیمہ کروانے والے کو بیمہ کرنے والے کو بیمہ کرنے کے لئے ادا کرنا ہوتی ہے۔ جیسا کہ باب 4 میں کی گئی بحث یعنی ڈسکشن کے مطابق، ایجنٹ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ انشورنس ایکٹ کے سیکشن **VB**64 کے مطابق، بیمہ کے معاہدے کے آغاز کی تاریخ سے پہلے پریمیم پیشگی ادا کیا جاتا ہے۔

اہم

a) انشورنس ایکٹ 1938 کا سیکشن VB64 فراہم کرتا ہے کہ کوئی بیمہ کنندہ اس وقت تک جوکھم کا ذمے دار نہیں ٹھہرے گا جب تک پریمیم کی رقم پیشگی موصول نہیں ہو جاتی یا ادائیگی کی ضمانت نہیں دی گئی ہو یا ایڈوانس کی رقم مقررہ نظام کے تحت جمع نہیں کرائی گئی ہو۔ بیمہ کے قواعد 58 اور 59 میں، مخصوص حالات میں پریمیم کی پیشگی ادائیگی کی شرط کے بارے میں کچھ چھوٹ فراہم کی گئی ہے۔

b) اگر پریمیم انشورنس ایجنٹ کے ذریعہ بیمہ کنندہ کی جانب سے انشورنس کی پالیسی پر جمع کیا جاتا ہے یا وہ اپنے کمیشن کو کم کیے بغیر، جمع شدہ پریمیم کی پوری رقم ادا کرے گا یا ایجنٹ 24 گھنٹے کے اندر بیمہ دفتر کو ڈاک کے ذریعے پریمیم بھیج دیگا، سوائے بینک اور ڈاک کی چھٹیوں کے۔

c) یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ نقد یا چیک کے ذریعہ پریمیم کی ادائیگی کی تاریخ سے جوکھم قبول کیا جائے گا۔

d) اگر پریمیم ڈاک یا منی آرڈر کے ذریعے ادا کیا جاتا ہے یا ڈاک کے ذریعے بھیجا جاتا ہے، پھر جس دن منی آرڈر کو نشان زد کیا جاتا ہے

یا جس دن چیک بھیجا گیا ہو ،جیسے بھی معاملہ ہو، جوکھم صرف وصول ہونے کی تاریخ سے ہی منظور کیا جاتا ہے۔

e) پالیسی کی منسوخی یا اس کے شرائط و ضوابط میں ترمیم یا کسی اور وجہ سے بیمہ کنندہ کو پریمیم کی رقم کی واپسی کی صورت میں، بیمہ کنندہ کی طرف سے براہ راست، کراس یا آرڈر چیک کے ذریعے ادائیگی کی جائے گی۔ بذریعہ ڈاک/منی آرڈر یا الیکٹرانک ذرائع اور بیمہ کنندہ کو بیمہ کرنے والے سے مناسب رسید حاصل کی جائے گی اور مذکورہ رقم ایجنٹ کے کھاتے میں جمع نہیں کی جائے گی۔

D. کور نوٹ/انشورنس سرٹیفکیٹ/پالیسی دستاویز

انڈر رائٹنگ کارروائی کے بعد، پالیسی جاری کرنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ عارضی بنیادوں پر تحفظ فراہم کرنا لازمی ہے، پالیسی کی تشکیل یا انشورنس کے مذاکرات زیر التواء ہیں یا جب لاگو کی جانے والی اصل شرح کا فیصلہ کرنے کے لیے احاطے کا معائنہ یعنی رسک انسپکشن کیا جا رہا ہو، پالیسی کے تحت تحفظ کی تصدیق کے لیے ایک سیکورٹی نوٹ جاری کیا جاتا ہے۔ اس میں سیکورٹی کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں۔ بعض اوقات، حفاظتی نوٹ کے بجائے، بیمہ کنندہ کی طرف سے عارضی بیمہ کی تصدیق کرنے والا خط جاری کیا جاتا ہے۔

تاہم، سیکورٹی نوٹ پر مہر نہیں لگائی جاتی ہے، کور نوٹ کی اصطلاحات یہ واضح کرتی ہیں کہ یہ متعلقہ بیمہ کے لیے بیمہ کنندہ کی پالیسی کے عمومی شرائط و ضوابط کے تابع ہے۔ اگر جوکھم کو کسی بھی قسم کی وارنٹی کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے، لہذا کور نوٹ میں ذکر کیا گیا ہے کہ انشورنس مندرجہ بالا وارنٹیوں، خصوصی کلازوں مثال کے طور پر بینک کی متفق کلاز، اعلامیہ یعنی ڈکلیریشن کی کلاز وغیرہ کی شرائط کے مطابق ہے۔

سیکورٹی نوٹ میں درج ذیل کو شامل کیا جاتا ہے :

a) بیمہ شدہ کا نام اور پتہ

b) بیمہ کی رقم یا سم انشورڈ

c) انشورنس کی مدت

d) جوکھم کا کو کور

e) شرح اور پریمیم، شرح کا علم نہ ہونے کی صورت میں، عارضی پریمیم

f) رسک کے کور ہونے کی تفصیل: مثال کے طور پر، فائر سیفٹی نوٹ عمارت کی خصوصیات، اس کی تعمیر اور اس کے استعمال کو بیان کر سکتا ہے۔

g) کور نوٹ کا سیریل نمبر

h) جاری ہونے کی تاریخ

i) کور نوٹوں کی میعاد عام طور پر 15 دن اور شاذ و نادر ہی 60 دن ہوتی ہے۔

کور نوٹ کا زیادہ تر استعمال میرین اور موٹر بیمہ میں کیا جاتا ہے۔

1. میرین کور نوٹس

یہ عام طور پر جاری کیے جاتے ہیں جب پالیسی جاری کرنے کے لیے ضروری وضاحت جیسے جہاز کا نام، پیکجوں کی تعداد، یا صحیح قیمت وغیرہ کے

بارے میں معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ برآمدات کی صورت میں بھی کور نوٹ جاری کیا جا سکتا ہے، مثال کے طور پر، سامان کی کچھ مقدار شپمنٹ کے لیے رکھی جاتی ہے جو برآمد کنندہ کے ذریعے بندرگاہ پر بھیجا جاتا ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ لوڈنگ کے لیے کافی جگہ حاصل کرنے میں دشواری کی وجہ سے، جس جہاز سے شپمنٹ کی جانی ہے وہ ممکن نہیں ہو سکتا۔ اس لیے کسی خاص جہاز میں بھیجے جانے والے سامان کا سراغ نہیں لگایا جا سکتا۔ ایسے حالات میں، ایک کور نوٹ کی ضرورت ہو سکتی ہے، اور اس کے بعد جنرل پالیسی جاری کرنی ہوگی جس میں انشورنس کمپنی کو دی گئی تمام تفصیلات پوری طرح دستیاب ہوتی ہیں۔

میرین کور نوٹ میں درج ذیل شرائط استعمال کی جا سکتی ہیں:

i. میرین کور نوٹ نمبر

ii. جاری کرنے کی تاریخ

iii. بیمہ شدہ کا نام

iv. درست مدت

"جیسا کہ درخواست کی گئی ہے، اس طرح،.............................. روپے کی حد تک، تحفظ آپ کو کمپنی کی پالیسی کے عمومی شرائط و ضوابط کے تحت فراہم کیا جاتا ہے۔"

a) کلازیز: انسٹی ٹیوٹ کارگو کلاز a, b یا c بشمول انسٹی ٹیوٹ کی کلازیز کے مطابق جنگ ایس آر سی سی کے جوکھم شامل ہے، ، لیکن منسوخی کے 7 دن کے نوٹس سے مشروط۔

b) شرطیں : شپمنٹ کی تفصیلات پالیسی جاری کرنے کے لیے شپمنٹ کی تفصیلات جمع کرائی جانا چاہیے۔ شپمنٹ بورڈ ہونے پر ڈیکلیریشن اور/یا شپمنٹ سے پہلے نقصان یا توڑ پھوڑ کی صورت میں، یوں اس پر اتفاق کیا جاتا ہے کہ سامان کی اصل قیمت اور اصل میں اٹھائے جانے والے چارجز قیمت کی بنیاد ہوں گے، جس کے لیے بیمہ دار شخص ذمہ دار ہے۔

اندرون ملک نقل و حمل کے معاملے میں، پالیسی کے اجراء کے لیے درکار تمام متعلقہ ڈیٹا عام طور پر دستیاب ہوتا ہے لہذا، کبھی کبھی ایک سیکورٹی نوٹ کی ضرورت ہوتی ہے. تاہم، کچھ حالات ہو سکتے ہیں جب سیکیورٹی نوٹس جاری کیے جاتے ہیں اور بعد میں ان کی جگہ سامان، نقل و حمل وغیرہ کی مکمل تفصیلات کے ساتھ پالیسیوں سے بدل دیا جاتا ہیں۔

2. موٹر کور نوٹس

انہیں متعلقہ کمپنیوں کے ذریعہ مقررہ فارم میں جاری کرنا پڑتا ہے۔ موٹر کور نوٹس کے فنکشنل سیکشن کی اصطلاحات حسب ذیل ہو سکتی ہیں:

"فارم میں درج بیمہ شدہ، جس کا ذکر ذیل میں کیا گیا ہے، موٹر گاڑیوں کے سلسلے میں انشورنس کی تجویز پیش کی ہے، جس کی تفصیل اس میں کی گئی ہے، اور .... روپے کی پریمیم کی ادائیگی کے نتیجے میں، جوکھم کا کور کمپنی کی عمومی شکل کی .... پالیسی کے مطابق فراہم کیا جاتا ہے، جو کہ نافذ ہوگا (ذیل میں نقل کردہ کسی خاص شرائط کے تابع) بشرط کہ کمپنی کی طرف سے تحریری نوٹس پیش کرتے ہوئے کور نوٹ کو منسوخ کیا جا سکتا ہے، اور ایسی صورت میں، بیمہ ختم سمجھا جائے گا اور وہ مدت جس کے لیے کمپنی جوکھم کے تحت رہی ہے ،

اُس مدت تک، پریمیم کا ایک متناسب حصہ انشورنس کمپنی کے ذریعے وصول کیا جائے گا۔

موٹر کور نوٹس میں عام طور پر درج ذیل تفصیلات شامل ہوتی ہیں:

a) رجسٹریشن مارک اور نمبر یا بیمہ شدہ گاڑیوں کی تفصیلات/ کیوبک صلاحیت/ لے جانے کی صلاحیت/ بنانے کا سال، انجن نمبر، چیسس نمبر

b) بیمہ شدہ کا نام اور پتہ

c) ایکٹ کے مقاصد کے لیے انشورنس کے آغاز کی مؤثر تاریخ اور وقت۔ وقت...... ، تاریخ ......

d) انشورنس کی آخری تاریخ

e) شخص یا افراد کا طبقہ جو گاڑی چلانے کے حقدار ہیں۔

f) استعمال کی حدود

g) اضافی خطرہ، اگر کوئی ہو

موٹر کور نوٹس میں، ایک سرٹیفکیٹ شامل ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اسے موٹر وہیکل ایکٹ، 1988 کے باب X اور XI کی دفعات کے مطابق جاری کیا گیا ہے۔

اہم

کورنوٹ کی میعاد کو ایک وقت میں 15 دن کی اضافی مدت کے لیے بڑھایا جا سکتا ہے، بشرط کہ کور نوٹ کی میعاد کی پوری مدت، کسی بھی صورت میں، 60 دنوں سے زیادہ نہیں ہوسکتی ہے۔

نوٹ: کور نوٹ کی اصطلاحات بیمہ کنندہ کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہیں۔

زیادہ تر کمپنیوں کی طرف سے کور نوٹ کے استعمال کی حوصلہ شکنی کی جا رہی ہے۔ موجودہ صنعتی نظام کی مدد سے پالیسی دستاویزات کے فوری اجراء کی سہولت دستیاب ہے۔

3. انشورنس کا سرٹیفکیٹ - موٹر انشورنس

انشورنس کے سرٹیفکیٹ میں، ایسے معاملات کے لیے انشورنس کا وجود پیش کرتا ہے جہاں ثبوت کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، موٹر گاڑی کی انشورنس میں، جیسا کہ موٹر وہیکل ایکٹ میں فراہم کیے گئے مطابق، پالیسی کے علاوہ انشورنس کا سرٹیفکیٹ بھی جاری کیا جاتا ہے۔ **اس سرٹیفکیٹ کے ذریعے پولیس اور رجسٹریشن حکام کو انشورنس کا ثبوت فراہم کیا جاتا ہے۔** ذیل میں نجی گاڑیوں کے لیے ایک نمونہ سرٹیفکیٹ ہے، جو اہم خصوصیات کو بیان کرتا ہے۔

موٹر وہیکل ایکٹ، 1988

انشورنس سرٹیفکیٹ

سرٹیفکیٹ نمبر　　　　　　　　پالیسی نمبر

1. رجسٹریشن کا نشان اور نمبر، رجسٹریشن کی جگہ، انجن نمبر/چیسس نمبر/میک/تیار کا سال۔

2. باڈی کی قسم / سی سی / بیٹھنے کی کل گنجائش / نیٹ پریمیم / رجسٹر کرنے والے اتھارٹی کا نام،

3. جغرافیائی خطہ - ہندوستان

4. بیمہ شدہ اعلان شدہ قدر (آئی ڈی وی)

5. بیمہ شدہ کا نام اور پتہ ، کاروبار یا پیشہ

6. ایکٹ کے مقصد کے لیے انشورنس کے آغاز کی مؤثر تاریخ۔ .... تاریخ سے ....بجے سے

7. انشورنس کے ختم ہونے کی تاریخ، ....کو رات 12 بجے

8. گاڑی چلانے کے اہل افراد یا افراد کا طبقہ۔۔

درج ذیل میں سے کوئی بھی:

a) بیمہ شدہ:

b) کوئی دوسرا شخص جو بیمہ شدہ کے حکم یا اجازت سے گاڑی چلا رہا ہو۔

بشرط کہ گاڑی چلانے والے شخص کے پاس حادثے کے وقت قانونی طور پر ایک درست ڈرائیونگ لائسنس موجودہ ہو اور مذکورہ لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لیے نااہل قرار نہیں دیا گیا ہے۔ بشرط کہ ایک ہی وقت میں، شخص جس کے پاس درست نوسکھئیے کا لائسنس ہو، وہ گاڑی بھی چلا سکتا ہے اور ایسا شخص سینٹرل موٹر وہیکل رولز 1989 کے رول 3 کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔

مقصد کی حدود

پالیسی درج ذیل کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے تحفظ فراہم کرتی ہے:

a) کرایہ یا انعام؛

b) سامان کی نقل و حمل (ذاتی سامان کے علاوہ)

c) منظم ریسنگ

d) نسل کی تشکیل

e) رفتار ٹیسٹ

f) قابل اعتماد کا امتحان

g) گاڑیوں کی تجارت کے سلسلے میں کوئی مقصد

میں/ہم، اس طرح تصدیق کرتے ہیں کہ وہ پالیسی جس سے اس سرٹیفکیٹ کا تعلق ہے نیز انشورنس کا یہ سرٹیفکیٹ، موٹر وہیکل ایکٹ، 1988 کے باب X اور XI کی دفعات کے مطابق جاری کیا گیا ہے۔

چیک کیا گیا ..

(باختیار بیمہ کنندہ)

موٹر انشورنس سرٹیفکیٹ کو ہمیشہ گاڑی میں رکھنا چاہیے تاکہ اس کو متعلقہ حکام کی جانچ کے لئے پیش کیا جا سکے

4. پالیسی دستاویز

پالیسی ایک باضابطہ دستاویز ہے جو انشورنس کے معاہدے کو ثبوت فراہم کرتی ہے۔ ہندوستانی سٹیمپ ایکٹ، 1899 کی دفعات کے مطابق، اس دستاویز پر انشورنس سٹیمپ لگانا ضروری ہے۔

زیادہ تر انشورنس پالیسی میں درج ذیل تفصیلات عام طور پر لکھی ہوتی ہیں:

a) بیمہ کنندہ کا نام اور پتہ اور کسی دوسرے شخص کا جس کا اس سبجیکٹ میٹر میں انٹریسٹ ہو؛

b) پراپرٹی یا بیمہ شدہ چیز کی مکمل تفصیلات؛

c) پالیسی کے تحت بیمہ کی جانے والی پراپرٹی یا سبجیکٹ میٹر کی جگہ اور بالترتیب ان کی بیمہ شدہ قیمت؛

d) انشورنس کی مدت؛

e) بیمہ شدہ رقم ؛

f) تحفظ کے لیے فراہم کردہ جوکھم اور اخراج؛

g) حسب ضرورت سرپلس / کٹوتی جہاں لاگو ہو؛

h) قابل ادائیگی پریمیم اور جہاں پریمیم کی ایڈجسٹمنٹ عارضی ہے، پریمیم کی ایڈجسٹمنٹ کی بنیاد؛

i) پالیسی کے شرائط و ضوابط یعنی ٹرمز،کنڈیشنز اور وارنٹیز؛

j) ہنگامی صورت حال میں، پالیسی کے تحت دعوے کو جنم دینے کا امکان بیمہ دار کی طرف سے کی جانے والی کارروائی؛

k) کسی واقعہ سے پیدا ہونے والے دعوے پر بیمہ کے مصنوعات یعنی سبجیکٹ میٹر کے حوالے سے بیمہ دار کی ذمہ داریاں اور مذکورہ حالات میں بیمہ کنندہ کے حقوق؛

l) کوئی خاص شرائط؛

m) غلط بیانی، دھوکہ دہی، مادی حقائق کو ظاہر نہ کرنے یا بیمہ شدہ کی جانب سے عدم تعاون کی صورت میں پالیسی کی منسوخی کا انتظام؛

n) بیمہ شدہ کا پتہ جس پر پالیسی کے حوالے سے تمام مواصلات بھیجے جائیں گے؛

o) اضافی تحفظات اور/یا توثیق کی تفصیلات، اگر کوئی ہو؛

p) شکایات کے ازالے کا طریقہ کار اور لوک پال کے پتہ کی تفصیلات

اپنے آپ کو چیک کریں 2

کور نوٹ کے حوالے سے درج ذیل میں سے کون سے بیانات درست ہیں؟

I. کور نوٹ زیادہ تر لائف انشورنس میں استعمال ہوتا ہے۔

II. کور نوٹ زیادہ تر جنرل انشورنس کے تمام شعبوں میں استعمال ہوتا ہے۔

III. کور نوٹ زیادہ تر ہیلتھ انشورنس میں استعمال ہوتا ہے۔

IV. کور نوٹ زیادہ تر جنرل انشورنس کے میرین اور موٹر کے زمرے میں استعمال ہوتا ہے۔

E. وارنٹی

وارنٹی، جو پالیسی میں واضح طور پر بیان کی گئی ہے، معاہدے کی درستگی کے لیے اس کی مکمل تعمیل کی جانی چاہیے۔ وارنٹی علیحدہ دستاویز نہیں ہے۔ یہ کور نوٹ اور پالیسی دستاویز دونوں کا حصہ ہے۔ یہ معاہدہ کا مسودہ تیار کرنے سے پہلے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا مشاہدہ اور تعمیل سختی اور مکمل طور پرکیا جانا چاہیے، چاہے یہ جوکھم کے حوالے سے اہم ہے یا نہیں۔ اگر وارنٹی کی خلاف ورزی کی گئی ہے، پھر انشورنس کمپنی کے اختیار پر پالیسی کو منسوخ کیا جا سکتا ہے، یہاں تک کہ اگر یہ واضح طور پر دکھایا گیا ہے کہ مذکورہ خلاف ورزی سے کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔ تاہم، عام طور پر اگر وارنٹی کی خلاف ورزی خالصتاً تکنیکی نوعیت کی ہو اور کسی بھی طرح سے، نقصان کا سبب نہیں بنتا یا اس میں اضافہ نہیں کرتا ہے، بیمہ کنندگان، اپنی صوابدید یعنی ڈسکریش پر، کمپنی کی پالیسی کے اصولوں اور گایڈلانز کے مطابق دعووں پر کارروائی کر سکتے ہیں۔

1. آگ بیمہ وارنٹی (کچھ مثالیں) ذیل میں پیش کی گئی ہیں

یہ وارنٹی دی جاتی ہے کہ پالیسی کی میعاد کی مدت کے دوران بیمہ شدہ احاطے یعنی پریمایسز میں کوئی خطرناک مواد ذخیرہ نہیں کیا جائے گا۔

خاموش جوکھم یعنی سائلینٹ رسک: وارنٹی دی جاتی ہے کہ بیمہ شدہ احاطے میں 30 دن یا اس سے زیادہ کی مسلسل مدت تک کسی بھی قسم کی کوئی مینوفیکچرنگ سرگرمی نہیں کی جائے گی۔

سگریٹ فلٹرز بنائے وال یعنی موفیکچرنگ کرنے والی یونٹ: اس بات کی ضمانت کہ احاطے میں 30 ڈگری سینٹیگریٹ سے کم فلیش پوائنٹ کی کوئی سالوینٹس استعمال/جمع نہیں کیا جاتا ہے۔

2. **میرین انشورنس میں**، وارنٹی کی تعریف اس طرح پیش کی گئی ہے: ایک وعدہ نوٹ یعنی پرومیسری نوٹ ایک ایسی وارنٹی جس کے ذریعے اس شخص نے یقین دلایا کہ کوئی خاص عمل انجام دیا جائے گا یا نہیں کیا جائے گا، یا کوئی شرط پوری کی جائے گی، یا اس کے ذریعے وہ، بعض حقائق کے وجود کی تصدیق یا تردید کرتا ہے۔''

میرین کارگو انشورنس میں، ایک وارنٹی اس اثر کے لیے شامل ہے کہ، سامان (مثال کے طور پر، چائے) کو ٹن کے ڈبوں میں پیک کیا جائے گا۔ میرین ہل(HULL) انشورنس میں اس اثر کی وارنٹی شامل ہے کہ، بیمہ شدہ جہاز مذکورہ مخصوص علاقے میں سفر نہیں کرے گا، بیمہ کنندہ یعنی انشیورر کو یہ جاننے کا حق ہوگاکہ انشیورڈ نے کس حد تک جوکھم کو پورا کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔وارنٹی کی اگر خلاف ورزی ہوتی ہے تو، ابتدائی طور پر متفقہ جوکھم کی منظوری کی جگہ بیمہ کمپنی کو وارنٹی کی خلاف ورزی کی تاریخ سے اضافی ذمہ داری سے دستبردار مانا جائے گا۔

3. **چوری کے انشورنس میں**، یہ وارنٹی لگائی جاتی ہے کہ چوبیس گھنٹے چوکیدار کے ذریعہ پراپرٹی کی حفاظت کی جائے گی۔ پالیسی کی شرحیں، شرائط و ضوابط یکساں اسی صورت میں مانے جائیں گے جب پالیسی کے ساتھ منسلک وارنٹی کی تعمیل کی جائے گی۔

اپنے آپ کو چیک کریں 3

وارنٹی کے حوالے سے درج ذیل میں سے کون سے بیانات درست ہیں؟

I. وارنٹی ایک ایسی شرط ہوتی ہے، جس کا ذکر پالیسی میں کبھی نہیں کیا جاتا ہے ۔

II. وارنٹی پالیسی دستاویز کا ایک حصہ ہے۔

III. وارنٹی نوٹس، ہمیشہ بیمہ شدہ کو الگ سے دیا جاتا ہے، پالیسی دستاویز کا حصہ نہیں ہوتا ہے۔

IV. وارنٹی کی خلاف ورزی ہونے پر بھی دعوے قابل ادائیگی ہیں۔

F. توثیق یعنی انڈوسمنٹ

اکثر، پالیسیاں بیمہ کنندگان کے ذریعہ معیاری یعنی سٹینڈرڈ شکل میں جاری کی جاتی ہیں۔ جس میں کچھ خطرات شامل ہوں اور کچھ کو خارج کر دیا گیا ہو۔

تعریف

پالیسی کے اجراء کے دوران یا پالیسی کی مدت کے دوران، اگر کچھ شرائط و ضوابط میں ترمیم کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے، تو مذکورہ ترمیم/تبدیلی ایک دستاویز کے ذریعے بتائی جاتی ہے جسے توثیق کہتے ہیں۔

یہ پالیسی سے منسلک ہے اور اس کا ایک حصہ ہے۔ پالیسی اور توثیق ایک ساتھ، معاہدے کا ثبوت بناتے ہیں۔ تبدیلیوں/ ترامیم کو ریکارڈ کرنے کے لیے پالیسی کی درستگی کے دوران توثیق بھی جاری کی جا سکتی ہے۔

جب بھی اہم معلومات میں کوئی تبدیلی ہوتی ہے، بیمہ دار بیمہ کمپنی کو مطلع کرنے کا پابند ہوتا ہے کہ اس تبدیلی کے لیے کون ذمہ دار ہوگا اور کس کی طرف سے اسے توثیق کے ذریعے انشورنس معاہدے کے حصے کے طور پر شامل کیا جائے گا۔

پالیسی کے تحت عام طور پر مطلوبہ توثیق اس سے متعلق ہیں:

A. بیمہ کی رقم میں تغیرات/ تبدیلیاں

B. فروخت، رہن وغیرہ کی وجہ سے انشیوربل انٹرسٹ میں تبدیلی ۔

C. اضافی جوکھم کی تحفظ کے لیے انشورنس کی توسیع / پالیسی کی مدت میں توسیع

D. جوکھم میں تبدیلی، مثال کے طور پر، فائر انشورنس میں عمارت کی تعمیر یا قبضے میں تبدیلی

E. جائیداد یعنی پراپرٹی کی دوسری جگہ منتقلی۔

F. انشورنس کی منسوخی

G. نام یا پتہ وغیرہ میں تبدیلی

نمونہ

مثالی مقاصد کے لیے، توثیق کی اصطلاحات کی کچھ مثالیں ذیل میں پیش کی گئی ہیں:

منسوخی

بیمہ دار کی درخواست پر، اس پالیسی کے ذریعے بیمہ شدہ بیمہ کی تاریخ................ منسوخ قرار دیا گیا ہے۔ چونکہ ، پچھلے .... مہینوں کی مدت سے بیمہ نافذ تھا، اس لیے بیمہ دار کو کوئی رقم قابل ادائیگی نہیں ہے۔

اسٹاک کی قیمت کی حفاظت میں اضافہ

"بیمہ دار کی طرف سے اطلاع دی گئی ہے کہ مذکورہ پالیسی کے ذریعہ فراہم کردہ سیکورٹی کے اسٹاک میں اضافہ کیا گیا ہے۔ لہذا اس سے اتفاق کیا جاتا ہے کہ بیمہ کی رقم میں ذیل میں تبدیلیاں کی گئی ہیں:

تاریخ (تفصیلات) روپے

تاریخ (تفصیلات) روپے

جس پر غور کرتے ہوئے ایک اضافی پریمیم لیا جاتا ہے۔

اس کے مزید سالانہ پریمیم روپے.........

موجودہ کل انشورنس روپے .... ہوگئی ہے۔

پالیسی کی دیگر ٹرمس اور کنڈیشنگ بدستور رہیں گی۔

سمندری پالیسی میں بیرونی جوکھم کو شامل کرنے کے لیےتحفظ کی توسیع

بیمہ کنندہ کی درخواست پر، مندرجہ بالا پالیسی کے تحت ٹوٹ پھوٹ کے خطرے کو پورا کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔

لہذا اس کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل ....روپے کا اضافی پریمیم بیمہ شدہ سے وصول کیا جائے گا۔

اپنے آپ کو چیک کریں 1

اگر پالیسی کے اجراء کے دوران یا پالیسی کی مدت کے دوران بعض شرائط و ضوابط میں ترمیم کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے تو .... کے ذریعے کارروائی کرتے ہوئے ترمیم کی جاتی ہے۔

I. وارانٹی

II. توثیق یعنی انڈورسمنٹ

III. تبدیلی

IV. ترمیم ممکن نہیں ہے

G. پالیسیوں کی وضاحت

انشورنس کے معاہدوں کا اظہار تحریری طور پر کیا جاتا ہے اور انشورنس پالیسی کی اصطلاحات بیمہ کنندگان کے ذریعہ تیار کی جاتی ہیں۔ ان پالیسیوں کی تشریح، تشکیل یا وضاحت طے شدہ ضوابط کے مطابق بڑی غور وفکر کے بعد کیا جاتا ہے، جن کی وضاحت مختلف عدالتوں نے بھی کی ہو۔ **آئین کا سب سے اہم قاعدہ یہ ہے کہ فریقین کی رائے کو مقدم رکھا جائے اور مذکورہ نیت کو پالیسی میں ہی دیکھا جانا چاہیے۔** اگر پالیسی غیر متضاد طور پر جاری کی جاتی ہے، پھر اس کی تشریح، عدالتوں کے ذریعہ اس عمومی اصول پر کہ پالیسی کا مسودہ بیمہ کنندہ نے تیار کیا تھا، تو فیصلہ انشیورڈ بیمہ حق میں اور انشیورر کے خلاف ہو جاےگا۔

پالیسی کے الفاظ کو درج ذیل اصولوں کے مطابق سمجھا اور تشریح کیا جاتا ہے:

a) ایک واضح حالت ایک مضمر حالت سے زیادہ اہم ہے، سوائے اس کے جہاں ایسا کرنا غیر معقول معلوم ہوتا ہو۔

b) معیاری پرنٹ شدہ پالیسی فارم اور ٹائپ شدہ یا ہاتھ سے لکھے ہوئے حصوں کے درمیان الفاظ کے تنازعہ کی صورت میں، مخصوص معاہدے میں، ٹائپ شدہ یا ہاتھ سے لکھا ہوا حصہ مخصوص معاہدے میں فریقین کے ارادے کا اظہارسمجھا جائے گا ، یا ان کے معنی اصل طباعت شدہ حصوں میں الفاظ قبول کیے جائیں گے۔

c) توثیق کے معاہدے کے دیگر حصوں کے خلاف ہونے کی صورت میں، توثیق کے لیے تفویض کردہ معنی غالب ہوں گے، کیونکہ یہ دستاویز بعد میں بنائی گئی ہے۔

d) ترچھا الفاظ میں لکھے گئے حصے عام طور پر مطبوعہ اصطلاحات ، جہاں متضاد ہوں، کے موازنہ زیادہ مروجہ سمجھے جائیں گے ۔

e) پالیسی کے حاشیے میں پرنٹ یا ٹائپ کیے گئے حصوں کو پالیسی کے اہم حصہ میں موجود لغتوں سے زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے۔

f) پالیسی میں منسلک یا چسپاں کلاز ہی، پالیسی کے اہم حصہ میں پیش کی گئی کلازوں سے زیادہ اہم ہوتے ہیں۔

g) ٹائپ شدہ اصطلاحات یا سیاہی کے نشان والے ربڑ اسٹیمپ اصطلاحات طباعت شدہ مطبوعہ اصطلاحات کو ختم کرتا ہے۔

h) ہینڈ رائٹنگ ٹائپ شدہ یا پرنٹ شدہ الفاظ سے زیادہ اہم ہے۔

i) آخر میں، اگر کوئی ابہام یا وضاحت کی کمی ہو تو گرامر اور اوقاف یعنی پنکچویشن کے عام اصول لاگو ہوتے ہیں۔

اہم

1. پالیسیوں کی تشکیل

انشورنس پالیسی تجارتی معاہدے کا ثبوت ہے اور عدالت کے ذریعہ اختیار کیے گئے آئین اور تشریح کے عمومی اصول، کسی دوسرے معاہدے کی طرح، بیمہ کے معاہدوں پر نافذ ہوتے ہیں۔

آئین کا اصول یہ ہے کہ معاہدہ کرنے والے فریقین کی نیت غالب ہونی چاہیے، کہ ، نیت پالیسی دستاویز سے ہی حاصل کی جانی چاہیے اور پیشکش

فارم، کلاز، توثیق، وارنٹی وغیرہ کو اس کے ساتھ منسلک کیا جانا چاہیے اور معاہدہ کا حصہ ہونا چاہیے۔

2. الفاظ کا مفہوم

استعمال شدہ الفاظ کے معنی عام اور مقبول ہونے چاہئیں۔ **الفاظ میں استعمال ہونے والے معنی عام آدمی کی سمجھ کے مطابق ہونے چاہئیں۔ لہذا "آگ" کا مطلب شعلہ یا اصل میں جلنا ہوگا۔**

اس کے برعکس، عام کاروبار یا تجارت کے معنی رکھنے والے الفاظ کا مطلب اسی طرح کیا جائے گا، سوائے اس کے کہ جملے کے تناظر میں اس کا کوئی مختلف معنی ہو۔ جہاں الفاظ کی وضاحت قانون سے ہوتی ہے، وہاں الفاظ کا استعمال قانون کے مطابق ہوگا۔ جیسے انڈین پینل کوڈ میں "چوری" کا کیا جاتا ہے۔

انشورنس پالیسیوں میں استعمال ہونے والی بہت سی اصطلاحات پچھلے قانونی فیصلوں کا موضوع رہی ہیں، اور ہائی کورٹ کا مذکورہ فیصلے نچلی عدالتوں کے فیصلے کو پابند کرتے ہیں۔ تکنیکی اصطلاحات کو ہمیشہ تکنیکی معنی ہی لیا جانا چاہیے، سوائے اس کے کہ ان کا مفہوم اس کے برعکس ہو۔

H. تجدید یعنی رینیول نوٹس

زیادہ تر نان لائف انشورنس پالیسیاں سالانہ بنیادوں پر بیمہ کی جاتی ہیں۔

تاہم، بیمہ کنندہ قانونی طور پر اس بات کا پابند نہیں ہے کہ وہ بیمہ شدہ کو مطلع کرے کہ پالیسی ایک مخصوص تاریخ کو ختم ہو رہی ہے، پھر بھی، ایک شائستہ اور مثبت کاروباری عمل کے طور پر، تجدید کا نوٹس بیمہ کنندہ کی طرف سے بیمہ ختم ہونے کی تاریخ سے پہلے جاری کیا جاتا ہے، نوٹس میں پالیسی سے متعلق تمام متعلقہ معلومات شامل ہیں جیسے بیمہ کی تفصیلات، سالانہ پریمیم وغیرہ کی وضاحت شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہی ، ایک نوٹ بھی رکھا جاتا ہے جس میں بیمہ دار کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جوکھم میں کسی مادی یعنی مٹیریل تبدیلی کی صورت میں اس کی اطلاع دی جانی چاہیے۔

مثال کے طور پر، موٹر کی تجدید کے نوٹس میں، بیمہ شدہ کی توجہ موجودہ ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بیمہ شدہ رقم (یعنی گاڑی سے متعلق بیمہ شدہ کی طرف سے اعلان کردہ قیمت یعنی ای ڈی وی) کی طرف مبذول کروائی جاتی ہے۔

بیمہ دار کی توجہ اس قانونی پہلو کی طرف بھی مبذول کرانی چاہیے کہ جب تک پریمیم پیشگی ادا نہیں کیا جاے گا، تب تک جوکھم کا کور ہونا نہیں مانا جائے گا۔

اپنے آپ کو چیک کریں 1

تجدید نوٹس کے بارے میں درج ذیل میں سے کون سا بیان درست ہے؟

I. ضوابط کے مطابق، بیمہ کنندگان قانونی طور پر پابند ہیں کہ وہ پالیسی کی میعاد ختم ہونے سے 30 دن پہلے بیمہ شدہ کو تجدید کے نوٹس بھیجیں۔

II. ضوابط کے مطابق، بیمہ کنندگان قانونی طور پر پابند ہیں کہ وہ پالیسی کی میعاد ختم ہونے سے 15 دن پہلے بیمہ شدہ کو تجدید کا نوٹس بھیجیں۔

III. ضوابط کے مطابق، بیمہ کنندگان قانونی طور پر پابند ہیں کہ وہ پالیسی کی میعاد ختم ہونے سے 7 دن پہلے بیمہ شدہ کو تجدید کے نوٹس بھیجیں۔

IV. ضوابط کے مطابق، بیمہ کنندہ قانونی طور پر پابند نہیں ہے کہ وہ پالیسی کے خاتمے سے پہلے بیمہ دار کو تجدید کا نوٹس بھیجے۔

خلاصہ

a) دستاویزات کی پہلی سطح بنیادی طور پر تجویز کا فارم ہے جس کے ذریعے بیمہ دار اپنی ذاتی معلومات فراہم کرتا ہے۔

b) اہم معلومات کو ظاہر کرنے کا فرض پالیسی کے آغاز سے پہلے پیدا ہوتا ہے، اور معاہدہ ختم ہونے کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔

c) انشورنس کمپنیاں عام طور پر تجویز فارم کے آخر میں ایک اعلامیہ یعنی ڈیکلیریشن شامل کرتی ہیں، جس پر بیمہ کنندہ کے دستخط کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

d) تجویز فارم میں درج ذیل عناصر شامل ہیں:

i. تجویز کنند یعنی پروپوزر کا پورا نام

ii. پیشکش کنندہ یعنی پروپوزر کا پتہ اور رابطے کی تفصیلات

iii. تجویز کنندہ کا پیشہ، یا کاروبار

iv. انشورنس کے سبجکٹ میٹر کی تفصیل اور شناخت

v. بیمہ کی رقم

vi. ماضی اور موجودہ انشورنس

vii. نقصان کا تجربہ

viii. بیمہ شدہ کی طرف سے اعلان

e) ایک ایجنٹ، جو ایک ثالث یعنی میڈیٹر کے طور پر کام کرتا ہے، اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ بیمہ دار یعنی انشورڈ نے بیمہ کنندہ یعنی انشیورنس کمپنی کو خطرے سے متعلق تمام اہم یعنی مٹیریل معلومات فراہم کر دی ہیں۔

f) تجویز کی جانچ کرنے اور قبولیت کا فیصلہ کرنے کے عمل کو انڈر رائٹنگ کہا جاتا ہے۔

g) پریمیم وہ رقم ہے جو انشورڈ کے ذریعہ بیمہ کنندہ کو بیمہ کے معاہدے کے تحت سبجیکٹ میٹر کا بیمہ کرنے کے لیے ادا کی جاتی ہے۔

h) پریمیم کی ادائیگی نقد، کسی بھی معیاری بینک کے نیگوشیئبل انسٹرومنٹ کے جیسے چیک،ڈرافٹ، پے آرڈر اور یا پوسٹل منی آرڈر، کریڈٹ یا ڈیبٹ کارڈ، انٹرنیٹ، ای-ٹرانسفر، براہ راست کریڈٹ یا

وقتاً فوقتاً IRDAI سے منظور شدہ کسی بھی نظام کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔

i) پالیسی کی تیاری میں تاخیر یا انشورنس کے سلسلے میں گفت و شنید کی صورت میں، ایک کور نوٹ جاری کیا جاتا ہے اور عارضی بنیادوں پر انشورنس فراہم کرنا لازمی ہے۔

j) کور نوٹ زیادہ تر میرین اور موٹر بیموں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

k) انشورنس سرٹیفکیٹ انشورنس کے وجود میں ہونے کا ثبوت ہے۔

l) پالیسی ایک رسمی باضابطہ یعنی فارمل دستاویز ہے جو انشورنس کے معاہدے کا ثبوت فراہم کرتی ہے۔

m) وارنٹیز جو پالیسی میں واضح طور پر بیان کی گئیں ہوں، معاہدے کی درستگی کے لیے ان کی مکمل تعمیل کی جانی چاہیے۔

n) اگر پالیسی کے اجراء کے دوران یا پالیسی کی مدت کے دوران کچھ شرائط و ضوابط میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہو تو، توثیق یعنی انڈورسمنٹ نام کے دستاویز کے ذریعے ترمیم/ تبدیلیاں نافذ کی جاتی ہیں۔

o) تعمیر یا کانٹریکٹ کا سب سے اہم اصول یہ ہے کہ فریقین کی نیت یعنی انٹینشنز صحیح ہوں اور وہ پالیسیکی تحریر میں نظر بھی آئیں

کلیدی اصطلاحات یعنی ٹرمز

a) پالیسی فارم

b) پریمیم کی پیشگی ادائیگی

c) کاور نوٹ

d) بیمہ کا سرٹیفکیٹ

e) تجدید کا نوٹس

f) وارنٹی

خود جوابات چیک کریں۔

جواب 1 - صحیح آپشن II ہے۔

جواب 2 - صحیح آپشنIV ہے۔

جواب 3 - صحیح آپشنII ہے۔

جواب 4 - صحیح آپشنII ہے۔

جواب 5 - صحیح آپشنIV ہے۔

باب G-02

انڈر رائٹنگ اور درجہ بندی یعنی ریٹ طے کرنا

باب کا تعارف

ہم نے جنرل انشورنس سے متعلق مختلف تصورات اور اصولوں کے بارے میں سیکھا ہے۔ انڈر رائٹنگ وہ عمل ہے جس کے ذریعے بیمہ کنندہ فیصلہ کرتا ہے کہ جوکھم قبول کرنا ہے یا نہیں۔ اس کے لیے رسک کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور اندازہ لگایا جاتاہے کہ رسک کس حد تک جوکھم والا ہے۔ نیز، پریمیم کے طور پر کتنی رقم جمع کی جانی چاہیے۔ اس کے علاوہ، بعض اوقات، جوکھم کو کم کرنے کے لیے شرائط کے تحت جوکھموں کو قبول کیا جا سکتا ہے۔ ان تمام طریقوں پر اس باب میں ڈسکس گیا ہے

قابلِ غور امور

A. مادی یعنی فیزیکل خطرہ

B. فیزیکل خطرات ہزارڈ - خطرے کے انتظام کی اہمیت، تقسیم اور درجہ بندی

C. کور کی حد بندی کے لئے اکسیس/ڈیڈکٹیبل کا لگانا

D. اخلاقی خطرہ یعنی مارے ہزارڈ

E. بیمہ کی رقم کا تعین

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد، آپ درج ذیل کام کر سکیں گے :

1. فیزیکل ہزاڈ کو سمجھنا

2. ایک کارروائی کے طور پر انڈر رائٹنگ کی اہمیت کو سمجھنا

3. جوکھم کو کم کرنے کے لیے انڈررایٹر کے ذریعے اختیار کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں جاننا

4. بیمہ کی رقم کے تعین کے طریقہ کار کے بارے میں جاننے کے لیے

A. مادی خترے یعنی فیزیکل ہزارڈ

انڈر رائٹنگ میں، پراپرٹی اور افراد کو درپیش مختلف خطرات کا تفصیلی علم انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

فیزیکل ہزارڈ کا پتہ تجویز فارم میں دی گئی معلومات سے لگایا جا سکتا ہے۔اسے جوکھم کے سروے یا معائنہ سے بہتر جانا جا سکتا ہے۔ بیمہ کے مختلف کلاسوں میں فیزیکل ہزارڈ کے کچھ مثالیں درج ذیل ہیں۔

a) آگ

i. **تعمیر :** تعمیر دیواروں اور چھت میں استعمال کئے گئے مواد یعنی مٹیریل سے مراد ہے، ایک لکڑی کے عمارت سے کنکریٹ کی عمارت سے بہتر ہوتی ہے۔

ii. **اونچائی :** آگ بجھانے کی مشکلات کی وجہ سے منزلوں کی تعداد جتنی زیادہ ہوگی، خطرہ اتنا زیادہ ہوگا۔اس کے علاوہ، منزلوں کی ایک بڑی تعداد میں اوپری منزلوں کے گرنے کا جوکھم شامل ہے جو بھاری اثرات ڈالنے والے نقصان کی وجہ بنتا ہے۔

iii. **فرش کی نوعیت :** لکڑی کے فرش آگ میں گھی کا کام کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ، لکڑی کے فرش آگ لگنے پر آسانی سے گر جاتے ہیں جسکی وجہ سے اوپری منزلوں سے مشینری یا سامانوں کے گرنے سے نچلی منزلوں پر املاك کو نقصان ہو سکتا ہے۔

iv. **قبضے :**کسی عمارت کے قبضے اور مقصد جسکے لئے اسکا استعمال کیا جاتا ہے۔قبضے سے مختلف قسم کے خطرے پیدا ہوتے ہیں۔

v. **اگنیشن کا خطرہ :** ایسے عمارت جن میں بڑی مقدار میں کیمیکل کا پروڈکشن یا استعمال کیا جاتا ہے، وہاں کافی آگ بھڑکنے کا اگنیشن خطرہ شامل ہوتا ہے۔ایک لکڑی کا یارڈ زیادہ آتش پذیری خطرہ پیش کرتا ہے کیونکہ ایک بار آگ شروع ہونے پر لکڑی تیزی سے جلنے لگتی ہے۔مندرجات آگ لگنے کے واقعہ میں نقصان کے لئے انتہائی حساس ہو سکتا ہیں۔

مثال کے طور پر ، کاغذ، کپڑے وغیرہ نہ صرف آگ سے بلکہ پانی، گرمی وغیرہ سے نقصان کے لیے بھی انتہائی حساس ہوتے ہیں۔

vi. **مینوفیکچرنگ کا عمل :** اگر کام رات کے دوران کیا جاتا ہے تو مصنوعی روشنی کے استعمال ، مشینری کے مسلسل استعمال جو تکان یعنی ایگزحاسشن کی وجہ بنتا ہے، اور تکان کی وجہ سے کارکنوں کی امکانی لاپرواہی کی وجہ سے خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

vii. **صورتحال/خطرے کا مقام صورتحال :** ایک گنجان علاقے ، خطرناک ملحقہ احاطے کا جوکھم اور فائر بریگیڈ سے دوری والا مقام فیزیکل ہزارڈ کی ایک مثال ہے۔

b) میرین

i. **ویسل کی عمر اور حالت :** پرانے ویسل زیادہ یا خراب رسک ہوتے ہیں۔

ii. **کیا جانے والا سمندری سفر :** سمندری سفر کا راستہ، لوڈینگ اور اَن لوڈینگ کے حالات اور بندرگاہوں پر اسٹوریج سہولیات اس کے عوامل یعنی وجوہات ہیں۔

iii. **اسٹاکس (مال) کی نوعیت :** زیادہ قیمت کی اشیاۂ چوری کے جوکھم کے دائرے میں آتی ہیں؛ مشینری کے ٹرانزٹ میں ٹوٹ جانے کے امکانات رہتے ہیں۔

iv. **پیکنگ کے طریقہ کار :** گٹھروں میں پیک کئے گئے مال کو بیگ میں رکھے مال کے مقابلے میں بہتر مانا جاتا ہے۔ پھر، ڈبل بیگ ایک بیگ سے زیادہ محفوظ ہوتے ہیں۔ استعمال کئے گئے (سیکنڈ ہینڈ) ڈرموں میں رقیق یعنی لیکوئیڈ کارگو خراب فیزیکل ہزارڈ ہوتا ہے۔

c) **موٹر**

i. **گاڑی کی عمر اور حالت :** پرانےگاڑیاں زیادہ حادثات کا شکار ہوتی ہیں۔

ii. **گاڑی کی قسم :** اسپورٹس کاروں میں فزیکل ہزارڈ وغیرہ کافی ہوتے ہیں۔

d) **چوری**

i. **اسٹاکس (مال) کی نوعیت :** چھوٹے گروپ میں اعلی قیمت کی اشیاۂ (جیسے زیورات) اور آسانی سے ڈسپوزایبل چیزوں کو برا جوکھم مانا جاتا ہے۔

ii. **صورتحال :** گراؤنڈ فلورکے جوکھم اوپری منزل کے جوکھموں سےخراب ہوتے ہیں: الگ علاقوں میں واقع ذاتی مکانات خطرناک ہوتے ہیں۔

iii. **تعمیر سے متعلق خطرہ :** بہت سارے دروازے اور کھڑکیاں برے فزیکل ہارڈ کی وجہ بنتے ہیں۔

e) ذاتی حادثے

i. **شخص کی عمر :** ضعیف شخص حادثے کے شکار ہوتے ہیں؛ اس کے علاوہ ایک حادثے کی حالت میں ان کو ٹھیک ہونے میں لمبا وقت لگ جائیگا۔

ii. **قبضے کی نوعیت :** جاکیز،کانوں یعنی مائنوں میں کام کرنے والے انجینئرز ،ہاتھ کی مزدوری کرنے خراب فزیکل ہزارڈ کے مثالیں ہیں۔

iii. **صحت اور جسمانی حالت** :ذیابیطس میں مبتلا ایک شخص حادثاتی جسمانی چوٹ کی صورت میں سرجری ہونے پر ریکوری دیر سے ہوسکتی ہے۔

B. فزیکل ہزارڈ – جوکھم مینجمنٹ کی اہمیت، اس کے حصے اور ریٹنگ

اَنڈرررائٹر فزیکل ہزارڈ سے نپٹنے کے لئے درج ذیل طریقوں کا استعمال کرتے ہیں :

- ✓ پریمیم کی لوڈنگ
- ✓ پالسی پر وارنٹیاں لاگو کرنا
- ✓ کچھ کلاز لاگو کرنا
- ✓ اضافی / کٹوتیاں لگانا
- ✓ فراہم کئے گئے کور کو محدود کرنا
- ✓ کور کو مسترد کرنا

a) پریمیم کی لوڈینگ

ایک جوکھم ایکسپوزر میں کچھ منفی خصوصیات ہو سکتی ہیں جن کے لئے اَنڈرررائٹر منظوری سے پہلے ایک اضافی پریمیم لگانے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ پریمیم کی لوڈینگ بڑھاکر دعووں کےاعلی امکانات یا بڑے دعووں کے واقعہ کو دھیان میں رکھا جاتا ہے۔

مثال

لائنرس یا دیگر گاڑیوں یعنی ویسیلس کے ذریعے جو سٹینڈرڈ گایڈلانز کو پورا کرتے ہیں، میں بھیجے جانے والے مال کے لئے پریمیم کی عام شرح وصول کی جاتی ہے۔ حالانکہ، اگر ایک زیادہ عمر یا کم ٹن بھار والا ویسل مال کو لے جاتا ہے تو اضافی پریمیم وصول کیا جاتا ہے۔

ذاتی حادثہ بیمہ میں اگر بیمہ دار شخص کوہ پیمائی، پہیوں پر ریسنگ، بگ گیم ہنٹنگ (شکار) وغیرہ جیسے مضر سرگرمیوں میں مصروف ہے تو اضافی پریمیم وصول کیا جاتا ہے۔

کبھی کبھی موٹر بیمہ یا صحت بیمہ پالسیوں کے معاملے کی طرح منفی دعووں کے تناسب کے لئے بھی پریمیم کی لوڈینگ بڑھائی جاتی ہے۔

b) وارنٹیوں کا نفاذ

بیمہ کمپنیاں فزیکل ہزارڈ کو کم کرنے کے لئے مناسب وارنٹیاں شامل کرتی ہیں۔ اسکی کچھ مثالیں ذیل میں دی گئ ہیں۔

مثال

i. **سمندری کارگو:** ان اثرات کے لئے ایک وارنٹی شامِل کی جاتی ہے سامان (جیسے چائے) ٹن لائنوں والے ڈبوں میں پیک کی جاتی ہے۔

ii. **چوری :** یہ وارنٹی لگائی جاتی ہے کہ املاك کی حفاظت چوبیس گھنٹوں کے لئے ایک چوکیدار کے ذریعے کی جائے گی۔

iii. **آگ :** آگ بیمہ میں، یہ وارنٹی دی جاتی ہے کہ احاطے کو عام کام کے اوقات کے بعد استعمال نہیں کیا جائیگا۔

iv. **موٹر :** یہ وارنٹی دی جاتی ہے کہ گاڑی کو رفتار کی جانچ یا ریسنگ کے لئے استعمال نہیں کیا جائیگا۔

مثال

میرین کارگو : پرزوں میں چھوٹے سے نقصان کی وجہ سے مہنگی مشینری مکمل نقصان میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ ایسے نقصان کو کم کرنے کے لئے رپلیسمنٹ وارنٹی لگائی جاتی ہے جس کے تحت صرف نقصان ہوئے حصے کا ہی معاوضہ دینا ہوگا۔ لہٰذا اَنڈررائٹر کی ذمہ داری کم صرف کسی ٹوٹے ہوئے پرزے کی منتقلی پر انے والی کل لاگت کو محدود رکھا جائے ۔

کاسٹ پائپ، ہارڈ بورڈ کبھی کبھی کناروں پر ہی نقصان زدہ ہو جاتے ہیں۔ کاسٹ پائپ، ہارڈ بورڈ وغیرہ پر سمندری پالسیاں کاٹنے کے کلاز کے مشروط ہوتی ہیں جو یہ وارنٹی دیتی ہے کہ نقصان زدہ حصے کو کاٹ دیا جانا چاہئیے اور بقیہ حصے کا استعمال کیا جانا چاہئیے۔

c) اضافی / کٹوتیوں اور سیکیورٹی پر پابندی پر فیصلہ

جب نقصان کی مقدار کٹوتی/اضافی یعنی ڈیڈکٹیبل/ اکسیس کلاز سے زیادہ ہو جاتی ہے تو اکسیس کاٹ کر باقی رقم کی ادائیگی 'اضافی' کلاز کے تحت کی جاتی ہے۔ جو کلیمز اکسیس کی حد کے اندر رہتے ہیں وہ قابل ادائیگی نہیں ہوتے۔

ان کلاز کا مقصد چھوٹے دعووں کو ختم کرنا ہے۔ چونکہ بیمہ دار سے نقصان کے حصے کی ادائیگی کرائی جاتی ہے، اس لئے اس کو زیادہ احتیاط برتنے اور نقصان کی روک تھام کی کوشش کرنے کی حوصلہ افزائی بھی ہوتی ہے۔

مثال

i. **موٹر :** ایک پرانے موٹر گاڑی کے تجویز کو جامع شرطوں پر قبول نہیں کیا جائیگا لیکن بیمہ کمپنیاں ایک محدود کور کی پیشکش کرینگی یعنی صرف تیسری پارٹی کے جوکھموں کے خلاف ۔

ii. **ذاتی حادثہ :** ایک ذاتی حادثہ کا تجویز کار جو زیادہ سے زیادہ منظوری عمر کی حد پار کر گیا ہے، اسے جامع شرطوں پر یعنی معذوری منافع سمیت کے بجائے صرف موت کے جوکھم کے لئے کور کیا جا سکتا ہے۔

d) چھوٹ

جوکھم ساز گار ہونے پر کم شرح لگائی جاتی ہیں یا عام پریمیم میں ایک چھوٹ دی جاتی ہے۔ آگ بیمہ میں جوکھم کے سدھار میں شراکت کے لئے درج ذیل خصوصیت پر غور کیا جاتا ہے۔

i. احاطے یعنی پریمیسز کے اندر آگ بجھانے والے نظام کی تنصیب یعنی انسٹال کا کام

ii. احاطے میں ہائڈرنٹ سسٹم قائم کرنا

iii. ہاتھ سے استعمال کئے جانے والے آلات کی تنصیب جن میں بالٹی، پورٹیبل آگ بجھانے اور مینوال فائر پمپ شامل ہیں

iv. خود کار طریقے سے آگ کے الارم کی تنصیب

مثال

موٹر بیمہ کے تحت پریمیم میں ایک چھوٹ فراہم کی جاتی ہے اگر موٹر سائیکل کو ہمیشہ ایک منسلک سائڈ کار کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے،

کیونکہ یہ خوبی گاڑی کی زیادہ تحفظ پذیری کی وجہ سے جوکھم کے سدھار میں شراکت کرتی ہے۔

میرین بیمہ میں بیمہ کمپنی "مکمل لوڈ" کنٹینر کے لئے پریمیم میں چھوٹ دینے پر غور کر سکتی ہیں کیونکہ یہ چوری اور کمی کی واقعات کو کم کر دیتا ہے۔

ایک گروپ ذاتی حادثہ کور کے تحت ایک بڑے گروپ کے کوریج کے لئے چھوٹ دی جائیگی جو بیمہ کمپنی کے انتظامی کام اور اخراجات کو کم کر دیتا ہے۔

---

e) کوئی دعویٰ نہیں بونس (این سی بی)

تجدید رینیول کے وقت کوئی دعویٰ نہ ہونے کی صورت میں ایک خاص فی صد بونس کے طور پر دیا جاتا ہے جس میں حاصل کئے جانے والے زیادہ سے زیادہ بونس کی ایک حد ہوتی ہے۔ اس کی اجازت صرف تجدید کے وقت کل پریمیم پر کٹوتی کے ذریعے سے دی جاتی ہے یعنی بغیر دعوی کے مفت سالوں کے لیے،جو پورے گروپ کے لئے خرچ کئے گئے دعویٰ تناسب یا موٹر گاڑی کا ذاتی نقصان پالیسی ہولڈرز پر منحصر ہے۔

نو کلیم بونس انڈررایٹنگ میں سدھار کے لئے ایک اچھی حکمت عملی ہے اور یہ ریٹنگ سسٹم کا ایک مربوط حصہ بنتا ہے۔ یہ بونس بیمہ دار شخص میں مارل ہزارڈ کے عنصر کی شناخت کرتا ہے۔یہ موٹر بیمہ میں بہتر ڈرائیونگ مہارت کو اپنا کر یا صحت پالسیوں میں اپنے صحت کی بہتر دیکھ بھال کرکے دعویٰ دائر نہیں کرنے کے لئے بیمہ دار کو انسینٹیو دیتاہے۔

f) **غیر منظوری**

اگر فزیکل ہزارڈ بہت خراب ہے تو جوکھم بیمہ کے لئے رد ہو جاتا ہے اور نامنظور کر دیا جاتا ہے۔ اپنے ماضی کے نقصان کے تجربہ ، خطروں کی معلومات اور مجموعی انڈرایٹنگ کے طریقہ کار کی بنیاد پر بیمہ کمپنیوں نے بیمہ کے ہر ایک طبقے میں انکار کئے جانے والے جوکھموں کی ایک فہرست تیار کی ہے۔

C. اخلاقی جوکھم یعنی مارل ہزاڈ

مارے ہزاڈ درج ذیل طریقوں سے پیدا ہو سکتا ہے :

a) **بےایمانی**

برے مارے ہزارڈ کی ایک بڑی مثال ایک دعویٰ حاصل کرنے کے لئے جان بوجھ کر نقصان کرنے یا بنانے کے ارادے کے ساتھ بیمہ لینے والے شخص کا ہے۔یہاں تک کہ ایک ایماندار بیمہ دار کو بھی مالی کٹھنائیوں میں ہونے پر نقصان پورا کرنے کا لالچ دیا جا سکتا ہے۔

b) **لاپرواہی**

نقصان سے بچنے کی طرف لاپرواہی کی ایک مثال ہے۔ بیمہ کی موجودگی کے کارن بیمہ دار شخص بیمہ شدہ املاك کی طرف سے ایک لاپرواہ رویہ اپنانے لگتا ہے۔

اگر بیمہ دار شخص املاك کا اسی طرح سے دھیان نہیں رکھتا ہے جیسا کہ ایک ذمّہ دار اور مناسب شخص بیمہ شدہ نہ ہونے کی حالت میں کرتا ہے تو مارل ہزارڈ غیر اطمینان بخش ہے۔

c) صنعتی تعلقات

مالک اور ملازم کے تعلقات میں خراب مارے ہزارڈ کا ایک عنصر شامل ہو سکتا ہے۔

d) غلط دعوے

اس طرح کے مارل ہزارڈ دعویٰ پیدا ہونے پر اٹھتے ہیں۔ ایک بیمہ دار شخص نے جان بوجھ کر نقصان نہیں کیا ہو سکتا ہے لیکن ایک بار نقصان واقع ہونے پر وہ معاوضہ کے اصول کے برخلاف غلط طریقہ سے معاوضہ کی زیادہ رقم حاصل کرنے کی کوشش کریگا۔

معلومات

ذیلی حدود : بیمہ کمپنی بڑھا چڑھاکر دکھائے گئے بل کی جانچ کرنے کے لئے کمرے کے اخراجات ، سرجیکل طریقہ کار یا ڈاکٹر کی فیس کے تعلق میں ہر ایک کے لئے الگ سے کل ادائیگی پر ایک حد لگا سکتی ہے۔

جہاں بیمہ دار شخص پر مارل ہزارڈ کا شبہ ہوتا ہے، ایجینٹ کو اس طرح کی تجویز بیمہ کمپنی کے پاس نہیں لانا چاہئیے۔ اس کے علاوہ اسے اس طرح کے معاملوں کو بیمہ کمپنی کے حکام کے سامنے لانا چاہئیے۔

1. مختصر مدت کے پیمانے

عام طور پر پریمیم شرح بارہ مہینے کی ایک مدت کے لئے بتلائے جاتے ہیں۔ اگر کوئی پالسی ایک چھوٹی مدت کے لئے لی جاتی ہے تو پریمیم ایک خاص پیمانے کے مطابق لگایا جاتا ہے جسے چھوٹی مدت کے پیمانے کو شارٹ پیریڈ سکیل کہا جاتا ہے۔قلیل مدت کے بیمہ کے لئے لیا جانے والا پریمیم متناسب یعنی پروپورشنیٹ پریمیم کی بنیاد پر نہیں کیا جاتا ہے۔

چھوٹی مدت کے پیمانوں کی ضرورت

a) اس طرح کی شرح اس لئے لاگو کی جاتی ہیں کیونکہ پالسی جاری کرنے میں شامل خرچ چاہے وہ 12 مہینے کی مدت کے لئے ہو یا ایک چھوٹی مدت کے لئے، تقریباً ایک ہی ہیں۔

b) اس کے علاوہ، ایک سالانہ پالیسی کے لئے ایک سال کے دوران صرف ایک بار تجدید یعنی رینیول کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ چھوٹی مدت کے بیمہ میں باربار تجدید کرنا شامل ہے۔اگر ایک متناسب پریمیم کی اجازت دی جاتی ہے تو بیمہ دار شخص کی طرف سے چھوٹی مدت کی پالسیوں کا آپشن لینے کا رجحان ہوگا اور اس سے موثر طریقے سے قسطوں میں پریمیموں کی ادائیگی کی جا سکتی ہے۔

c) اس کے علاوہ، کچھ بیمے موسمی ہوتے ہیں اور اس موسم کے دوران جوکھم زیادہ ہوتا ہے۔کبھی کبھی بیمہ اس طرح کی مدت کے دوران لیا جاتا ہے جب جوکھم سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ چھوٹی مدت کے پیمانے بیمہ کمپنیوں کے خلاف اس طرح کے انتخاب کو روکنے کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔ یہ اس وقت بھی لاگو ہوتے ہیں جب بیمہ دار شخص کے ذریعے سالانہ بیمہ کو رد کر دیا جاتا ہے۔ ایسے معاملات میں، بیمہ کنندہ کے جوکھم کی مدت کے لیے قلیل مدتی پیمائش کو ذہن میں رکھتے ہوئے رقم کی واپسی کی جاتی ہے۔

کم از کم پریمیم

ہر ایک پالیسی کے تحت کم از کم پریمیم وصول کرنا ضروری ہے تاکہ پالسی جاری کرنے کے انتظامی اخراجات کو کور کیا جا سکے۔

اپنے آپ کو ٹیسٹ 1

جب کسی اخلاقی جوکھم کا پتہ لگتا ہے، ایک ایجنٹ سے کیا توقع کی جاتی ہے؟

I. پہلے کی طرح بیمہ جاری رکھنا

II. اس کے بارے میں بیمہ کمپنی کو اطلاع کرنا

III. دعووں میں ایک حصہ مانگنا

IV. آنکھیں موند لینا

D. بیمہ کی رقم یا سم امشورڈ کا تعین

یہ پالیسی شرط کے مطابق ایک بیمہ کمپنی کے ذریعے معاوضہ کی جانے والی زیادہ سے زیادہ رقم ہے۔ ایک بیمہ دار کو معاوضہ کی حد منتخب کرنے میں بہت محتاط رہنا چاہئیے کیونکہ یہ دعوے کے وقت معاوضہ کی جانے والی زیادہ سے زیادہ رقم ہے۔

بیمہ رقم ہمیشہ بیمہ دار شخص کے ذریعے طے کی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسی رقم جس پر پالیسی کے تحت پریمیم پر پہنچنے کے لئے شرح لاگو کیا جاتا ہے۔

اسے املاک کے اصل قیمت کا نمائندہ ہونا چاہئیے۔ اگر بیمہ ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے تو بیمہ دار کو کوئی فائدہ نہیں ملتا ہے اور بیمہ کے کم ہونے کے معاملے میں دعویٰ متناسب روپ میں کم ہو جاتا ہے۔

بیمہ رقم طے کرنا

کاروبار کے ہر ایک طبقے کے تحت بیمہ دار شخص کو درج ذیل باتوں کی صلاح دی جانی چاہئیے جن کو بیمہ رقم طے کرتے وقت دھیان میں رکھا جانا چاہئیے۔

a) **ذاتی حادثہ بیمہ :** ایک کمپنی کے ذریعے پیش کردہ بیمہ رقم ایک مقررہ رقم ہو سکتی ہے یا یہ بیمہ دار شخص کی آمدنی پر مبنی ہو سکتی ہے۔ کچھ بیمہ کمپنیاں ایک خاص معذوری کے لئے بیمہ دار شخص کی ماہانہ آمدنی کے 60 گنا یا 100 گنا کے برابر فائدہ دے سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ رقم پر ایک اوپری حد یا 'کیپ' ہو سکتا ہے۔ الگ الگ کمپنی کے معاوضے (معاوضہ) میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ گروپ ذاتی حادثہ پالیسیوں میں بیمہ رقم ہر ایک بیمہ شدہ شخص کے لئے الگ سے طے کی جا سکتی ہے یا اسے بیمہ شدہ شخص کو قابل ادائیگی بھتوں سے منسلک کیاجا سکتا ہے۔

b) **موٹر بیمہ :** موٹر بیمہ کے معاملے میں بیمہ رقم بیمہ دار شخص کا اعلان قیمت [آئی ڈی وی] ہے۔یہ گاڑی کی قیمت ہے جو انڈین موٹر ٹیرف میں تجویز کردہ میں تعین قیمت ڈپریسیشن اس فی صد کے ساتھ گاڑی موجودہ تعمیر کے درج فروخت کی قیمت کو ایڈجسٹ کرکے

نکالا جاتا ہے۔ مینفیکچر کے درج فروخت قیمت میں رجسٹریشن اور بیمہ کو چھوڑکر مقامی چارج / ٹیکس شامل ہو نگے۔

آئی ڈی وی = (مینفیکچر کی لسٹ کی گئی فروخت قیمت – گھسائی یعنی ڈیپریسییشن) + (سامان یعنی ایسیسیریز جو لسٹ کی گئی فروخت قیمت میں شامل نہیں ہیں) اور اس میں رجسٹریشن اور بیمہ کے اخراجات شامل نہیں ہے۔

گاڑیوں کی آئی ڈی وی جو متروك یا 5 سال سے زیادہ پرانی ہے، اس کا شمار بیمہ کمپنی اور بیمہ دار شخص کے درمیان آپسی سمجھوتے سے کیا جاتا ہے۔ فرسودگی ڈیپریسییشن کے بجائے، پرانے کاروں کی آئی ڈی وی، کار ڈیلروں یا سرویور کے ذریعے کئے گئے گاڑی کی حالت کے جائزہ یعنی ولویشن کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

آئی ڈی وی گاڑی کے چوری ہونے یا کل نقصان کا سامنا کرنے کے معاملے میں دی جانے والے معاوضہ کی رقم ہے۔ کار کی بازار قیمت کے آس پاس آئی ڈی وی حاصل کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ بیمہ کمپنیاں بیمہ دار شخص کے لئے آئی ڈی وی کو کم کرنے کے لئے 5٪ سے 10٪ کی ایک حد دیتی ہے۔کم آئی ڈی وی کا مطلب کم پریمیم ہوگا۔

c) **آگ بیمہ :** آگ بیمہ میں بیمہ رقم عمارتوں/پلانٹ اور مشینری اور فکسچرس کے لئے معاوضہ یا بحالی قیمت کے بنیاد پر طے کی جا سکتی ہے۔ مندرجات کو ان کے بازار قیمت کی بنیاد پر کور کیا جاتا ہے جو سامان کی لاگت کم فرسودگی یعنی ڈیپریسییشن ہے۔ (بحالی کی قیمت کی تفصیلات باب 28 – کمرشل انشورنس میں پیش کی گئی ہیں۔)

d) **اسٹاک (ذخیرہ) کا بیمہ :** اسٹاک (ذخیرہ) کے معاملے میں بیمہ رقم کے لئے ان کی بازار قیمت ہے۔ بیمہ شدہ شخص کو اس قیمت پر معاوضہ دیا جائےگا جس پر نقصان کے بعد نقصان خام مال کو بدلنے کے لئے ان اسٹاکس کو بازار میں خریدا جا سکتا ہے۔

e) **میرین کارگو بیمہ :** یہ ایک طے شدہ یعنی ایگریڈ ویلیو پالیسی ہے اور بیمہ رقم معاہدہ کے وقت بیمہ کمپنی اور بیمہ دار شخص کے درمیان ہوئے قرار کے مطابق ہوتی ہے۔ عام طور پر اس میں کموڈیٹی پلس بیمہ کی لاگت مشتمل + مال ڈھلائی یعنی سی آئی ایف قیمت کا کل جمع یعنی ٹوٹل شامل ہوگا۔

f) **میرین ہل بیمہ :** سمندری ہل بیمہ میں بیمہ رقم معاہدہ کے شروعات میں بیمہ دار شخص اور بیمہ کمپنی کے درمیان ایک متفقہ قیمت یعنی اگریڈ ویلیو ہوتی ہے۔ یہ قیمت حل/جہاز کے معائنہ کے بعد ایک ویلیوڈ جائزہ کار کے ذریعے نکالی جائے گی۔

g) **ذمہ داری بیمہ :** ذمہ داری پالیسیوں کے معاملے میں بیمہ رقم جوکھم کی ڈگری ، جغرافیائی پھیلاؤ کی بنیاد پر صنعتی اکائیوں کی ذمہ داری جوکھم ہے۔ اضافی قانونی لاگت اور اخراجات بھی دعویٰ معاوضہ کا حصہ بن سکتے ہیں۔ بیمہ رقم مندجہ بالا معیار کی بنیاد پر بیمہ شدہ شخص کے ذریعے طے کی جاتی ہے۔

اپنے آپ کو ٹیسٹ 4

ایک ڈاکٹر کے لئے ایک بیمہ منصوبہ بندی بتائیں جو اپنے خلاف لاپرواہی کے کسی بھی دعوے سے انکی حفاظت کر سکے۔

I. ذاتی حادثہ بیمہ

II. پیشہ ورانہ ذمہ داری بیمہ

III. میرین ہل بیمہ

IV. صحت یعنی ہیلتھ بیمہ

خلاصہ

a) جوکھم یا رسک کے کلاسیفیکیشن کا عمل یعنی یہ طے کرنا کہ کون سا رسک کس کٹیگری میں آتا ہے پریمیم کی ریٹ میکینگ کے لئے اہم ہوتا ہے۔

b) انڈرایٹنگ یہ طے کرنے کا عمل ہے کہ کیا ایک جوکھم قابلِ قبول ہے، اور اگر ہاں تو کن شرح ، شرائط و ضوابط پر بیمہ کور کو قبول کیا جائیگا۔

c) شرح یعنی ریٹ بیمہ کے دام یعنی پرایس کی اکائی کہی جا سکتی ہے۔

d) ریٹ طے کرنے کا بنیادی مقصد بیمہ کی قیمت کو اطمینان بخش اور مناسب بنانا ہے۔

e) 'خالص پریمیم' کو اخراجات، ذخائر یعنی ریزرو فنڈ اور منافعوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے خالص یعنی پیور پریمیم میں فی صد کو جوڑ کر مناسب ڈھنگ سے لوڈ کیا یا بڑھایا جاتا ہے۔

f) بیمہ کی زبان میں خطرہ لفظ ان حالات یا خوبیاں یا خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے جو ایک دئیے گئے سخت خطرہ سے پیدا ہونے والے نقصان کے امکانات بناتے یا بڑھاتے ہیں۔

g) اضافی /کٹوتی کلاز لگانے کا مقصد چھوٹے دعووں کو ختم کرنا ہے۔

h) نو کلیم بونس انڈرایٹنگ کے لئے ایک مؤثر حکمت عملی ہے اور یہ ریٹ میکینگ سسٹم کا ایک مربوط حصہ ہے۔

i) بیمہ رقم یعنی سم انشورڑ وہ زیادہ سے زیادہ رقم ہے جو پالیسی کی شرائط کے مطابق ایک بیمہ کمپنی معاوضے کے طور پر ادا کر سکتی ہے۔

اہم اصطلاحات یعنی کی ٹیرمس

a) انڈررایٹنگ

b) ریٹ میکینگ

c) مادی خطرات یعنی فزیکل ہزارڈز

d) اخلاقی یعنی کردار سے پیدا ہونے والے خدشات (مارل ہزاڈ)

e) معاوضہ یا کمپنسیشن

f) فائدہ یا بینیفٹ

g) پریمیم کی لوڈنگ

h) وارنٹی

i) کٹوتی یا ڈیڈکٹیبس

j) اضافی یااکسیس

خود جوابات چیک کریں۔

جواب 1- صحیح آپشن II ہے۔

جواب 2- صحیح آپشن II ہے۔

باب G-03

ذاتی اور خوردہ یعنی پھٹکر بیمہ

باب تعارف یا چیپٹر ڈسکرپشن

پچھلے ابواب میں ہم نے عام بیمہ سے متعلقہ مختلف تصورات اور اُصولوں کو جانا ہے۔ عام بیمہ پروڈکٹس کو مختلف بازاروں میں الگ الگ طریقے سے درجہ بند یعنی کلاسیفائی کیا جاتا ہے۔ جہاں ایک گروپ میں ان کو پراپرٹی، حادثات اور ذمہ داری یعنی لائبلیٹی بیمہ وہیں دوسرے گروپ میں آگ، میرین، موٹر اور متفرق بیموں کے طور پر کلاسیفائی کیا جاتا ہے۔ اس باب میں ذاتی حادثہ ، صحت ، سفر ،گھر اور دکاندار جیسے عام پروڈکٹس کی بحث کی گئی ہے جو اس طرح کے خردہ گاہکوں کے ذریعے خریدے جاتے ہیں۔

قابلِ غور نتائج

A. خوردہ یعنی پھٹکر بیمہ مصنوعات پروڈکس

B. 'تمام جوکھم' یعنی آل رسک اور 'نامی جہکھم' نیمڈ پیرل بیمہ پالیسی

C. پیکیج پالیسیاں

D. دُکاندار کا بیمہ

E. گھریلو بیمہ

F. بیمہ شدہ کی رقم یعنی سم انشورڈ اور پریمیم

G. موٹر گاڑی کا بیمہ

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان باتوں کو سمجھ گئے ہوں گے:

1. فیمیلی کے بیمہ کے بارے میں سمجھانا
2. دوکان بیمہ کور تیار کرنا
3. موٹر بیمہ پر گفتگو کرنا

A. خردہ یعنی پھٹکر بیمہ پروڈکٹ

کچھ ایسے بیمہ پروڈکٹ ہیں جو بعض مفادات کو کور کرنے کے لیے افراد کے لئے خریدے جاتے ہیں۔ حالانکہ اس قسم کے بیموں کے لئے چھوٹے تجارتی یا کاروباری مفادات ہو سکتے ہیں، یہ عام طور پر افراد کو فروخت کیے جاتے ہیں۔ کچھ بازاروں میں ان کو 'چھوٹی ٹکٹ' والی پالیسیاں یا 'خردہ پالیسیاں' یا 'خردہ پروڈکٹ ' کہتے ہیں۔گھر، موٹر کاروں، دوپہیہ گاڑیوں، چھوٹے کاروباروں جیسے دکانوں وغیرہ کے لئے بیمہ اس زمرے کے تحت آتے ہیں۔ ان پروڈکٹس کو عام طور پر ایک ہی ایجنٹ/تقسیم چینل کے ذریعے فروخت کیا جاتا ہے جو بیمہ کے ذاتی لائنوں کے ساتھ کام کرتے ہیں کیونکہ خریدار بھی لازمی طور سے ایک ہی صارفین یعنی کنزیومرز طبقہ سے آتے ہیں۔

B. 'تمام جوکھم'(آل رسک) اور 'نامی جوکھم'(نیمڈ بیرل) انشورنس پالیسی

نان لائف انشورنس پالیسیوں کو وسیع طور پر دو زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ✓ نامی جوکھم کی پالیسیاں
- ✓ تمام جوکھم (آل رسک) کی پالیسیاں

i. "تمام جوکھم" کا خاص طور پر مطلب ہے کوئی بھی جوکھم جس، بیمہ کنٹریکٹ کے شرائط و ضوابط کے تابع ہو۔

ii. تمام جوکھم بیمہ، دستیاب تحفظ کی وسیع ترین قسم ہے۔ لہذا، اس کی لاگت دیگر قسم کی پالیسیوں کے مقابلے میں تناسب سے زیادہ ہے، اور اس قسم کی بیمہ کی لاگت کو دعویٰ کے امکان کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

iii. خطرے کی نامزد پالیسیوں کی وضاحت خاص طور پر احاطہ کیے گئے خطرات کی فہرست کے ذریعے کی جاتی ہے۔

C. پیکیج پالیسیاں

i. پیکیج کورایک ہی پالیسی ایک ساتھ کئی میں کوروں دیتا ہے۔

ii. مثال کے طور پر ، گرہست یعنی ہاؤس ہولڈر پالیسی ، دکاندار کی پالیسی ، آفس پیکیج پالیسی وغیرہ جیسے کور ہیں جو ایک پالیسی کے تحت عمارتوں، مندرجات وغیرہ سمیت مختلف قسم کے مٹیریل اثاثوں کو کور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

iii. اس طرح کی پالیسیوں میں کچھ ذاتی لائن یا ذمہ داری یعنی لایبیلیٹی کور بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

iv. پیکیج کوروں میں سبھی طبقات کے لئے عام شرائط و ضوابط کے ساتھ ساتھ پالیسی کے مخصوص طبقات کے لئے مخصوص شرائط بھی شامل ہوتے ہیں۔

v. پیکیج کوروں کی شرائط و ضوابط تمام طبقات کے لیے یکساں ہو سکتے ہیں اور ان میں پالیسی کے مخصوص سیکشنز کے لیے مخصوص شرائط بھی شامل ہو سکتی ہیں۔

D. دکاندار کا بیمہ

ایک دکان کا مالک ایک کارپوریٹ ہاؤس نہیں ہے جس کے پاس کاروبار کو پھر سے شروع کرنے کے لئے ایک بڑے ذخائر ہوتے ہیں ایک حادثہ اس کی دکان کے بند ہونے کا سبب بن سکتا ہے اور شاید اسکے خاندان کو برباد کر سکتا ہے۔بینک لون بھی ادا کرنے کے لئے ہو سکتے ہیں۔ یہ امکان ہمیشہ رہتا ہے کہ دکان مالک کی سرگرمیوں کی وجہ سے عوام میں کسی رکن کی پراپرٹی یا ذاتی چوٹ یا کسی اور قسم کے نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور عدالت ہرجانے کی ادائیگی کرنے کے لئے دکان مالک کو ذمہ دار ٹھہرا دیتی ہے۔اس طرح کے حالات ایک دکاندار کو برباد بھی کر سکتے ہیں۔ اس لئے، روزی کے اس ذریعہ کو محفوظ کرنا بہت ضروری ہے۔

دکاندار بیمہ پالیسیاں کاروباری دکان /خردہ کاروبار کے اس طرح کے کئی پہلوؤں کو کور کرنے کے لئے تیار کی گئی ہیں۔ ایسی پالیسیاں بھی ہیں جو کئی قسم کے دکانوں کے مخصوص مفادات کو کور کرنے کے لئے کسٹمائزڈ کی گئی ہیں جیسے قدیم اشیاۂ کی دکان ، نائی کی دکان ، بیوٹی پارلر، کتابوں کی دکان ، ڈپارٹمنٹ اسٹور، ڈرائی کلینر، تحفے کی دکان ، فارمیسی، اسٹیشنری کی دکان ، کھلونے کی دکان ، ملبوسات کی دکان وغیرہ۔

1. دکاندار کا بیمہ کیا کور کرتا ہے؟

پالیسی کو خوردہ کاروبار کے مخصوص علاقوں کی حفاظت سے متعلقہ کور فراہم کرنے کے مطابق تیار کیا جا سکتا ہے۔یہ عام طور پر آگ، زلزلے، سیلاب یا بد نیتی پر مبنی نقصان اور چوری کی وجہ سے دکان کی ساخت اور مندرجات کے نقصان کو کور کرتی ہے۔ دکان بیمہ میں کاروبار میں آئی رکاوٹ سے تحفظ کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔ اس کے تحت غیر متوقع جوکھم کی وجہ سے کاروباری کاموں میں رکاوٹ کی صورت میں آمدنی کے نقصان یا اضافی اخراجات سے بھی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ کوریج کو بیمہ دار کے ذریعے اس کی سرگرمیوں کے رینج کی بنیاد پر منتخب کیا جا سکتا ہے۔

بیمہ کنندہ کے ذریعہ منتخب کیے جانے والے اضافی تحفظات ایک سے دوسرے انشورر میں مختلف ہوسکتے ہیں۔ اور اسے نان لائف انشورنس کمپنیوں کی ذاتی ویب سائٹس کے ذریعے چیک کیا جا سکتا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل ہو سکتا ہے:

i. چوری اور سیندھ ماری یعنی برگلری اور ہاؤس بریکنگ انشورنس: سیندھ ماری، چوری اور آفس کے سامان کی چوری کے لئے کور

ii. مشینری کی خرابی: بجلی اور مکینکل آلات یا اپلاینسیز کی خرابی یا ٹوٹ پھوٹ کے لئے کور

iii. الیکٹرانک آلات اور سامان:

- ✓ الیکٹرانک آلات کے لئے تمام 'آل رسک' کور فراہم کرتا ہے
- ✓ الیکٹرانک تنصیبات یعنی انسٹالیشن کے نقصان کے لئے کور

iv. منی بیمہ: کسی حادثہ کی وجہ سے پیسے کے نقصان کے خلاف کوریج فراہم کرتا ہے جب یہ مندرجہ ذیل حالت میں ہوتا ہے:

- ✓ بینک سے کاروباری احاطہ یعنی پریمایسیز اور واپسی

- ✓ کاروباری احاطہ میں ایک تجوری
- ✓ کاروبار احاطہ میں ایک صندوق (باکس/دراز/کاؤنٹر)

v. سامان (بیگیج): آفیشیل مقاصد کے لئے سفر کرتے وقت سامان کے نقصان کے لئے معاوضہ

vi. فکسڈ پلیٹ گلاس اور سینٹری فٹنگس مندرجہ ذیل کو ہونے والے نقصان کو کور کرتا ہے:

- ✓ فکسڈ پلیٹ گلاس
- ✓ سینیٹری فٹنگس
- ✓ نیون سائن/گلو سائن/ہورڈنگ

vii. ذاتی حادثہ

viii. ملازمین کی بے ایمانی: ملازمین کے بےایمان اعمال کی وجہ سے نقصان یا ضرر کو کور کرتا ہے۔

ix. قانونی ذمہ داری:

- ✓ ملازمت کے دوران یا اس سے پیدا ہونے والے حادثے کے لئے معاوضہ
- ✓ تیسری پارٹی کو قانونی ذمہ داری کے لئے کور فراہم کرتا ہے

آگ / چوری / سامان / پلیٹ گلاس / ایمانداری کی ضمانت / کامگار معاوضہ اور پبلک ذمہ داری پالیسیاں (اگلے باب میں بحث کی گئی ہے) بھی الگ سے لی جا سکتی ہے۔

دہشت گردی کور کو بھی بڑھایا جا سکتا ہے۔ اخراج یعنی اکسکلوزنس عام طور پر گھریلو کے بیمہ کے جیسے ہی ہوتے ہیں۔

E. گھریلو افراد کا بیمہ

گھریلو افراد کا بیمہ کے تحت تحفظات بہت وسیع ہیں۔ عام طور پر، یہ گھر والے کی تمام ضروریات کا پیکج ہوتا ہے۔

یہ عام طور پر درج ذیل نقصانات سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ آگ، آسمانی بجلی، دھماکہ اور ہوائی جہاز کا گرنا/مؤثر نقصان (جس کو عام طور پر فلیکسا کہا جاتا ہے) ؛ آندھی، طوفان، باڑھ اور سیلاب (جس میں عام طور پر ایس ٹی ایف آئی کیا جاتا ہے) ؛اور چوری۔ تحفظات ایک پالیسی سے دوسری پالیسی اور کمپنی سے دوسری یمپپنی میں الگ الگ ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ، گھریلو انشورنس پیکجز ذاتی سامان کے نقصان سے تحفظ فراہم کرتے ہیں، سفر کے دوران کھوجاتے ہیں، یا پڑوسیوں/مہمانوں کی ذمہ داریاں بھی ہوم انشورنس پیکج کا حصہ ہو سکتی ہیں۔ کچھ بیمہ کنندگان پیڈل سائیکلوں، ذاتی حادثے اور کارکنوں کے معاوضے کے لے بھی کوریج فراہم کرتے ہیں۔

اسی طرح، ہاؤس ہولڈرز انشورنس پیکج ذاتی سامان کے نقصان، سفر کے دوران گم ہونے، یا پڑوسیوں/ملاحظہ کرنے والوں کی ذمہ داریاں بھی گھر

والوں کے بیمہ پیکج کا حصہ ہو سکتی ہیں.کچھ بیمہ کمپنیاں پیڈل سائیکل، ذاتی حادثہ اور ملازمین کے معاوضہ کے لئے بھی کوریج فراہم کرتی ہیں۔

آئی آر ڈی اے آئی نے یکم اپریل 2021 سے بھارت گرہ رکشا پالیسی کے نام سے ایک معیاری پروڈکٹ شروع کیا ہے،جس کی مدت 10 سالوں تک کی ہے، اور لازمی طور پر تمام عام بیمہ کنندگان کے ذریعہ آگ اور اس سے منسلک خطرات کے انشورنس کے لئے دی جا رہی ہیں۔

بھارت گرہ رکھشا (گھر کی تعمیر اور گھریلو سامان کے لیے) پالیسی، خطرات کی وسیع رینج جیسے آگ، قدرتی آفات، جنگل اور جھاڑیوں کی آگ، کسی بھی قسم کا مؤثر نقصان، فسادات، بدنیتی پر مبنی نقصان، دہشت گردی کی کارروائیاں، دھماکہ اور پانی کے ٹینک کا بہاؤ، مندرجہ بالا میں سے کسی وجہ سے نقصان کے 7 دنوں کے اندر چوری ہونے پر بھی حفاظت فراہم کی جاتی ہے۔ اس پالیسی کی مدت 1 سے 10 سال ہو سکتی ہے۔

گھر کی تعمیر کے علاوہ، پالیسی خود (بغیر کسی تفصیلات کی ضرورت کے)، عمارت پر بیمہ کی رقم روپے 20% تک زیادہ سے زیادہ 20 لاکھ روپے تک، عام گھریلو تھیمز کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے۔ تفصیلات کا اعلان کرتے وقت سب سے زیادہ بیمہ شدہ رقم یعنی سم انشورڈ کا آپشن بھی منتخب کیا جا سکتا ہے۔

مذکورہ پالیسی تحفظ کے دو اختیارات پیش کرتی ہے، یعنی (i) قیمتی اشیاء جیسے زیورات اور نوادرات کی انشورنس اور (ii) پالیسی کے تحت بیمہ شدہ خطرے کی وجہ سے بیمہ شدہ اور اس کے شریک حیات کا ذاتی حادثہ۔

پالیسی سب سے کم بیمہ کی مکمل چھوٹ دیتی ہے۔ یعنی، اگر پالیسی ہولڈر کی جانب سے اعلان کردہ بیمہ کی رقم متعلقہ پراپرٹی کے لیے اعلان کردہ رقم سے کم ہے، تو پالیسی ہولڈر کا دعویٰ متناسب طور پر نہیں بلکہ اعلان کردہ بیمہ شدہ رقم کی حد تک طے کیا جاتا ہے۔

F. بیمہ شدہ رقم یعنی سم انشورڈ اور پریمیم

صنعتی اکائیاں یا دفاتر کو اپنے اکاؤنٹس کی کتابوں کو مینٹین کرنا رہتا ہے تاکہ پراپرٹی کی قیمت اور سم انشورڈ کا صحیح حساب رکھا جا سکے۔ ہاں دکان اور گھر کے معاملے میں ایسا ہمیشہ ممکن نہیں ہو پاتا ہے۔

جیسا کہ گھریلو افراد کے بیمہ کے تحت پہلے ہی کہا گیا ہے، عام طور پر بیمہ رقم طے کرنے کے دو طریقے ہیں ، بازار کی قیمت اور بحالی/متبادل قیمت ۔

پیسے، سامان، ذاتی حادثہ جیسے اضافی کوریج کے لئے پریمیم بیمہ رقم اور انتخاب کیے گئے کور پر انحصار کریں گی۔

سم انشورڈ کیسے طے کیا جاتا ہے؟

i. عام طور پر بیمہ رقم طے کرنے کے دو طریقے ہیں۔ ایک بازار کی قیمت (ایم وی) اور دوسری بحالی قیمت (آرآئی وی)۔ایم وی کے معاملے میں ایک نقصان کی حالت میں فرسودگی جائیداد یعنی پراپرٹی کے ڈیپریسیشن پر اس کی عمر کے بنیاد پر لگایا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار میں بیمہ دار کو نقصان ہوئی پراپرٹی کو نئی سے بدلنے کے لئے خاطر خواہ رقم نہیں مل پاتی۔

ii. آرآئی وی طریقہ کار میں بیمہ کمپنی بیمہ رقم کی زیادہ سے زیادہ حد کے مشروط متبادل قیمت کی ادائیگی کرے گی۔اس طریقہ کار میں کوئی فرسودگی نہیں لگایا جاتا ہے۔ ایک شرط یہ ہے کہ دعویٰ حاصل کرنے کے لئے نقصان شدہ اثاثہ کی مرمت/تبدیل کی جانی چاہئیے۔ یہ دھیان دیا جا سکتا ہے کہ آرآئی وی طریقہ کار صرف طے شدہ اثاثوں کے لئے اجازت ہے، اسٹاک یا عمل میں اسٹاکس جیسی دیگر اثاثوں کے لئے نہیں۔

زیادہ تر پالیسیاں مکان کے تعمیرِ نو کی قیمت کے لئے (بازار کی قیمت کے لئے نہیں)بیمہ کرتی ہیں۔ تبدیلی کی قیمت گھر کو نقصان پہنچنے پر دوبارہ تعمیر کرنے کی لاگت ہے۔ اس کے برعکس، مارکیٹ کی قیمت اثاثے کی عمر، فرسودگی وغیرہ جیسے عوامل پر منحصر ہے۔

بیمہ رقم کا شمار عام طور پر بیمہ دار کے مکان کے تعمیر کے علاقے کو فی مربع فٹ تعمیر کی شرح سے ضرب کرکے کیا جاتا ہے۔ مکان کی مندرجات - فرنیچر، ٹکاؤ سامان، کپڑے، برتن وغیرہ کی قیمت یعنی بازارکی قیمت کی بنیاد پر یعنی فرسودگی کے بعد اسی طرح کی اشیاۂ کے موجودہ بازار کی قیمت کی بنیاد پر طے کی جاتی ہے۔

بیمہ دار کے لئے پریم کا انحصار، قیمت اور لئے گئے کوریج کے حساب سے ہوگا۔

اپنے آپ کو ٹیسٹ کریں ۴

ذیل میں دیا گیا کون سا بیان گھریلو بیمہ پالیسی کے حوالے سے درست ہے؟

I. پیکیج کی پالیسی ایک دستاویز کے تحت تحفظات کا مجموعہ پیش کرتی ہے۔

II. پیکیج کی پالیسی میں عمارتیں جیسے فزیکل اثاثے کو ہی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔

III. ایک نامزد جوکھم کی پالیسی یا پیکیج پالیسی ایک ہی قیمت رکھتی ہے۔

IV. صرف نام والی جوکھم پالیسیاں خریدی جا سکتی ہیں اور پیکیج پالیسیاں دستیاب نہیں ہیں۔

تعریف یا ڈیفینیشنس

کچھ اہم تعریفیں یعنی ڈیفینیشن

a) **چوری** کا مطلب بیمہ شدہ احاطہ یعنی پریمیسیز سے سامان چوری کرنے کے ارادے کے ساتھ جارحانہ غیر متوقع اور غیر تصدیق داخلہ یا نکاس ہے۔

b) **سیندھ ماری** اس وقت ہوئی کہی جاتی ہے جب کوئی جرم کرنے کے مقصد سے کسی گھر میں مجرمانہ ارتکاب کرکے داخلہ کیا گیا ہے۔

c) **ڈکیتی** کا مطلب بیمہ دار اور/یا بیمہ دار کےملازمین کے خلاف جارحانہ اور تشدد کے ذرائع کا استعمال کرکے بیمہ دار کے احاطے میں سامانوں کی چوری کرنا ہے۔

d) تجوری کا مطلب بیمہ دار کے احاطے میں ایک مضبوط کیبنیٹ جسے قیمتی اشیاۂ کی حفاظت اور محفوظ ذخیرہ کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے اور جس کی رسائی کو محدود کیا گیا ہے۔

e) **چوری** سبھی جرائم کے لئے ایک عام اصطلاح ہے جس میں کوئی شخص اجازت یا رضا مندی کے بغیر جان بوجھ کر اور دھوکہ دہی سے دوسرے شخص کی پراپرٹی کو حاصل کرتا ہے اور اسے لینے والے کے استعمال کے مطابق تبدیل کرنے یا ممکنہ طور پر فروخت کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ دھوکہ دہی، چوری، چوری کے مترادفات ہے۔

اپنے آپ کو ٹیسٹ 2

دُکاندار پالیسی کے تحت بیمہ دار ایک اضافی ‘فکسڈ پلیٹ گلاس اور سینیٹری فٹنگس’ کا آپشن منتخب کر سکتا ہے۔یہ مندرجہ ذیل میں سے کس کے نقصان کے حادثاتی نقصان کو کور کرے گا؟

I. فکسڈ پلیٹ گلاس

II. سینیٹری فٹنگس

III. نیون سائن

IV. اوپر کے سبھی

G. موٹر بیمہ

مندرجہ بالا صورتحال پر غور کریں- ریوتی اپنی پوری بچت کی رقم استعمال کرتے ہوئے نئی موٹر گاڑی خریرتی ہے اور ڈرائیو کے لیے جاتی ہے۔ اچانک ایک کتّا، بیچ راستے میں آجاتا ہے اور اُسے ٹکر سے بچانے کے لیے ریوتی تیزی سے گاڑی کو گھماتی ہے اور گاڑی ڈیوائڈر پر چڑھ جاتی ہے، ایک دیگر گاڑی کو ٹکّر مارتی ہے اور سڑک پر چل رہے ایک شخص کو زخمی کردیتی ہے۔ ایک ہی حادثے کے نتیجے میں، ریوتی کی اپنی گاڑی سے پبلک پراپرٹی، ایک گاڑی کو نقصان پہنچتا ہے اور ساتھ ہی ایک شخص بھی زخمی ہو جاتا ہے۔

اس صورت حال میں، اگر ریوتی نے موٹر گاڑی کا انشورنس نہیں خریدا ہے، تو اسے گاڑی کی خریداری کی قیمت سے زیادہ رقم ادا کرنی پڑ سکتی ہے۔

- ✓ کیا ریوتی یا اس جیسے لوگوں کے پاس ادا کرنے کے لیے اتنی رقم ہوگی؟
- ✓ ریوتی کے اس حادثے میں کیا تھرڈ پارٹی کے ذریعہ بیمہ کی ادائیگی کی جائے گی ؟
- ✓ اگر ان کے پاس بیمہ نہیں ہے، تو کیا ہوگا؟

اسی لیے، قانون نے تھرڈ پارٹی لایبلیٹی انشورنس کو لازمی قرار دیا ہے۔ اگرچہ موٹر گاڑیوں کی انشورنس مذکورہ واقعات کے رونما ہونے سے نہیں روکتی ہے، یہ گاڑی کے مالک کو مالی تحفظ فراہم کرتا ہے۔

حادثے کے علاوہ گاڑی کی چوری، حادثے سے نقصان یا آگ لگنے سے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے مالک کو مالی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

موٹر گاڑی کا انشورنس گاڑی کے مالک (یعنی وہ شخص جس کے نام پر گاڑی ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی آف انڈیا کے ساتھ رجسٹرڈ ہے) کی طرف سے خریدی جانی چاہیے۔

اہم

لازمی تھرڈ پارٹی بیمہ

موٹر ویہیکل ایکٹ ، 1988 کے مطابق عوام کے سڑکوں پر چلنے والی گاڑیوں کے ہر مالک کے لئے اس رقم کو کور کرنے کے لئے بیمہ پالیسی لینا لازمی ہے جس کی حادثہ میں موت ، جسمانی چوٹ یا جائیداد کو نقصان کے نتیجے میں تیسری یعنی تھرڈ پارٹی کو نقصان کے طور پر ادائیگی کرنے کے لئے مالک ذمہ دار بنتا ہے۔ اس طرح کے بیمہ کے ایک ثبوت کے طور پر ایک بیمہ کا سرٹیفکیٹ گاڑی میں رکھ کر چلنا چاہئیے۔

1. موٹر بیمہ کوریج

ملک میں گاڑیوں کی ایک بڑی آبادی ہے۔ کئی نئی گاڑیاں ہر دن سڑکوں پر آتی رہتی ہیں۔ ان میں سے کئی گاڑیاں کافی مہنگی بھی ہوتی ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ بھارت میں گاڑي پرانی نہیں ہوتی ہیں بلکہ صرف ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جاتی رہتی ہیں۔ اسکا مطلب ہے کہ پرانی گاڑیاں لگاتار سڑکوں پر چلتی رہتی ہیں اور نئی گاڑیاں اور زیادہ بڑھتی جاتی ہیں۔ سڑکوں کاعلاقہ (ڈرائیونگ کے لئے جگہ) گاڑیوں کی تعداد کے مطابق نہیں بڑھ رہا ہے۔ سڑک پر چلنے والے لوگوں کی تعداد بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ پولیس اور اسپتال کے اعداد و شمار کہتے ہیں کہ ملک میں سڑک حادثات کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ قانون کی عدالتوں کے ذریعے حادثہ کے شکار لوگوں کو دیئے جانے والے معاوضوں کی رقم میں اضافہ ہو رہا ہے۔ **یہاں تک کہ گاڑي مرمت کے اخراجات بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ یہ سبھی ملک میں موٹر بیمہ کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔**

موٹر بیمہ حادثات اور کچھ دیگر وجوہات کی وجہ سے گاڑیوں کو ہوئے نقصانوں اور ان کے ضرر کو کور کرتا ہے۔ موٹر بیمہ حادثہ کے متاثرین کو ان کی گاڑیوں کی وجہ سے ہونے والے نقصان کا معاوضہ دینے کے لئے گاڑی مالکان کی قانونی ذمہ داری کو بھی کور کرتا ہے۔

حکومتی حکم نامے کے باوجود ملک میں تمام گاڑیوں کا بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

موٹر بیمہ عوام کی سڑکوں پر چلنے والے تمام گاڑیوں کو کور کرتا ہے جیسے:

- ✓ دو پہیہ گاڑیاں
- ✓ نجی موٹر گاڑیاں
- ✓ سبھی قسم کے تجارتی گاڑیاں: مال گاڑي اور مسافری گاڑیاں
- ✓ مختلف قسم کی گاڑیاں، جیسے کرین
- ✓ موٹر ٹریڈ (شوروم اور گیراج کی گاڑیاں)

‘تیسری یعنی تھرڑ پارٹی بیمہ’

پالیسی جو کسی تیسری پارٹی کے دائر کردہ دعوے سے تحفظ فراہم کرے۔ تھرڈ پارٹی انشورنس خریدا جاتا ہے انشورڈ (فرسٹ پارٹی) کے ذریعے، انشورنس کمپنی(سیکنڈ پارٹی) سے، کسی تیسرے شخص(تھرڈ پارٹی) کے دعوے کے خلاف تحفظ حاصل کرنے کے لئے۔

تیسری پارٹی کے بیمہ کو ‘ذمہ داری یا لائبلیٹی بیمہ’ بھی کہا جاتا ہے۔

بازار میں مقبول دو اہم اقسام کے کوروں کی بحث نیچے کی گئی ہے:

صرف ایکٹ [ذمہ داری] پالیسی : موٹر وہیکل ایکٹ کے مطابق عوامی جگہ پر چلنے والے کسی بھی گاڑی کے لئے تیسری پارٹی کی ذمہ داریوں کا بیمہ کروانا لازمی ہے۔

یہ پالیسی صرف مندرجہ ذیل کے معاوضہ کی ادائیگی کرنے کے لئے گاڑی مالک کی قانونی ذمہ داری کو کور کرتی ہے:

- ✓ تیسری پارٹی کو جسمانی چوٹ یا موت
- ✓ تیسری پارٹی کی جائیداد کا نقصان

موت یا چوٹ اور نقصان کے تعلق میں ایک لامحدود رقم کے لئے ذمہ داری کو کور کیا جاتا ہے۔

ایک موٹر حادثہ کی وجہ سے موت یا چوٹ کے معاملے میں تیسری پارٹی کے متاثرین کو معاوضہ حاصل کرنے کے لئے دعوے موٹر حادثہ دعوئ ٹریبونل (ایم اے سی ٹی) میں مدعی کی طرف سے دائر کئے جا ئینگے۔

لازمی ذاتی حادثہ (سی پی اے) بیمہ

آئی آرڈی آے آئی نے یکم جنوری 2019 سے مالک ڈرائیور کے لیے واحد لازمی ذاتی حادثاتی تحفظ کی اجازت دی ہے۔ یہ تحفظ مالک ڈرائیور کو گاڑی چلاتے وقت فراہم کیا جاتا۔ جس میں گاڑی چلانے کے ساتھ گاڑی میں چڑھنا/ اُس سے اُترنا شامل ہونے ساتھ ڈرائیور کی صورت میں بیمہ شدہ گاڑی میں سفر کرنا بھی شامل ہے۔ تاہم، پالیسی ہولڈر، صرف ذمہ داری کی پالیسی یا پیکیج پالیسی کے حصے کے طور پر سی پی اے تحفظ کا انتخاب بھی کر سکتا ہے۔ جب پالیسی ہولڈر کی طرف سے ایک واحد سی پی اے پالیسی کا انتخاب کیے جانے پر ، صرف ذمہ داری یا پیکیج پالیسی کے ذریعے پیش کی گئی سی پی اے تحفظ منسوخ کر دیا گیا ہے۔

پیکیج/جامع پالیسی: (ذاتی نقصان + فریق ثالث گویا تھرڈ پارٹی کی ذمہ داری)

مندرجہ بالا کے علاوہ مخصوص سخت خطرات کے ذریعے بیمہ شدہ گاڑی کو ہونے والے نقصان یا ضرر (جن کو موٹر گاڑیوں کو اپنے نقصان کے طور پر جانا جاتا ہے) کو بھی اعلان شدہ قیمت یا ڈکلیرڈ ویلو (جسے آئی ڈی وی کہا جاتا ہے – اس کی بحث پہلے ہی باب 5 میں کی گئی ہے) اور پالیسی میں دیگر شرائط وضوابط کے مشروط کور کیا جاتا ہے۔ آگ، چوری، فسادات اور ہڑتال، زلزلے، سیلاب، حادثہ وغیرہ۔

کچھ بیمہ کمپنیاں حادثے کی جگہ سے ورکشاپ تک گاڑی کو اٹھاکر لے جانے کے لئے بھی ادائیگی کرتی ہیں۔ صرف ایکٹ (ذمہ داری) پالیسی کے تحت فراہم کئے گئے لازمی کور کے علاوہ صرف آگ اور/یا صرف چوری کے جوکھم کو کور کرنے والا ایک محدود کور بھی دستیاب ہے۔

یہ پالیسی گاڑی میں لگائے گئے آلات یعنی ایسیسیریز کو ہونے والے نقصان یا مسافروں کے لئے نجی کار پالیسیوں کے تحت ذاتی حادثہ کور، ڈرائیور، ملازمین کے لئے قانونی ذمہ داری اور تجارتی گاڑیوں میں کرایہ نہ دینے والے مسافروں کو بھی کور کر سکتی ہے۔ بیمہ کمپنیاں مفت ہنگامی خدمات یا خرابی کے معاملے میں متبادل کار کے استعمال کی سہولت بھی فراہم کرتی ہیں۔

2. اخراج

zن پالیسیوں کے تحت کچھ اہم اخراج یعنی اکسکلوزنس؛ ٹوٹ پھوٹ، خرابی، نتیجے میں نقصان اور غلط ڈرائیونگ لائسنس کے ساتھ یا شراب کے اثر میں ڈرائیونگ کی وجہ سے ہونے والے نقصان ہیں۔ ‘استعمال کی حدود کے مطابق گاڑی کا استعمال نہ کرنے (جیسے نجی کار کو ایک ٹیکسی کے طور پر استعمال کیا جانا) کو کور نہیں کیا جاتا ہے۔

3. بیمہ رقم اور پریمیم

ایک موٹر پالیسی میں گاڑی کی بیمہ رقم کو بیمہ دار شخص کے اعلان قیمت (آئی ڈی وی) کے طور پر جانا جاتا ہے۔

گاڑی کی چوری یا کسی حادثہ میں مرمت کے باہر کل نقصان کے معاملے میں دعوئ رقم آئی ڈی وی کے بنیاد پر مقرر کی جائےگی۔

پریمیم کی درجہ بندی یا ریٹنگ/حساب بیمہ شدہ کی اعلان کردہ قیمت، کیوبک صلاحیت، جغرافیائی رقبہ، گاڑی کی عمر وغیرہ پر منحصر ہے۔

اپنے آپ کو ٹیسٹ 3

موٹر بیمہ کس کے نام پر لیا جانا چاہئیے؟

I. اس گاڑی کے مالک کے نام پر جس کا نام نقل و حمل کے علاقائی اتھارٹی کے پاس رجسٹرڈ ہے

II. اگر وہ شخص جو گاڑی کو چلائیگا، مالک سے الگ ہے تو اس شخص کے نام پر جو گاڑی کو چلائیگا، یہ نقل و حمل کے علاقائی اتھارٹی سے منظوری کے مشروط ہے

III. نقل و حمل کے علاقائی اتھارٹی سے منظوری کے مشروط گاڑی مالک سمیت گاڑی مالک کے خاندان کے کسی بھی اراکین کے نام پر

IV. اگر گاڑی مالک کے علاوہ کوئی اور شخص چلا رہا ہو، ایسی صورت میں، بنیادی پالیسی گاڑی کے مالک کے نام پر ہونی چاہیے اور اضافی پالیسیوں کی خریداری تمام گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے نام پر کی جانی چاہیے۔

خلاصہ یعنی سمری

a) ایک گھریلو بیمہ پالیسی میں صرف نام شدہ خطروں یعنی نیمڈ پیرلس یا حادثوں سے ایک بیمہ شدہ پراپرٹی کو ہوئے نقصان پر کوریج فراہم کرتی ہے۔کور کیے گئے جوکھموں کا واضح طور پر پالیسی میں بیان کیا جاتا ہے ۔

b) گھریلو افراد کا بیمہ آگ، فسادات پائپوں کے پھٹنے، زلزلے وغیرہ کے خلاف مکان کی ساخت اور اسکے سامانوں کو کور کرتا ہے۔ ساخت کے علاوہ یہ چوری، سینڈھ ماری، لارسنی وغیرہ کے خلاف سامانوں کو کور کرتا ہے۔

c) پیکیج کور ایک ہی دستاویز کے تحت کوروں کا ایک مجموعہ دستیاب کرتے ہیں۔

d) ایک گھریلو بیمہ پالیسی کے لئے عام طور پر بیمہ رقم یعنی سم انشورڈ طے کرنے کے دو طریقے ہیں: بازار قیمت (ایم وی) اور بحالی قیمت (آرآئی وی)۔

e) دُکاندار کا بیمہ عام طور پر آگ، زلزلے، سیلاب یا بد نیتی پر مبنی نقصان اور چوری کی وجہ سے دکان کی ساخت اور مندرجات کو پہنچنے والے نقصان کو کور کرتا ہے۔دکان بیمہ میں کاروبار میں رکاوٹ کے تحفظ کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

f) موٹر بیمہ حادثات اور کچھ دیگر وجوہات سے گاڑیوں کے نقصان اور ان کے ضرر کو کور کرتا ہے۔موٹر بیمہ گاڑی مالکوں کے گاڑیوں کی وجہ سے ہوئے حادثات کے متاثرین کو معاوضہ دینے کے لئے ان کی قانونی ذمہ داری کو بھی کور کرتا ہے۔ مالک ڈرائیور کے لیے گاڑی چلاتے ہوئے، بشمول شریک ڈرائیور کے طور پر بیمہ شدہ گاڑی میں آن/آف ہونا یا سفر کرنا، لازمی ذاتی حادثاتی تحفظ، فراہم کیا جاتا ہے۔

کلیدی اصطلاحات یعنی کی ٹرمس

a) گھر کے افراد کے بیمہ
b) دکاندار کا بیمہ
c) موٹر گاڑی کا بیمہ

ذاتی ٹیسٹ کے جوابات

جواب 1 - صحیح آپشنI ہے ۔
جواب 2 - صحیح آپشنIV ہے۔
جواب 3 - صحیح آپشن I ہے ۔

باب G-04

تجارتی بیمہ

باب تعارف

پچھلے باب میں ہم نے بیمہ پروڈکٹس کے مختلف قسموں پر غور کیا جو افراد اور ہاؤس ہولڈ کے سامنے آنے والے جوکھموں کو کور کرتے ہیں۔ گاہکوں کا ایک دوسرا سیٹ بھی ہے جن کو تحفظ کی دوسری ضروریات ہیں۔ یہ تجارتی یا صنعتی ادارہ یا کمپنیاں ہیں جو مختلف قسم کی چیزوں اور خدمات میں مصروف ہیں یا ان کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اس باب میں ہم اس طبقہ کے سامنے آنے والے جوکھموں کو کور کرنے کے لئے بیمہ دستیاب پروڈکٹس پر غور کرینگے۔

قابلِ غور امور

بیمہ کے درج ذیل مضامین کی بنیادی خصوصیات کی معلومات :

A. پراپرٹی /آگ بیمہ

B. کاروباری رکاوٹ بزنس انٹرپشن بیمہ

C. چوری بیمہ

D. رقم بیمہ

E. ایمانداری یعنی فیڈیلیٹی گارنٹی بیمہ

F. بینکرس انڈمنیٹی بیمہ

G. جویلرس بلاک پالیسی

H. انجینئرنگ بیمہ

I. صنعتی تمام جوکھم انڈسٹریل آل رسک بیمہ

J. میرین بیمہ

K. ذمہ داری یعنی لایبلیٹی پالیسیاں

اس باب کو دیکھنے کے بعد، آپ بیمہ کی 11 مقبول اقسام کی اہمیت اور بنیادی مقصد کو سمجھ سکیں گے۔

A. پراپرٹی /آگ بیمہ

تجارتی اداروں کو بڑے پیمانے پر دو اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ✓ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری (ایس ایم ای)
  - بھارت سوکچھم پالیسی
  - بھارت لگھو پالیسی
- ✓ بڑے کاروباری ادارے
  - معیاری آگ اور خصوصی خطرات کی پالیسی (ایس ایف ایس پی) ، آئی اے آر وغیرہ۔

تاریخی طور پر، عمومی انشورنس سیکٹر میں بڑے پیمانے پر ایسے صارفین یعنی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ترقی ہوئی ہے۔

تجارتی اداروں کو عام بیمہ کی مصنوعات فروخت کرتے وقت، بیمہ کی مصنوعات کو ان کی ضروریات کے مطابق کرنے کے لیے انتہائی احتیاط برتنی ہوگی۔ ایجنٹوں کو دستیاب پروڈکٹس کی صحیح سمجھ ہونی چاہیے۔ ذیل میں، کچھ عمومی انشورنس مصنوعات کا ایک مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

1. معیاری آگ اور خصوصی خطرات کی پالیسی (ایس ایف ایس پی)

آگ بیمہ پالیسی تجارتی اداروں کے ساتھ ساتھ جائیداد یعنی پراپرٹی کے مالکوں، ٹرسٹ میں یا کمیشن میں جائیداد رکھنے والوں کے لئے اور ان افراد /مالیاتی اداروں کے لئے بھی موزوں ہے جن کا جائیداد میں فاینینشیل انٹرسٹ ہوتا ہے۔

مخصوص احاطے میں قائم غیر منقولہ اور منقولہ اثاثے جیسے کہ عمارتیں، فیکٹریاں اور مشینری، فرنیچر، تنصیبات یعنی انسٹالیشنس، آلات اور دیگر مواد، اسٹاک اور پروسیس اسٹاک، بشمول سپلائی کرنے والے/گاہک کے احاطے میں دستیاب اسٹاک بھی شامل ہیں، اعتماد کے تحت رکھے گئے اسٹاک، اگر خاص طور پر ڈیکلیئر کیا گیا ہو، مرمت کے لیے عارضی طور پر احاطے یعنی پریمایسیز سے ہٹائی گئی مشینری کا بیمہ کرایا جا سکتا ہے۔ تباہ شدہ املاک کی تعمیر نو اور تجدید کے لیے مالی امداد ضروری ہے تاکہ کاروبار کو معمول پر لایا جا سکے۔ یہ صرف ایسی صورت حال میں ہے کہ فائر انشورنس اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

1.1. معیاری یعنی سٹینڈرڈ فائر پالیسی میں کیا تحفظ فراہم کیا گیا ہے؟

آگ پالیسی (سابقہ آل انڈیا فائر ٹیرف کے مطابق) روایتی طور پر درج ذیل جوکھموں کے لئے تحفظ فراہم کرتی ہیں؛

تجارتی جوکھموں کے لئے آگ پالیسی ان جوکھموں کو کور کرتی ہے:

- ✓ آگ
- ✓ آسمانی بجلی
- ✓ دھماکے/ اندرونی دھماکے
- ✓ فسادات، ہڑتال اور بد نیتی پر مبنی نقصان

- ✓ ٹکر یا امبیک سے نقصان
- ✓ ہوائی جہاز گرنے کی وجہ سے نقصان
- ✓ طوفان، آندھی، چکروات، ٹائپھون، ہریکین، ٹورناڈو، باڑھ اور سیلاب ، زلزلہ
- ✓ چٹان کھسکنے سمیت دھنسنا اور پانی کے ٹنکیوں کے پھٹنے اور اوور فلو ہونے سے، آلات یعنی ایپریٹس اور پائپوں کے پھٹنے سے
- ✓ میزائل ٹیسٹنگ آپریشنز
- ✓ خود کار اسپرینکل انسٹالیشن سے لیکیج
- ✓ جھاڑی کی آگ

دو ایسی اہم خصوصیات ہیں جو تجارتی بیمہ کو انفرادی اور خوردہ لائنوں سے الگ کرتی ہیں۔

a) فرموں یا تجارتی اداروں کی بیمہ ضرورتیں افراد کی ضرورتوں کے مقابلے میں زیادہ بڑی ہوتی ہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تجارتی فرم کی پراپرٹیز کی قیمت ایک فرد واحد کی جائیدادوں کے مقابلے میں زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ ان کے نقصان یا ضرر سے کمپنی کے وجود میں بنے رہنے اور آگے بڑھنے پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔

b) تجارتی فرم کے بیمہ کے لئے مانگ کو اکثر قانونی یا دیگر ضروریات کے ذریعے لازمی یا ضروری بنا دیا جاتا ہے۔ مثال کے لئے، جب پلانٹس اور پراپرٹیز کو ایک بینک لون کے ذریعے سے سیٹ اپ کیا جاتا ہے تو ان کا بیمہ کرنا لون کی ایک شرط ہو سکتی ہے۔ بھارت میں کئی کارپوریٹ فرم پیشہ ورانہ طریقے سے چلائی جانے والی کمپنیاں ہیں اور ان میں سے کئی کثیر القومی کمپنیاں ہیں۔

ان کو اپنی جائیدادوں کی حفاظت کرنے کے لئے مناسب جوکھم مینجمنٹ حکمت عملی کو اپنانے اور لینے سمیت مجموعی طور پر معیار کو بنائے رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اوپر کے جوکھموں سے پیدا ہونے والے کسی بھی نقصان کو پالیسی کے تابع کچھ اخراج یعنی اکسکلوزن کو سوا باقی سبھی کو کور کیے جاتا ہے۔

1.2. نظرثانی شدہ معیاری آگ اور خصوصی خطرات یا ریوازڈ سٹینڈرڈ فائر اینڈ سپیشل پیرلز (ایس ایف ایس پی) کی پالیسیاں:

آئی آر ڈی اے آئی نے یکم اپریل 2021 کو نئی گایڈلاینس جاری کی ہیں، جس کے بموجب سٹینڈرڈ فائراوراسپیشل پریلز (ایس ایف ایس پی) پالیسی کی جگہ دو معیاری مصنوعات یا سٹینڈرڈ پروکٹس کے ذریعے درج ذیل جوکھم لازمی طور پر کور کئے جائیں گے۔ان سبھی جنرل انشورینس کمپنیز پر یہ نئی گایڈلانز لاگو ہوں گی جو 'ایس ایف ایس پی' پایسیز دیتی ہیں۔

i. **بھارت سوکشم ادیان سرکشا پالیسی** (ان صنعتوں کے لئے جن کے جوکھم کی کل قیمت سالانہ ٹرن اوور 5 کروڑ تک ہو) یا اس سے کم ہو انڈیا مائیکرو انٹرپرائز سیکورٹی(ان اداروں کے لیے جہاں خطرے کی کل مالیت 5 کروڑ روپے ہو). یہ پالیسی ایم ایس ایم ایز کے مالی تحفظ کے لئے بنائی گئی ہیں۔

یہ پالیسی عمارتوں / کنسٹرکشن، کارخانوں مشینری، اسٹاک اور کاروباری اداروں کے دیگر اثاثوں کو تحفظ فراہم کرتی ہے، جہاں ایک ہی جگہ پر

کور کے لئے جوکھم کی مجموعی قیمت 5 کرو روپے ہو۔ اس پالیسی میں دیے جانے والے کور ہاؤس ہولڈر پالیسی میں دیے جانے والے کوروں سے ملتے جلتے ہوئے ہیں۔

بنیادی تحفظ کے علاوہ، اس پالیسی میں کئی بلٹ-این کور بھی فراہم کیے گئے ہیں، جیسے ترمیم، اضافہ یا توسیع کے لیے تحفظ، فلوٹر کی بنیاد پر اسٹاک کے لیے سیکیورٹی، اسٹاک کو عارضی طور پر ہٹانے سے تحفظ، مخصوص اشیاء کے لیے سیکیورٹی، ابتدائی کاروباری اخراجات(نقصان کے بعد) آرکیٹیکٹ، سرویئر، کنسلٹنسی انجینئر، پیشہ ورانہ فیس کی ادائیگی کے لیے سیکیورٹی، ملبہ ہٹانا میونسپل کے ضوابط کی وجہ سے ہونے والے اخراجات اور اخراجات کے خلاف تحفظ۔

مذکورہ پالیسی مائیکرو اسکیل انٹرپرائز جیسے آفس، ہوٹل، انڈسٹری، اسٹوریج رسک وغیرہ کے لئے لی جا سکتی ہے۔ پالیسی کی کم بیمہ رقم میں 15% کی حد تک چھوٹ دی جاتی ہے۔ بھارت مائیکرو انٹرپرائز پالیسیاں توثیق کے ذریعہ پالیسی کی مدت کے دوران بیمہ کی رقم میں اضافے کی اجازت دیتی ہیں۔

ii. **بھارت لگھو ادیم سرکشا** (ان کاروباری اداروں کے لیے جہاں خطرے کی مجموعی قیمت 5 کروڑ روپے سے زیادہ اور 50 کروڑ روپے تک ہوتی ہے)۔ ایم ایس ایم ای کی مالی حفاظت کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

یہ پالیسی عمارتوں / کانسٹرکشنز، کارخانوں اور مشینری، اسٹاک اور کاروباری اداروں کے دیگر اثاثوں کو تحفظ فراہم کرتی ہے، جہاں پالیسی کے آغاز کی تاریخ کے مطابق ایک ہی موقع پر بیمہ کے قابل تمام اثاثہ جات کے خطرے کی مجموعی قیمت روپے سے زیادہ ہے۔ 5 کروڑ لیکن، روپے 50 کروڑ سے کم ہوتا ہے۔ اس پالیسی میں بھی، اوپر مذکور مائیکرو لیول انٹرپرائزز کے لیے پالیسی کی طرف سے پیش کردہ اندرونی تحفظات دستیاب ہوتی ہیں۔ وہ خطرات جن کے خلاف انشورنس کی پیشکش کی جاتی ہے، یہ مائیکرو اسکیل انٹرپرائزز کے لیے تیار کردہ پالیسی کی طرح ہی ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ، مذکورہ پالیسی تمام قسم کے جوکھم جیسے آفس، ہوٹل، انڈسٹری، اسٹوریج جوکھم وغیرہ کے لیے بھی لیا جاسکتا ہے۔ انڈین اسمال انٹرپرائز پالیسیاں توثیق کے ذریعے پالیسی کی مدت کے دوران بیمہ کی رقم میں اضافے کی اجازت دیتی ہیں۔

iii. فائر پالیسیوں کے تحت اخراج

بیمہ کنندگان روایتی طور پر درج ذیل فائر پالیسیوں کے تحت کا احاطہ شامل نہیں کرتے ہیں۔

درج ذیل شامل نہ کیے گئے خطرات کی وجہ سے نقصان:

i. جنگ اور جنگ کی جیسی سرگرمیاں

ii. نیوکلیر پیرلس

iii. آئنائزیشن اور ریڈیشن

iv. ماہولیاتی آلودگی اور ملاوٹ کی وجہ سے نقصان

v.

خطرے یا پریلس جو جنرل انشورنس کی دیگر پالیسیوں کے ذریعے کور کئے جاتے ہوں۔

i. مشینری کی خرابی،

ii. کاروبار میں رکاوٹ

iv. اضافی تحفظات

تاہم، اضافی پریمیم کی ادائیگی سے بعض خطرات کا احاطہ کیا جا سکتا ہے، جیسا کہ زلزلہ، آگ اور شاک، بیمہ شدہ جوکھم کے نتیجے میں، بجلی فیل ہو جانے کی وجہ سے کولڈ اسٹوریج میں رکھے سٹاک کا کرنے کی وجہ سے ہونے والے نقصان، پالیسی میں شامل رقم کے علاوہ ملبہ ہٹانے پر خرچ، آرکیٹیکٹس، کنسلٹنٹ انجینئرز کی فیس، جنگل کی آگ، کے احاطہ کو مؤثر نقصان۔ آگ، سیلف اگنیشن اور نجی گاڑیوں کی وجہ سے، دہشت گردی ۔

v. آگ کی پالیسی کے مختلف عناصر

عام طور پر، فائر انشورنس 12 ماہ کی مدت کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔طویل مدتی پالیسیاں انشورنس کمپنیاں صرف رہائشی گھروں کے لیے 12 ماہ سے زیادہ مدت کے لئے دیتی ہیں۔ کچھ معاملات میں، قلیل مدتی پالیسیاں بھی جاری کی جاتی ہیں ؛ جس پر قلیل مدتی پیمائش بھی لاگو ہوتی ہے۔

a. مارکیٹ ویلیو اور بحالی ویلیو پالیسیاں: نقصان کی صورت میں، عام طور پر بیمہ کنندہ کی طرف سے، مارکیٹ کی قیمت(فرسودہ یعنی ڈیپریشن کاٹ کر) ادا کیا جاتا ہے. تاہم، رینسٹیٹمنٹ ویلیو پالیسی کے تحت، نقصان شدہ پراپرٹی کو اسی قسم کی نئی پراپرٹی سے منتقل یا رپلیس کیا جاتا ہے۔

عمارتیں، فیکٹریاں، مشینری اور فرنیچر، فکسچر، سامان کی حفاظت کے لئے رینسٹیٹمنٹ ویلیو پالیسیاں جاری کی جاتی ہیں۔ جب کہ اسٹاکس کے لئے عام طور پر مارکیٹ ویلیو پالیسیز دی جاتی ہیں۔

b. ڈیکلیریشن پالیسی: گودام میں اسٹاک کی قیمت میں اتار چڑھاؤ کا خیال رکھنے کے لیے ڈیکلیریشن پالیسی، کچھ شرائط کے ساتھ فراہم کی جاتی ہے۔ بیمہ کی رقم کی قیمت سب سے زیادہ ہونی چاہیے، وہ سٹاک جس کی پالیسی کی مدت کے دوران گودام میں ذخیرہ کیے جانے کی توقع کی جاتی ہے۔ مذکورہ قیمت پر ایک عارضی پریمیم چارج کیا جاتا ہے۔ انشورڈ کو سال کے دوران پہلے سے طے شدہ وقفوں کے اندر سٹاک پوزیشن کے بارے میں انشورنس کمپنی کو ڈکلیئر کرنا ہوتا ہے۔ پالیسی کی مدت کے اختتام پر، اسے پریمیم کے ساتھ ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔

c. **فلوٹر پالیسیاں:** ایک ہی بیمہ شدہ رقم کے تحت مختلف مخصوص مقامات پر جمع کردہ سامان کے اسٹاک کے لیے فلوٹر پالیسیاں جاری کی جا سکتی ہیں۔ غیر مخصوص سائٹس پر سیکیورٹی فراہم نہیں کی جاتی ہے۔ پریمیم کی شرح بیمہ شدہ اسٹاک پر کسی بھی وقت 10% کی لوڈنگ کے ساتھ لاگو سب سے زیادہ شرح ہے۔ ان کو فائر فلوٹر پالیسیاں بھی کہا جاتا ہے کیونکہ متعدد مقامات پر بیمہ کی رقم ، متعدد منزلوں پر'فلوٹ' یعنی گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔

vi. پریمیم کی درجہ بندی درج ذیل پر منحصر ہے۔

a) قبضے یا اکوپینسی کی قسم، صنعتی ہو یا کوئی دوسری۔

b) صنعتی کمپلیکس میں واقع تمام جائیدادوں سے یکساں شرح وصول کی جائے گی، جو کہ بنائی گئی مصنوعات (پروڈکٹ) پر منحصر ہے۔

c) صنعتی کمپلیکس کے باہر دستیاب سہولیات کی قدر انفرادی جگہ پر قبضے کی نوعیت کے مطابق کی جائے گی۔

d) ذخیرہ کرنے والی جگہوں کا اندازہ سٹاک کے خطرے یا ہزار نوعیت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

e) "ضمنی (اضافی)" تحفظات کو شامل کرنے کے لیے اضافی پریمیم وصول کیا جاتا ہے۔

f) پریمیم کی رعایت پیشگی دعووں کی تاریخ اور احاطے میں فراہم کردہ آگ سے تحفظ کی سہولیات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

g) پریمیم کی رقم کو کم کرنے کے لیے ہنگامہ آرائی، ہڑتال، بدنیتی سے نقصان اور سیلاب گروپ کے خطرات کو مسترد کیا جا سکتا ہے۔

پریمیم ریٹنگ ایک انشورر سے دوسرے انشورر میں مختلف ہوسکتی ہے۔

اپنے آپ کو چیک کریں 1

تجارتی جوکھم کے لیے آگ کی پالیسی .... خطرے سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔

I. ہائی وے پر گاڑی جل رہی ہے۔

II. جہاز پر آگ لگنا

III. فیکٹری میں دھماکہ

IV. آگ کی وجہ سے ہسپتال میں داخل

B. تجارت میں رکاوٹ یا بزنیس انٹرپشن انشورنس

کاروباری مداخلت کی انشورینس کو نتیجہ خیز نقصان یا کانسیکونشیل لاس یا 'منافع کا نقصان' یعنی لاس آف پرافٹ انشورنس بھی کہا جاتا ہے۔

یہ پالیسی آگ کی بیمہ شدہ خطرات کے ذریعے، مادی یا املاک کو پہنچنے والے نقصان یا عمارت، فیکٹری، مشینری کے فکسچر، آلات، تجارتی سامان کے نقصان کے خلاف معاوضہ فراہم کرتی ہے۔ **اس کے نتیجے میں مکمل یا جزوی طور پر بیمہ دار کے کاروبار میں خلل پڑ سکتا ہے،** اس طرح، رکاوٹ کی مدت کے دوران، کسی کو مختلف قسم کے معاشی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

کاروبار میں خلل ڈالنے کی پالیسی کے تحت تحفظ

نتیجہ خیز نقصان (**CL**) پالیسی میں،{کاروبار میں رکاوٹیں (**BI**)} مجموعی منافع میں نقصان کے لیے معاوضہ فراہم کیا جاتا ہے — جس میں مقررہ چارجز کے ساتھ ساتھ انشورڈ کو کاروبار کو دوبارہ معمول پر لانے کے لئے مزید خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ خالص منافع اور کل نقصان کو جلد از جلد

کم کیا جا سکے۔ اس میں شامل خطرات اور حالات وہی ہیں جو فائر پالیسی کے تحت آتے ہیں۔

مثال

اگر، آگ لگنے کے نتیجے میں، موٹر گاڑی بنانے والے کی فیکٹری کو نقصان پہنچا ہے، ایسی صورت حال میں پیداوار کے نقصان کے نتیجے میں پروڈیوسر کو آمدنی میں کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آمدنی کے مذکورہ نقصان کے ساتھ ساتھ ہونے والے اضافی اخراجات کو بھی بیمہ کیا جاسکتا ہے بشرط کہ یہ انشورڈ بیرل کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہو۔

یہ پالیسی سسٹینڈر آگ اور خصوصی خطرات کی پالیسیوں کو ملا کر خریدی جا سکتی ہے۔ کیونکہ اس پالیسی کے تحت دعوے صرف اس صورت میں قبول کیے جاسکتے ہیں جب کوئی دعویٰ معیاری آگ اور خصوصی خطرات کی پالیسی کے تحت دائر کیا جائے۔

اپنے آپ کو چیک کریں 2

کاروباری انشورنس پالیسی میں رکاوٹ صرف .... کے ساتھ مل کر خریدی جا سکتی ہے۔

I. معیاری آگ اور خصوصی خطرات کی انشورنس پالیسی

II. معیاری میرین انشورنس پالیسی

III. معیاری موٹر وہیکل انشورنس پالیسی

IV. معیاری ہیلتھ انشورنس پالیسی

C. چوری بیمہ

یہ پالیسی کاروبار کے احاطے جیسے فیکٹریوں، دکانوں، دفاتر، کارخانوں اور گوداموں پر لاگو ہوتی ہے جس میں کچھ اسٹاک، سامان، فرنیچر کا سامان اور مقفل سیف میں موجود نقدی چوری کی جا سکتی ہے۔ اس پالیسی میں تحفظ کے دائرہ کار کی وضاحت پیش کی گئی ہے۔

چوری بیمہ کے تحت احاطہ یا کور کیے جانے والے خطرات

a) احاطے یعنی پریمایسز میں زبردستی یا پرتشدد داخلے سے پراپرٹی کو پہنچنے والا نقصان یا احاطے سے حقیقی، زبردستی اور جارحانہ اخراج یا ڈکیتی ۔

b) چوروں کی وجہ سے بیمہ شدہ جائیداد یا احاطے کو پہنچنے والا نقصان۔ سیکیورٹی صرف بیمہ کی رقم کو فراہم کی جاتی ہے۔ جب نقصان کسی دوسرے احاطے سے نہیں بلکہ بیمہ شدہ جگہ سے ہوا ہے۔

کیش انشورنس: چوری انشورنس کا ایک اہم حصہ ہے، نقد رقم بیمہ ۔ اس کا آپریشن تبھی ہوتا ہے جب نقد رقم کو ایسی تجوری میں رکھا جاتا ہے جو کہ منظور شدہ ڈیزائن کے مطابق تیار کی گئی ہو۔ نقد رقم تحفظ کے لیے لاگو ہونے والی عمومی شرائط کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں:

a) اصل کلید کا استعمال کرتے ہوئے سیف سے نکالی گئی نقدی تب ہی محفوظ ہوتی ہے جہاں ایسی چابی پرتشدد ذرائع اور تشدد کی

دھمکیوں یا طاقت کے ذریعے چھین لی گئی ہو۔ اسے عام طور پر "کی کلاز" کہا جاتا ہے۔

b) سیف میں نقدی کی پوری فہرست سیف کے علاوہ کسی محفوظ جگہ پر رکھی جاتی ہے۔ بیمہ کمپنی کی ذمہ داری اس طرح کے ریکارڈ میں دکھائی گئی اصل رقم تک محدود ہوتی ہے۔

1. پہلا نقصان بیمہ یا فرسٹ لاس پالیسی

ایسی صورتوں میں جہاں زیادہ مقدار (جیسے کپاس کی گانٹھیں، اناج، شکر وغیرہ) کی قیمت کم ہوتی ہے، ایک ہی صورت حال میں پورے اسٹاک کو کھونے کا خطرہ انتہائی کم ہے۔ چوری ہونے والی قیمت کو ممکنہ زیادہ سے زیادہ نقصان (**PML**) سمجھا جاتا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ ممکنہ نقصان کے لیے پورا پریمیم چارج کیا جاتا ہے۔ اور پورے پریمیم کا کچھ فیصد اسٹاک کی بیلنس رقم پر وصول کیا جاتا ہے کیونکہ پی ایم ایل پورے اسٹاک پر تیرتی ہے۔ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ، دوسری بار فوری طور پر چوری نہیں ہوگی یا بیمہ شدہ کے ذریعہ دوبارہ ہونے سے بچاؤ سے تحفظ کے اضافی اقدامات کیے جاتے ہیں۔

2. اسٹاک کے سلسلے میں، ڈیکلریشن انشورنس اور فلوٹر پروٹیکشن بھی فائر انشورنس کی طرح ممکن ہے

3. اخراج یا ایکسکلوزن

مذکورہ پالیسی میں، ملازمین، خاندان کے افراد یا دیگر افراد جو قانونی طور پر احاطے میں موجود رہتے ہیں۔ چوری کے لیے نہ لوٹ مار کے لیے یا عام چوری پر، تحفظ فراہم نہیں کیا جاتا ہے۔اس میں آگ یا پلیٹ گلاس کی پالیسی کے تحت ہونے والے نقصانات کو بھی پورا نہیں کیاجاتا ہے۔

4. توسیع یا اکسٹنشن

مزید پریمیم پر، پالیسی کو فسادات، ہڑتالوں اور دہشت گردی کے خطرات کو پورا کرنے کے لیے بڑھایا جا سکتا ہے۔

5. پریمیم

چوری کی پالیسی کے لیے پریمیم کی شرح، بیمہ شدہ جائیداد کی نوعیت، خود بیمہ شدہ کے اخلاقی خطرات، عمارت کی تعمیر اور جگہ، حفاظتی اقدامات(جیسے چوکیدار، چور کا الارم) ماضی کے دعوے تجربے وغیرہ پر منحصر ہیں۔

پیشکش فارم میں دی گئی تفصیلات کے علاوہ قیمتیں زیادہ ہونے کی صورت میں، بیمہ کنندگان کی جانب سے قبل از قبولیت کے معائنے کیے جاتے ہیں۔

اپنے آپ کو چیک کریں 3

چوری کی پالیسی کے پریمیم ....پرانحصار ہے۔

I. بیمہ شدہ جائیداد کی نوعیت

II. بیمہ شدہ کے ذاتی اخلاقی خطرات

III. احاطے کی تعمیر اور مقام

IV. اوپر کا سبھی

D. رقم بیمہ

نقدی کا انتظام، کسی بھی کاروبار کا ایک اہم حصہ ہے۔ پیسے کی انشورنس پالیسی کے معنی، بینکوں اور صنعتی کاروباری اداروں کو رقم کے نقصان سے بچانا ہوگا۔ پیسہ کیمپس کے ساتھ ساتھ باہر بھی محفوظ نہیں ہوتا ہے۔ رقم نکالنے، جمع کرنے، ادائیگی یا جمع کرنے کے دوران غیر قانونی طور پر لے جایا جا سکتا ہے۔

1. رقم کی انشورنس کی حد

رقم بیمہ پالیسی کو نقد، چیک/پوسٹل آرڈر/پوسٹ اسٹیمپ کی ہینڈلنگ کے دوران ہونے والے نقصانات سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ مذکورہ پالیسی عام طور پر دو حصوں کے تحت تحفظ فراہم کرتی ہے۔

a) **ٹرانزٹ سیکشن:** یہ ڈکیتی یا چوری یا دیگر حادثاتی وجوہات کی وجہ سے پیسے کے نقصان سے تحفظ فراہم کرتا ہے، حالانکہ یہ بیمہ شدہ یا اس کے مجاز ملازمین کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

ٹرانزٹ سیکشن میں دو قسم کی رقمیں بیان کی گئی ہیں:

i. **فی کیرینگ کی حد یا سنگل کیرینگ لیمٹ:** یہ زیادہ سے زیادہ رقم ہے جو بیمہ کنندگان ہر نقصان کے سلسلے میں ادا کر سکتے ہیں۔

ii. **پالیسی کی مدت کے دوران ٹرانزٹ میں تخمینی رقم:** یہ پریمیم رقم کی گنتی کے لیے لاگو کردہ شرح کی رقم کی نمائندگی کرتا ہے۔

فائر انشورنس کی طرح، پالیسیاں **"اعلان کی بنیاد پر"** جاری کی جا سکتی ہیں۔ اس لیے، بیمہ کنندگان کے ذریعہ ٹرانزٹ میں تخمینی رقم پر عارضی پریمیم وصول کیا جاتا ہے اور پالیسی کے خاتمے کے دوران، پالیسی کی مدت کے دوران ٹرانزٹ میں اصل رقم کی بنیاد پر، بیمہ شدہ کے ذریعہ اعلان کردہ پریمیم کی ایڈجسٹمنٹ کیا جاتا ہے۔

b) احاطے کا سیکشن: اس سیکشن کے تحت، چوری، چوری، ڈکیتی وغیرہ کی وجہ سے کسی کے احاطے/ مقفل لگائی گئی سیف سے ہوئی رقم کے نقصان سے تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ دیگر پالیسی خصوصیات عام طور پر، چوری کی بیمہ (کاروباری کمپلیکس کے) جن پر اوپر مطالعہ کے نتیجے میں بحث کی گئی ہے۔

2. اہم اخراج یا ایکسکلوزن

اس میں درج ذیل کو شامل کیا جاتا ہیں۔

a) غلطی یا کوتاہی کی وجہ سے کمی،

b) رقم کا نقصان جو باختیار شخص کے علاوہ کسی اور سے کیا گیا ہو اور

c) فسادات، ہڑتالیں اور دہشت گردی

3. توسیع یا ایکسٹینشن

اضافی پریمیم کی ادائیگی پر، پالیسی میں تحفظ کے سلسلے میں درج ذیل توسیعات کی جا سکتی ہیں:

a) پیسہ سنبھالنے والے افراد کی بے ایمانی،

b) فسادات، ہڑتالیں اور دہشت گردی کے خطرات

c) تقسیم کا جوکھم، جو کہ ملازمین کو اجرت کی ادائیگی کے دوران ہونے والا نقصان ہے۔

4. پریمیم

پریمیم کی شرح کا تعین بیمہ دار کی ذمہ داری پر منحصر ہے کہ وہ کمپنی کی رقم کا ایک ہی موقع پر انتظام کرے، نقل و حمل کا طریقہ، فاصلہ، حفاظتی اقدامات وغیرہ پر منحصر کرتا ہے۔ پالیسی کے خاتمے سے 30 دن پہلے کیے گئے اعلان کی بنیاد پر، پورے سال کے دوران منظم کی گئی اصل رقم کی بنیاد پر پریمیم کو ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔

اپنے آپ کو چیک کریں 4

مندرجہ ذیل میں سے کون سا آپشن منی انشورنس پالیسی کے تحت آتا ہے؟

I. غلطی یا کوتاہی کی وجہ سے کمی

II. چوری کی وجہ سے کسی کے احاطے سے پیسے کا نقصان

III. باختیار شخص کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے حوالے کی گئی رقم کا نقصان

IV. فسادات، ہڑتالیں اور دہشت گردی

E. وفاداری کی ضمانت یا فیڈیلیٹی گارنٹی بیمہ

کمپنیوں کو وائٹ کالر کرائم یعنی اپنے ملازمین کی طرف سے دھوکہ دہی یا بے ایمانی کی وجہ سے مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وفاداری کی ضمانت انشورنس کے ذریعے، آجروں یعنی امپلایر کو اپنے ملازمین کو دھوکہ دہی، غبن، ڈکیتی، غلط استعمال اور ڈیفالٹ کی وجہ سے دیا جاتا ہے۔ مالی نقصانات سے تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔

1. وفاداری کی ضمانت بیمہ کی حد بندی

براہ راست مالی نقصان کے خلاف تحفظ فراہم کیا جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات یعنی کانسیکوینشیل نقصان کو پورا نہیں کیا جاتا ہے۔

a) نقصان رقم، سیکیورٹیز یا سامان کے حوالے سے ہونا چاہیے۔

b) مذکورہ کارروائی مخصوص فرائض کی انجام دہی کے دوران کی جانی چاہئے۔

c) نقصان کی معلومات پالیسی کے خاتمے سے 12 ماہ پہلے یا ملازم کی موت، ریٹائرمنٹ یا برخاستگی پر، جو بھی پہلے ہو، حاصل کی جانی چاہیے۔

d) دوبارہ ملازمت کرنے والے بے ایمان ملازم کے سلسلے میں کوئی تحفظ فراہم نہیں کیا جاتا۔

2. وفاداری کی ضمانت کی پالیسی کی اقسام

ذیل میں دی گئی تفصیلات کے مطابق، وفاداری کی ضمانت کی پالیسیوں کی کئی اقسام ہیں۔

a) **انفرادی پالیسی:** یہ پالیسی ایسی صورت حال میں استعمال ہوتی ہے جہاں کسی فرد کی ضمانت ہونی چاہیے۔ ملازم کا نام، عہدہ اور ضمانت کی رقم بتائی جائے۔

b) **گروپ پالیسی:** اس پالیسی میں، ان ملازمین کے ناموں کی فہرست جن پر گارنٹی کا اطلاق ہوتا ہے اور ساتھ ہی ہر ملازم کے فرائض اور انفرادی بیمہ کی رقم بھی تیار کی جاتی ہے۔

c) **فلوٹنگ پالیسی یا فلوٹر:** اس پالیسی میں، ایک شیڈول میں، احاطہ کیے جانے والے افراد کے نام اور فرائض شامل ہیں، لیکن گارنٹی کی انفرادی مقدار کے بجائے، گارنٹی کی ایک مخصوص رقم مجموعی طور پر "مقررہ" ہے۔ کسی ایک ملازم کے حوالے سے کیے گئے دعوے پر، اس لیے فلوٹڈ گارنٹی کم ہو جائے گی بشرط کہ اصل رقم کو اضافی پریمیم کی ادائیگی سے بدل دیا جائے۔

d) **پوزیشن (عہدہ) کی پالیسی:** یہ گروپ پالیسی کی طرح ہے مگر یہ فرق ہوتا ہے کہ، مخصوص رقم کی ضمانت کے لیے صرف "عہدہ" (جیسے کیشیئر، اکاؤنٹس آفیسر وغیرہ) کی فہرست تیار کی گئی ہے، نام کا ذکر نہیں کیا جاتا ہے۔

e) بلینکٹ پالیسی: اس پالیسی میں نام یا عہدہ کا ذکر کیے بغیر، پورا عملہ شامل کیا جاتا ہے۔ ملازمین کی بیمہ کنندگان کی طرف سے کوئی پوچھ گچھ نہیں کی جاتی ہے۔ ایسی پالیسیاں صرف ان امپلایر کے لیے موزوں ہیں جن کے پاس بڑا عملہ ہے اور تنظیم کو ملازمین کی گزشتہ زندگیوں کے بارے میں مناسب معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ دعوے کی صورت میں، امپلایر کے ذریعہ حاصل کردہ حوالہ جات دستیاب ہونے چاہئیں۔ مذکورہ پالیسی صرف معروف بڑے اداروں کو پیش کی جاتی ہے۔

3. پریمیم

پریمیم کی شرح اس بات پر منحصر ہے کہ کس قسم کی تجارت کی جا رہی ہے، عملے کی سطح، نظام تفتیش اور معائنہ۔

اپنے آپ کو چیک کریں 5

وفادار کی ضمانت بیمہ .... کا معاوضہ فراہم کرتی ہے۔

I. امپلائر کو جن کے ملازمین کو دھوکہ دہی یا بے ایمانی کی وجہ سے مالی نقصان ہوا ہے۔

II. وہ ملازمین جن کے آجر کو دھوکہ دہی یا بے ایمانی کی وجہ سے مالی نقصان ہوا ہے۔

III. کارپوریٹ فراڈ یا بے ایمانی کی وجہ سے فریق ثالث کو ہونے والا مالی نقصان

IV. کمپنی کی انتظامیہ کی دھوکہ دہی یا بے ایمانی کی وجہ سے شیئر ہولڈرز کو مالی نقصان ہوا ہے۔

F. بینکر معاوضہ یا بینکرس انڈیمنیٹی بیمہ

اس جامع سیکیورٹی کو بینکوں، این بی اے ایف سی اور فنڈز اور سیکیورٹیز کے سلسلے میں فنڈز سے نمٹنے والے دیگر اداروں کو درپیش مخصوص جوکھموں کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

1. بینکر کے معاوضے کی بیمہ کے تحت تحفظ

مذکورہ پالیسی بینکر کی ضروریات کے لحاظ سے مختلف تغیرات کے ساتھ رسک کور دیتی ہے۔

a) آگ، چوری، فسادات اور احاطے کے اندر ہڑتال کی وجہ سے نقدی ضمانتوں کا نقصان یا نقصان۔

b) ملازمین کی غفلت سمیت کسی بھی وجہ سے اثاثہ کو احاطے سے باہر لے جانے کے دوران اتھورایزڈ ملازمین کی طرف سے ہونے والی نقصان شامل ہے۔

c) چیک، ڈرافٹ، فکسڈ ڈپازٹس کی رسیدوں وغیرہ میں فراڈ یا ہیرا پھیری۔

d) نقد/سیکیورٹیز یا گروی رکھی ہوئی قیمت کے سلسلے میں ملازمین کی بے ایمانی۔

e) رجسٹرڈ پوسٹل پارسل کے ذریعے بھیجی گئیں اشیا

f) تشخیص کرنے والوں یعنی ایپریسرز کی بے ایمانی۔

g) 'جنتا ایجنٹ'، 'چھوٹی بچت اسکیم ایجنٹ' جیسے بینک کے ایجنٹوں کی وجہ سے نقدی کا نقصان۔

یہ بیمہ اس بنیاد پر دیا جاتا ہے کہ جب نقصان کا پتہ چلے تب یہ کور مانا جاتا ہے نہ کہ در حقیقت جب وہ پیش آیا ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ جب نقصان پیش آیا ہو تو پالیسی اس وقت بھی لاگو یعنی ایفیکٹیو ہونی چاہیے۔

نقصانات روایتی طور پر صرف دریافت کی تاریخ سے پہلے 2 سال کی مدت کے لیے قابل ادائیگی ہیں، بشرط کہ نقصان کی تاریخ سے پہلے ہی سیکورٹی مسلسل موجود رہی ہو۔

2. اہم اخراج یا اکسکلوزنس

کاروبار کا نقصان، لاپرواہی، سافٹ ویئر کے جرائم اور پارٹنر/ہدایات کی بے ایمانی اہم استثناء ہیں۔

3. دائرہ کار

پالیسی 7 حصوں پر مشتمل ہے :

1. کیمپس میں
2. ٹرانسپورٹ میں
3. دھوکہ دہی یا ہیرا پھیری
4. بے ایمانی۔
5. سامان کا عہد

6. رجسٹرڈ پوسٹل سروس

7. تشخیص کرنے والا

8. جنتا ایجنٹ

4. بیمہ کی رقم

بیمہ کی رقم یعنی سم انشورڈ بینک کے ذریعہ طے کیا جانا چاہئے جو عام طور پر پہلے 5 حصوں کے لئے ایک جیسی ہوتا ہے۔ اسے 'بنیادی بیمہ کی رقم' کہا جاتا ہے۔ اگر بنیادی بیمہ کی رقم کافی نہیں ہے تو، سیکشن (1) اور (2) کے لیے اضافی بیمہ شدہ رقم خریدی جا سکتی ہے۔ پالیسی اضافی پریمیم کی ادائیگی کے ذریعے بیمہ شدہ رقم کی لازمی اور خودکار بحالی کی بھی اجازت دیتی ہے۔

5. درجہ بندی یا ریٹنگ

پریمیم کا حساب درج ذیل پر مبنی ہے۔

a) مالیاتی رقم

b) اضافی رقم

c) وسائل کی تعداد

d) شاخوں کی تعداد

اپنے آپ کو چیک کریں 6

بینکرز کی معاوضہ انشورنس پالیسی کے تحت درج ذیل میں سے کون سے اختیارات کا احاطہ کیا جا سکتا ہے؟

I. آگ لگنے کی وجہ سے احاطے کے اندر کیش سیکیورٹیز کا خراب یا نقصان

II. دھوکہ دہی یا ہیرا پھیری کی جانچ کریں۔

III. نقد رقم کے سلسلے میں ملازمین کی بے ایمانی۔

IV. اوپر کے سبھی

G. جوہری یا جویلرس بلاک پالیسی

حالیہ برسوں میں بھارت زیورات ، مخصوص طور سے ہیروں کے لئے عالمی تجارت کے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ در آمد شدہ خام ہیرے کو کاٹا، پالش کیا اور برآمد کیا جاتا ہے۔ یہ بیمہ پالیسی ایک جوہری کے تمام جوکھموں کا خیال رکھتی ہے جس کے کاروبار میں چھوٹے سائز یا بلك میں اعلی قیمت کی اشیاۂ کی فروخت شامل ہے جیسے زیورات، سونے اور چاندی کی چیزیں، ہیرے، قیمتی پتھر، کلائی گھڑیاں وغیرہ ۔ اس تجارت میں بڑی مقدار میں ان قیمتی اشیاۂ کی اسٹاکینگ اور ان کو الگ الگ احاطوں یعنی پریمایسز کے درمیان مقام منتقل کرنا شامل ہوتا ہے۔

1. جیولر بلاک پالیسی میں سیکیورٹی فراہم کی گئی ہے:

جوہری بلاک پالیسی، ایک پیکیج پالیسی ہے جسے روایتی طور پر 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سیکشن 1 کے تحت تحفظ عام طور پر لازمی ہے جبکہ بیمہ شدہ کو دوسرے سیکشن کے تحت اپنا اختیار حاصل کرنے کی اجازت ہے۔ اثاثوں کی حفاظت جیسے الیکٹرانک آلات یا ایپریٹس، پلیٹ گلاس، اشارے

وغیرہ اور ملازمین کا معاوضہ، ملازمین کی بے وفائی کے لیے مارکیٹ پریکٹس کے مطابق کچھ دوسرے حصے بھی شامل کیے جاتے ہیں۔

وفاداری کی ضمانت بیمہ بھی مکمل تحفظ کے لیے بیمہ دار کو خریدنا چاہیے، اگر مذکورہ تحفظ کے لیے کوئی علیحدہ سیکشن دستیاب نہیں ہے۔

ہر معاملے کی ضرورت کے مطابق خطرات کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ہر سیکشن کے لیے پریمیم کی مختلف شرحیں لاگو ہوتی ہیں جس میں دن اور رات مسلسل چوکیدار کی موجودگی، کلوز سرکٹ ٹی وی/الارم سسٹم، مخصوص سیف روم اور سیکورٹی کے کسی دوسرے جزو وغیرہ کے لیے چھوٹ فراہم کی جاتی ہے۔

اپنے آپ کو چیک کریں 7

جیولر بلاک پالیسی کی صورت میں، روایتی طور پر متعدد حصے موجود ہیں، جن میں سے ایک عام طور پر لازمی ہے جبکہ باقی حصے .... ہوتے ہیں۔ .

I. لازمی

II. سابقہ

III. متبادل

IV. معاوضہ دینے والا

H. انجینئرنگ بیمہ

انجینئرنگ بیمہ عام بیمہ کی ایک شاخ ہے جس کو کہ آگ بیمہ کے بزنس میں فروغ کے برابر ہی فروغ ملا ہے۔ اس کی بنیاد صنعتی ترقی کے ساتھ دیکھی جا سکتی ہے جس نے پلانٹ اور مشینری کے لئے ایک الگ کور کی ضرورت پر روشنی ڈالی تھی۔ **تمام جوکھم کور** کا تصور بھی انجینئرنگ پروجیکٹس کے تعلق میں ڈیلوپ ہوا۔ جو بالخصوص باہر رکھے گئے کسی بھی وجہ سے ہونے والے نقصان کو کور کرتا ہے۔ پروڈکٹ مختلف اقدامات کو کور کرتے تھے – تعمیر سے لے کر ٹیسٹنگ اور پلانٹ کے آپریشنل ہونے تک۔ بڑی اور چھوٹی دونوں طرح کی صنعتی اکائیاں اس بیمہ کے لئے گاہک ہیں۔ اس میں الیکٹرانک ڈیوائس والی اکائیاں اور بڑے پروجیکٹس پر کام کرنے والے ٹھیکیدار بھی شامل ہیں۔ انجینئرنگ انشورنس پالیسیوں کی دو قسمیں دستیاب ہیں:

1) سالانہ پالیسیاں - عام طور پر ایک سال کی مدت کی -

a) مشنیری کی خرابی پالیسی

b) بائلر پریشر پلانٹ پالیسی

c) الیکٹرانک آلات کی پالیسی

d) ٹھیکیدار کی مشینری اور مشینری کی پالیسی

e) اسٹاک نقصان کی پالیسی

f) سول انجینئرنگ کی مکمل جوکھم

2) پروجیکٹ کی پالیسیاں مختلف مدت کے ساتھ پروجیکٹ کی مدت کے لحاظ سے -

a) ٹھیکیدار کی سبھی جوکھم پالیسی

b) اریکشن سبھی جوکھم پالیسی

انجینئرنگ پالیسیوں کے ساتھ، دو "نتیجہ نقصان" یعنی کانسیکوینشیل لاس کی پالیسیاں بھی منسلک ہیں۔:

a) مشینری کی خرابی، منافع کے نقصان کی پالیسی(ایم بی ایل او پی) ، مشینری کی خرابی کی پالیسی یا بوائلر اور پریشر پلانٹ کی پالیسی اور

b) پیشگی نقصان کا منافع(اے ایل او پی) یا آغاز میں تاخیر (ڈی ایس یو پالیسی) جو پروجیکٹ کی پالیسی کے ساتھ لی جاتی ہے۔

مذکورہ پالیسیوں کی مختصر گفتگو ذیل میں دی گئی ہے۔

A. سالانہ پالیسیاں

1. مشینری کی خرابی کی پالیسی :(MB) یہ پالیسی مشینوں پر کام کرنے والی ہر صنعت پر لاگو ہوتی ہے اور جس کے لیے مشینری اور مشینری کی خرابی کی وجہ سے نتائج سنگین نوعیت کے ہیں۔ یہ پالیسی جنریٹرز، ٹرانسفارمرز اور دیگر برقی، مکینیکل اور وزن اٹھانے والی بھاری مشینری کو تحفظ فراہم کرتی ہے۔

پالیسی بیمہ شدہ املاک کو کسی بھی وجہ سے (متوقع خطرات سے مشروط) مکینیکل یا برقی خرابی، غیر متوقع اور حادثاتی فزیکل نقصان سے تحفظ فراہم کرتی ہے:

a) کام کرنے والی یا ساکن حالت میں

b) صفائی یا مکمل معائنہ اور مرمت کے دوران

c) صفائی یا معائنہ اور مرمت کے کاموں اور ان کے بعد کی تنظیم نو کے دوران۔

d) احاطے میں ہی منتقلی کے دوران۔

انفرادی مشینری کی بحالی/متبادل قیمت پر پریمیم وصول کیا جاتا ہے۔ پوری مشین کا بیمہ ہونا ضروری ہے۔ قیمت مشین کی قسم پر منحصر ہے؛ وہ صنعت جس میں اسے استعمال کیا جاتا ہے اور اسے مفید سمجھا جاتا ہے۔

2. **بوائلر اور پریشر پلانٹ کی پالیسی:** یہ بوائلرز اور پریشر پلانٹوں کو تحفظ فراہم کرتی ہے :

a) بوائلر اور/یا دیگر دباؤ والے آلات اور بیمہ شدہ کی جائیداد کے آس پاس میں آگ لگنے کے علاوہ دیگر وجوہات کی وجہ سے نقصان؛ اور

b) مذکورہ بوائلر اور/یا پریشر اپریٹس کے اندرونی دباؤ کی وجہ سے شخص کو جسمانی چوٹ یا املاک کو پہنچنے والے نقصان، تیسرے فریق کے دھماکے یا ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے قانونی ذمہ داری۔

چونکہ فائر پالیسی اور بوائلر انشورنس پالیسی باہمی طور پر خصوصی ہیں، مناسب تحفظ کے لیے، دونوں پالیسیوں کو خریدنا چاہیے۔ تمام انجینئرنگ پالیسیوں کے تحت بیمہ کی رقم موجودہ کی متبادل قیمت ہونی چاہیے۔

3. **الیکٹرانک آلات کی پالیسی:** اس میں مختلف قسم کے الیکٹرانک آلات کو تحفظ فراہم کیا جاتا ہے جس میں مکمل کمپیوٹر سسٹم، سی پی یو، کی بورڈ، مانیٹر، پرنٹر، یو پی ایس، سسٹم سافٹ ویئر وغیرہ کو شامل کیا جاتا ہیں۔ معاون آلات جیسے ایئر کنڈیشننگ، حرارتی اور بجلی کی تبدیلی وغیرہ کو بھی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔

یہ پالیسی فائر پالیسی، مشینری انشورنس پالیسی اور چوری کی پالیسی کا مجموعہ ہوتی ہے۔ پالیسی میں، عیب دار ڈیزائن (جو وارنٹی کے تحت نہیں آتا ہے)، قدرتی واقعات کے اثرات، وولٹیج کے اتار چڑھاو کی وجہ سے خراب سرگرمیوں، مؤثر جھٹکوں وغیرہ، ڈکیتی اور چوری سے بھی تحفظ فراہم کی جاتی ہے۔

پالیسی مالک، کرایہ دار، کرایہ دار کے لیے دستیاب ہے، ہر معاملے میں ان کی ذمہ داری یا ذمہ داری پر منحصر ہے۔ اس میں عام طور پر تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے جو مختلف قسم کے نقصانات سے تحفظ فراہم کرتا ہے :

a) **سیکشن 1-** سازوسامان کا نقصان

b) **سیکشن 2 :** خارجی ڈیٹا میڈیا کا نقصان جیسے کمپیوٹ کی بیرونی ہارڈ ڈسک

c) **سیکشن 3 :** کام کی لاگت میں اضافہ – 12، 26، 40، یا 52 ہفتوں کے لیے متبادل آلات پر ڈیٹا کی پروسیسنگ کو یقینی بنانا۔

4. ٹھیکیداروں کی مشینری اور مشینری **(CPM)** پالیسی: تعمیراتی کاروبار میں ٹھیکیداروں کے لیے موزوں۔ تمام قسم کی مشینری جیسے کرینیں، کھدائی کرنے والے مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کسی کی وجہ سے غیر ارادی اور حادثاتی فزیکل نقصان سے تحفظ فراہم کیا جاتا ہیں:

a) چوری، ڈکیتی، فساد، طوفان، بدنیتی پر مبنی نقصان، طوفان

b) آگ اور بجلی، بیرونی دھماکوں، زلزلوں اور الہی واقعات سے خطرات

c) غلط استعمال، گرنے، ٹوٹ پھوٹ، تصادم اور کام کرتے وقت حادثاتی نقصانات اور تیسرے فریق یعنی تھرڈ پارٹی نقصانات کے لئے اکسٹنڈ کیا سکتا ہیں۔

چارج کیا جانے والا پریمیم سامان کی قسم اور آپریشن کی جگہ پر منحصر کرتا ہے۔

مذکورہ تحفظ، جب سامان کام میں ہو یا اسٹیشنری ہو یا صفائی اور چیکنگ کے لیے اور مرمت ختم کرنے پر یا اس کے بعد کی تنظیم نو کے دوران قابل عمل ہے۔ مذکورہ سیکورٹی پرائیویٹ احاطے میں ٹھیکیدار کی موجودگی کے دوران بھی لاگو ہوتی ہے۔ تاہم، 10% اضافی پریمیم چارج کرکے،"انڈیا میں کہیں بھی کی بنیاد"، پر ایسی شرائط کے ساتھ آلات یا اکوپمنٹس کو شامل کرتے ہوئے فلوٹر پالیسی بھی دستیاب ہوتی ہے۔

5. **ڈیٹوریشن آف اسٹاک پالیسی :** یہ پالیسی، کولڈ اسٹوریج(انفرادی یا کوآپریٹو سوسائٹی) کے مالک کے لیے یا جو خراب ہونے والے کولڈ اسٹوریج میں ذخیرہ کیے جانے والے سامان، سٹاک کو لیز یا کرائے کے لیے موزوں ہے، کے لیے مناسب ہوتی ہے۔ ریفریجریشن کے آلات اور مشینری کی خرابی کی وجہ سے نقصان یا انفیکشن کا خطرہ نیز درجہ

حرارت میں اچانک اضافہ اور یہ پالیسی کولڈ اسٹوریج کے چیمبرس میں ریفریجرینٹ عناصر کے حادثاتی اور ریفریجرنٹس کے اچانک غائب ہونے باعث پیدا ہونے والے خطرے کے خلاف بھی کور فراہم کرتی ہے۔

6. سول انجینئرنگ سیٹلمنٹ رسک: عام طور پر، یہ ایسے ٹھیکیداروں کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے جن کو تکمیل کے بعد سول پراجیکٹس کا انتظام کرنا ہوتا ہے۔ سول منصوبے جیسے پل، خشک بندرگاہ، پناہ گاہیں، جیٹی ریلوے لائنیں، پتھروں سے تعمیر کیے گئے پل، سیمنٹ کے ڈیم، مٹی کے ڈیم، نالے، آبپاشی کے نظام کو اس پالیسی کے تحت شامل کیا جاتا ہے ۔ اس میں شامل جوکھم درج ذیل ہیں-

1. آگ
2. بجلی
3. دھماکہ
4. فسادات، ہڑتالیں، بدنیتی پر مبنی نقصان
5. ریل/سڑک یا پانی کی گاڑی یا جانور سے سامنا
6. آندھی، طوفان، بونڈر، ریت کا طوفان، سمندری طوفان، باڑھ اور سیلاب، پالی لہروں کی نقل و حرکت
7. زیر آب اور لینڈ سلائیڈ (پتھر کی سلائیڈ بھی) نقصان
8. زلزلہ، آگ اور صدمہ (بشمول زلزلے سے آنے والے سیلاب)، سونامی
9. ٹھنڈ، برف کی پھسلتی چٹان، برف

B. پروجیکٹ پالیسی

یہ پالیسیاں خاص طور پر سالانہ بنیادوں پر نہیں بلکہ منصوبے کی مدت کے لیے جاری کی جاتی ہیں۔

1. **ٹھیکیداروں کی تمام جوکھم (سی اے آر) پالیسی:** ٹھیکیداروں کے مفاد میں اور سول انجینئرنگ کے منصوبے، چھوٹی عمارتوں سے لے کر بڑے ڈیموں، عمارتوں، پلوں، سرنگوں وغیرہ کے لئے یہ پالیسی تحفظ دینے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ مذکورہ پالیسی "تمام جوکھم" کا تحفظ فراہم کرتی ہے۔ لہذا، بیمہ کنندہ تعمیراتی مقام پر جائیداد کو حادثاتی اور غیر متوقع نقصان یا نقصان پر معاوضہ فراہم کرتا ہے۔ اسے تیسرے فریق کی ذمہ داری اور دیگر جوکھم کے لیے بھی بڑھایا جا سکتا ہے۔ پریمیم پروجیکٹ کی نوعیت، پروجیکٹ کی لاگت، پروجیکٹ کی مدت، جغرافیائی رقبہ اور ٹرائل کی مدت پر منحصر ہے۔

2. **اریکشن کے تمام جوکھم (ای اے آر پالیسی) :** اس پالیسی کو اسٹوریج اینڈ ایریکشن (ایس سی ای) پالیسی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ منصوبے کے سربراہ یا ٹھیکیداروں کے لیے موزوں ہے جب مشینری اور مشینری نصب کی جا رہی ہو، کیونکہ اسے مختلف قسم کے بیرونی خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ ایک جامع انشورنس پالیسی ہے جو پروجیکٹ سائٹ پر مال اتارنے کے لمحے سے تحفظ فراہم کرنا شروع کر دیتی ہے اور پروجیکٹ کی پوری مدت کے دوران، جانچ، کمیشن اور پروجیکٹ کی ترسیل کی تکمیل تک نافذ رہتی ہے۔

پریمیم پروجیکٹ کی نوعیت، لاگت، پروجیکٹ کی مدت، جغرافیائی محل وقوع اور ٹرائل کی مدت پر منحصر ہے۔

ضرورت کے مطابق، راہداری کی مدت کے دوران، پراجیکٹ کی جگہ پر آلات یا ایپریٹس اور سٹاک کی ترسیل تک تحفظ فراہم کرنے کے لیے میرین سیفٹی کے ساتھ تعمیراتی پالیسی بھی جاری کی جا سکتی ہے۔

C. نتیجہ خیز نقصان یا کانسیکوینشیل لاس پالیسیاں

ایسی پالیسیاں دوسرے نقصانات سے ہونے والے نقصانات سے بچانے کے لیے جاری کی جاتی ہیں۔ ان کو 'کاروباری مداخلت کی پالیسیاں' یا 'نفع نقصان' کی پالیسیاں بھی کہا جاتا ہے۔

3. منافع کی مشین نقصان (ایم ایل او پی) پالیسی

یہ پالیسی ایسی صنعتوں کے لیے موزوں ہے، جہاں مشینری کی خرابی یا بوائلر پھٹنے کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کی وجہ سے رکاوٹ یا تاخیر ہوتی ہے۔

جہاں، خرابی یا نقصان اور بحالی کے درمیان کی مدت، بہت طویل ہوتی ہے، یہ پالیسی، کُل فروخت میں کمی اور فعالیت کی لاگت میں اضافے کی وجہ سے درمیانی مدت کے دوران منافع کے نقصان کی تلافی کرتا ہے۔ کاروباری مداخلت کی پالیسی اور تحفظ کی شرائط و ضوابط، آگ کی پالیسی کے نقصانات، جن پر اس باب میں بحث کی گئی ہے، اس کی وجہ کاروباری مداخلت کی پالیسی جیسی ہے۔

4. منافع کی حفاظت کا پیشگی نقصان (اے ایل او پی) یا آغاز میں تاخیر (ڈی ایس یو)

یہ پراجیکٹ کے دوران حادثاتی نقصانات کی وجہ سے پراجیکٹ میں تاخیر سے ہونے والے مالی نقصان سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ ان بیمہ شدہ کے لیے موزوں ہے جو متوقع آمدنی سے محروم ہیں اور مالیاتی اداروں کے لیے، اس منصوبے میں ان کی موروثی دلچسپی کی حد تک مناسب ہے۔ اسے پروجیکٹ کے اصل آغاز سے پہلے ایم سی ای/ای اے آر/سی اے آر پالیسی کی توسیع کے طور پر جاری کیا جاتا ہے۔

یہ پالیسی مدتی قرضوں، ڈیبینچرز، یومیہ اجرت اور تنخواہوں پر سود وغیرہ اور مقررہ تاریخ پر کاروبار کے آغاز پر کمائے جانے والے خالص منافع جیسے مسلسل اخراجات کی صورت میں مالی نقصانات سے تحفظ بھی فراہم کرتی ہے۔

پریمیم کی تشخیص مختلف اہم عوامل اور دستیاب ری انشورنس سپورٹ پر منحصر ہے۔ متوقع مجموعی منافع یا کل فروخت اور معاوضے کی مدت بھی قابل ادائیگی پریمیم کا فیصلہ کرنے میں اہم عوامل ہیں۔

اپنے آپ کو چیک کریں 8

شروع میں تاخیر کی پالیسی ....کو کہا جاتا ہے۔

I. مشینری منافع نقصان تحفظ

II. منافع کا پیشگی نقصان تحفظ

III. ٹھیکیداروں کے تمام جوکھم سے تحفظ

IV. ٹھیکیداروں کے آلات یعنی اکویپمنٹس اور مشینری کی حفاظت

I. صنعتی تمام جوکھم یا انڈسٹریل آل رسک بیمہ

صنعتی تمام خطرات کی پالیسی کی تشکیل ایک پالیسی کے تحت ہندوستان میں کہیں بھی صنعتی خصوصیات - مینوفیکچرنگ اور اسٹوریج دونوں سہولیات کے لیے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ بیمہ مادی نقصان اور کاروبار میں رکاوٹ کا معاوضہ فراہم کرتا ہے۔

عام طور پر، پالیسی درج ذیل کو تحفظ فراہم کرتی ہے :

i. فائر انشورنس پریکٹس کے مطابق آگ اور مخصوص جوکھم،

ii. چوری (لوٹ مار کے سوائے)

iii. مشینری کی خرابی/ بوائلر کا دھماکہ/ الیکٹرانک سامان

iv. مذکورہ بالا جوکھم سے نمٹنے سے کاروبار میں خلل

(نوٹ: کاروباری رکاوٹ عام طور پر مندرجہ بالا (iii) کے تحت پیکیج کے تحفظ میں شامل نہیں ہے، لیکن یہ اختیاری تحفظ کے طور پر دستیاب ہے)

- ✓ مذکورہ پالیسی انفرادی طور پر قابل عمل پالیسیوں کے ذریعہ پیش کردہ تحفظ کے مقابلے میں تحفظ کی وسیع رینج پیش کرتی ہے۔
- ✓ پالیسی کے لیے پریمیم کی شرح، منتخب کردہ کور، دعووں کا تجربہ اور کٹوتی کے لیے منتخب کردہ، 'ایم ایل او پی' کے لیے جوکھم کی تشخیص کی رپورٹ وغیرہ پر منحصر ہے۔

اپنے آپ کو چیک کریں 9

مندرجہ ذیل میں سے کون سا آپشن انڈسٹریل آل رسک انشورنس میں شامل نہیں ہے؟

I. آگ اور خصوصی خطرات آگ کی بیمہ کی مشق کے مطابق

II. لوٹ مار

III. مشنیری کی خرابی

IV. الیکٹرانک سامان

J. میرین انشورنس

میرین بیمہ کو دو اقسام میں درجہ بندی یعنی کلاسیفائی کیا گیا ہے: میرین کارگو اور میرین ہل۔

1. میرین کارگو بیمہ

اگرچہ، لفظ 'سمندری' سے مراد صرف سمندر کے حادثات سے ہونے والے نقصان کو ہے، لیکن یہ اس سے کہیں زیادہ کور دیتا ہے۔ یہ، ریل، سڑک، سمندر، ہوئی، یا رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعہ ملک یا بیرون ملک نقل و حمل کے دوران کارگو کے نقصانات کا معاوضہ فراہم کرتا ہے۔ کارگو کی قسم ہیروں سے لے کر گھریلو اشیاء تک، بڑے پیمانے پر اشیاء جیسے سیمنٹ، اناج سے لیکر پروجیکٹس میں استعمال ہونے والا انتہائی بڑے سائز کا کارگو۔

کارگو انشورنس ملکی تجارت کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تجارت میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ فروخت کے بیشتر معاہدوں کے مطابق یہ لازمی ہے۔ کہ بیچنے والے یا خریدار کو نقصان یا نقصان کے خلاف، مواد یا کارگو کو کسی کے ذریعہ بیمہ کرانا پڑتا ہے۔

بیمہ پر کون اثر انداز ہوتا ہے: سامان بیچنے والا یا خریدار، فروخت کے معاہدے کی بنیاد پر، بیمہ کر سکتا ہے۔

میرین بیمہ کے معاہدے میں بین الاقوامی طور پر قابل اطلاق دفعات کا ہونا ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ملک کی سرحدوں سے باہر نقل و حمل میں کارگو کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ مذکورہ تحفظات کا انتظام بین الاقوامی کنونشنز اور پالیسی سے منسلک بعض شقوں کے مطابق کیا جاتا ہے۔

اگرچہ بنیادی پالیسی دستاویز عام شرائط کا احاطہ کرتی ہے، حفاظتی دائرہ کار اور مستثنیات اور خصوصی استثنئ کو الگ سیکشن میں شامل کیا گیا ہے۔ جسے ادارہ جاتی کارگو سیگمنٹ (ICC) کہا جاتا ہے۔ اس کا مسودہ ایسوسیشن آف انڈر رائٹرز لندن میں تیار کیا جاتا ہے۔

a) میرین کارگو انشورنس کے تحت تحفظ

کارگو پالیسیاں بنیادی طور پر سفری پالیسیاں ہیں، یعنی وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل و حمل کے تابع موضوع سبجیکٹ میٹر کو تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ تاہم، بیمہ شدہ کو ہر حال میں مناسب احتیاط کے ساتھ، ہمیشہ اپنے کنٹرول کی حدود میں کام کرنا چاہیے۔ اس پالیسی کی اہم خصوصیت یہ ہے۔ کہ یہ ایک متفقہ یعنی اگریڑ ویلیو پالیسی ہے۔ انشورڈ اور بیمہ کمپنی کے درمیان بیمہ کی ویلو کو قبول کیا جاتا ہے۔ اور سوائے دھوکہ دہی کے شبہ کے، اس کا دوبارہ جائزہ نہیں لیا جاتا۔ بیمہ کی رقم یا سم انشورڈ CIF + 10% (لاگت انشورنس اور فریٹ + 10%) کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ ایک اور نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ پالیسی کو آسانی سے مختص یعنی اسائین کیا جا سکتا ہے۔

مذکورہ تحفظ عام طور پر تب شروع ہوتا ہے جب اسے گودام سے فروخت کے معاہدے کی شرائط کے مطابق پالیسی میں متعین جگہ پر بھیج دیا جاتا ہے۔ اور جیسے ہی یہ پالیسی میں درج مخصوص جگہ پر پہنچتا ہے تو بیمہ کور ختم ہو جاتا ہے۔

پالیسی کی ٹرمز اور کنڈنس ذیل سے کلاسز کے زیر اثر ہوتی ہیں:

i. ان لینڈ ٹرانسپورٹ کے لیے، ان لینڈ ٹرانسپورٹ سیکشن (آئی ٹی سی) A, B یا C

ii. سمندری سفر کے لیے ادارہ کارگو سیکشن (آئی سی سی) A, B یا C

iii. تنظیم برائے فضائی ٹرانسپورٹ کارگو (ہوائی) سیکشن- A

انسٹیٹوٹ کارگو کلاز C سب سے کم کور دیتا ہے۔ جو کارگو لے جانے والی موٹر گاڑی یا جہاز کے حادثے میں درج ذیل وجوہات کی بنا پر نقصان کور کرتا ہے۔

i. آگ یا دھماکہ

ii. موٹر گاڑی کا پٹری سے اترنا یا الٹ جانا

iii. گاڑی کا پھنس جانا، خرابی یا ڈوبنا (جہاز کی صورت میں)

iv. کسی بیرونی چیز سے ٹکّر

v. مجبوری میں کسی بندرگاہ پر کارگو اگر اتارنا پڑ جائے

vi. عمومی اوسط قربانی دینا

vii. جیٹیسن

انسٹیٹیوٹ کارگو کلاز B؛ C کے مقابلے زیادہ وسیع کور دیتا ہے کیوں کہ یہ C میں کور ہونے والے خطرات کے علاوہ درج ذیل نقصان بھی کور کرتا ہے:

i. قدرتی آفات(اے او جی) خطرات جیسے زلزلے، لاوا پھٹنا اور بجلی گرنا

ii. اندرون ملک ٹرانسپورٹ میں پل ٹوٹ جانا۔

iii. سمندری نقل و حمل کی صورت میں لوڈنگ یا انلوڈنگ کے دوران سامان کا گر جانا

iv. جہاز کے اندر پانی ا جانا

انسٹی ٹیوشن کارگو سیکشن A ، سب سے زیادہ جامع تحفظ ہے کیونکہ یہ B اور C میں تمام خطرات سے تحفظ فراہم کرتا ہے اور ساتھ ہی بعض اخراجات کے علاوہ دیگر خطرات کی وجہ سے ہونے والے نقصان یا نقصان سے بھی تحفظ فراہم کرتا ہے جیسے:

i. بیمہ شدہ کی جان بوجھ کر کارروائی کی وجہ سے نقصان

ii. عام رساو، خرابی، ٹوٹ پھوٹ یا وزن/حجم میں نارمل کمی

iii. پیکنگ کی ناکافی

iv. کارگو کا اندرونی یا انہرینٹ نقصان

v. تاخیر

vi. مالکان کے دیوالیہ ہونے کی وجہ سے نقصان

vii. نیوکلیئر ہتھیاروں کی وجہ سے نقصان

یہ استثنیٰ یعنی اکلیوژنز سب اندرون ملک، ہوائی اور سمندر، سبھی کے لیے یکساں ہیں۔ کوئلہ، بڑی مقدار میں تیل اور چائے وغیرہ کی مخصوص مصنوعات میں تجارت کے لیے مختلف طبقات بھی دستیاب ہیں۔ جنگ، فسادات، ہڑتال، شہری ہنگامہ آرائی اور دہشت گردی کے خلاف تحفظ کے لیے اضافی پریمیم کی ادائیگی کے ذریعے میرین پالیسی میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ میرین اور ہوائی پالیسیاں صرف انشورنس کی شاخیں ہیں اور جنگ سے متعلق خطرات کے خلاف انشورنس فراہم کرتی ہیں۔

اہم

پالیسی کو وسیع طور پر تین اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے، یعنی سمندری پالیسی کے تحت، معیاری پالیسی فارم کے تحت اور پالیسی سے منسلک مختلف کلازوں کے تحت جوکھم:

i. سمندری خطرے

ii. باہری خطرے اور

iii. جنگ، ہڑتالوں، فسادات، شہری ہنگامہ آرائی اور دہشت گردی کے جوکھم۔

b) مختلف اقسام کی سمندری پالیسیوں

i. مخصوص یا اسپیسیفک پالیسی

یہ پالیسی ایک ہی شپمنٹ کو تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ خصوصی سفر یا نقل و حمل کے لیے درست ہے۔ باقاعدہ درآمد اور برآمد کے کاروبار سے جوڑے یا باقاعدگی سے اندرون ملک نقل و حمل کے ذریعے سامان بھیج رہے تاجروں کو خصوصی انتظامات جیسے کہ اوپن پالیسی کے تحت انشورنس کا انتظام کرنا آسان ہوگا۔

ii. اوپن پالیسی

ملک کے اندر سامان کی نقل و حمل کو اوپن پالیسی کے تحت تحفظ فراہم کیا جا سکتا ہے۔ مذکورہ پالیسی ایک سال کے لیے کارآمد ہے اور اس مدت کے دوران سامان کی تمام ترسیلات یعنی ٹرانزٹوں کو ڈکلیر کرنا ضروری ہے اور یہ انشورڈ کی طرف سے ان کے درمیان طے شدہ پندرہویں، ماہانہ یا سہ ماہی بنیادوں پر بیمہ کمپنی کو جمع کرانا چاہیے۔

iii. اوپن کور

اوپن سیکیورٹی ایک سال کا کور ہے جو بیمہ شدہ کو بڑی تعداد میں نقل و حمل / جہاز کے ذریعے بھیجنے کے لیے مسلسل تحفظ فراہم کرتا ہے۔ کنسائنمنٹ پر پریمیم متعلقہ کیش ڈپازٹ اکاؤنٹ سے ایڈجسٹ کیا جاتا ہے جو بیمہ شدہ کے پاس ہوتا ہے۔ بڑے درآمد کنندگان اور برآمد کنندگان کے لیے کھلی سیکیورٹی جاری کی جاتی ہے جن کا کاروبار بلا روک ٹوک جاری ہے۔

اوپن سیکیورٹی کی شرائط اور سمندری کنسائنمنٹ کے ٹرانزیکشنوں کے لیے پریمیم کی شرح کا تعین ایک سال کے لئے کرتی ہیں۔ اوپن سیکیورٹی پالیسی نہیں ہے اور اس پر سٹیمپ نہیں لگائے جاتے بلکہ ہر ڈیکلیریشن پر بیمہ کا ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے جس پر مناسب قیمت کے حساب سے سٹیمپ لگائے جاتے ہیں۔

iv. ڈیوٹی اور بڑھی ہوئی قیمت کا بیمہ

یہ پالیسیاں منزل پر کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی کی وجہ سے کارگو کی قیمت میں اضافے یا سامان اتارنے کی تاریخ پر سامان کی مارکیٹ ویلیو میں اضافے کی صورت میں اضافی انشورنس فراہم کرتی ہیں۔

2. میرین ہل انشورنس

لفظ 'ہل' جہاز یا پانی کے کسی دیگر نقل و حمل جہاز یا پانی میں چلنے والی دوسری ویسیل کو کو کہا جاتا ہے۔

میرین ہل انشورنس مختلف ممالک میں قابل اطلاق بین الاقوامی کلازوں کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ بنیادی طور پر ہل انشورنس کی دو قسمیں ہیں:

a) **کسی مخصوص سفر کی حفاظت:** یہاں استعمال شدہ کلاز کے گروپ کو ادارہ سفری کلازیں کہا جاتا ہے۔

b) **تحفظ کی مدت:** عام طور پر ایک سال۔ یہاں استعمال شدہ کلازوں کے استعمال کو ادارہ (وقت)کلاز کہتے ہیں۔

c) جنگی جوکھموں کا انتظام خصوصی ضوابط کے ذریعے کیا جاتا ہے اور جمع شدہ پریمیم مرکزی حکومت کے پاس جمع کیا جائے گا۔

معلومات

ہل میں درج ذیل بیمے بھی شامل ہیں :

i. اندرون ملک بحری جہاز جیسے نوکا، موٹر بوٹس، مسافر بردار جہاز وغیرہ۔

ii. ڈریجر (مکینائزڈ یا غیر مکینائزڈ)

iii. ماہی گیری کی کشتی (مکینائزڈ یا غیر مکینائزڈ)

iv. بحری جہاز (مکینائزڈ یا غیر مکینائزڈ)

v. گھاٹ اور کنارے

vi. تخلیق کے دوران جہاز

جہاز کے مالک کا بیمہ مفاد صرف جہاز پر ہی نہیں ہوتا ہے بلکہ یہ انشورنس کی مدت کے دوران حاصل کیے گئے جہاز پر لدے ہوئے سامان پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ جہاز کے مالک کا بیمہ انٹرسٹ، لدے ہوئے سامان کے علاوہ،جہاز کو آلات سے لیس کرنے کے لیے خرچ ہونے والی رقم پر بھی ہے، جس میں کھانے پینے کی اشیاء اور پراویزن کا سامان بھی شامل ہیں۔ **مذکورہ اخراجات کو ڈسبرسمنٹ کہا جاتا ہے اور یہ مقررہ مدت کے لیے ہل پالیسی کے ساتھ ہی کور کئے جاتے ہیں۔**

اہم

ایویشن انشورنس: ہوائی جہاز کے لیے بھی ایک جامع پالیسی دستیاب ہے۔ جو ہوائی جہاز کو ہونے والے نقصان اور ساتھ ہی تیسرے فریق کی قانونی ذمہ داری اور ہوائی جہاز کے آپریشن سے پیدا ہونے والے مسافروں کی ذمہ داری کے لیے تحفظ فراہم کرتا ہے

اپنے آپ کو چیک کریں 10

انشورنس کی کون سی شاخ جنگ سے متعلق خطرات سے تحفظ فراہم کرتی ہے؟

I. میرین پالیسیاں

II. ہوا بازی کی پالیسیاں

III. مندرجہ بالا دونوں

IV. مذکورہ بالا میں سے کوئی بھی نہیں۔

K. ذمہ داری کی پالیساں یا لایبلیٹی انشورنس

حادثات سے مکمل طور پر بچا نہیں جا سکتا، چاہے انسان کتنا ہی چوکنا کیوں نہ ہو۔ اس کے نتیجے میں چوٹ اور املاک کے نقصان کے ساتھ ساتھ تیسرے فریق کو بھی چوٹ پہنچ سکتی ہے۔ یا ان کی املاک تباہ ہو سکتی ہیں۔ متاثرہ افراد مذکورہ نقصان کے معاوضے کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔

ذمہ داری بھی تیار اور فروخت شدہ مصنوعات میں نقائص سے پیدا ہوسکتی ہے، مثال کے طور پر چاکلیٹ یا دوائیں، جو صارف کنزیومر کو نقصان

پہنچا سکتی ہیں۔ اسی طرح، ذمہ داری مریض کی غلط تشخیص/دوا یا وکیل کے ذریعہ اس کے مؤکل کے کیس کو غلط طریقے سے سنبھالنے سے بھی پیدا ہوسکتی ہے۔

ان تمام معاملات میں جہاں فریق ثالث یعنی تھرڈ پارٹی، صارف یا مریض، غلط کام کے لیے معاوضہ طلب کرتا ہے، معاوضے کی ادائیگی یا دعویداروں کی طرف سے دائر مقدمات کے دفاع میں شامل اخراجات کو پورا کرنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، مالی نقصان ادا کرنے کی ذمہ داری سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسی ذمہ داری کی موجودگی اور ادا کی جانی والی معاوضے کی رقم کا فیصلہ سول ادالتوں کو کرنا ہوتا ہے جس کو جان بوجھ کر غفلت/دھوکہ دہی کا پہلو سمجھا جاتا ہے۔ ذمہ داری سے متعلق انشورنس پالیسیاں ایسی ذمہ داریوں کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ آئیے ذمہ داری سے متعلق کچھ ایسی پالیسیوں پر بات کرتے ہیں۔

قانونی ذمہ داری

کچھ قوانین یا قوانین موجود ہیں جو معاوضے کی ادائیگی کے لیے فراہم کرتے ہیں۔ ان کی معلومات درج ذیل ہیں:

- ✓ عوامی ذمہ داری انشورنس ایکٹ، 1991 اور
- ✓ ایمپلائز کمپنسیشن ایکٹ 1923 جیسا کہ 2010 میں ترمیم کی گئی۔

ایسی ذمہ داریوں سے تحفظ کے لیے انشورنس پالیسیاں دستیاب ہیں۔ ان میں سے کچھ کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. لازمی عوامی ذمہ داری کی پالیسی

عوامی ذمہ داری انشورنس ایکٹ، 1991، جو خطرناک سامان کی انتظام سے متعلق ہے بغیر کسی غلطی کی بنیاد پر ان پر ذمہ داری عائد کرتا ہے، اگر مذکورہ انتظام کے دوران فریق ثالث کو تکلیف پہنچتی ہے یا اس کی املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ خطرناک سامان کے نام اور ہر ایک کی مقدار 'ایکٹ' میں درج ہے۔ فی شخص قابل ادائیگی معاوضے کی رقم کا تعین حسب ذیل ہے۔

معاوضہ قابل ادائیگی

جان لیوا حادثہ	25,000 روپے
مستقل مکمل معذوری	25,000 روپے
مستقل جزوی معذوری۔	چوٹ کی بنیاد پر 25,000 کا فیصد
عارضی جزوی معذوری	1000 روپے ماہانہ، زیادہ سے زیادہ 3 ماہ
اصل طبی اخراجات	زیادہ سے زیادہ 12,500 روپے تک
املاک کو حقیقی نقصان	6,000 روپے تک

پریمیم **"اے اور اے"** (کسی بھی ایک حادثے) کی حد اور صارف یا کنزیومر کی کل فروخت پر مبنی ہے۔ اس پالیسی کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ بیمہ شدہ کو بنیادی طور پر وہی رقم ادا کرنی پڑتی ہے جتنی پریمیم، ماحولیاتی فنڈ میں ہوتی ہے۔ اگر تیسری پارٹیوں کی ایک بڑی تعداد متاثر ہوتی ہے اور ایسی صورت حال میں، اگر قابل ادائیگی امداد کی کل رقم اے اور اے کی حد سے زیادہ ہو جاتی ہے، تو باقی رقم فنڈ کے ذریعے ادا کی جائے گی۔

2. عوامی ذمہ داری کی پالیسی (صنعتی/غیر صنعتی جوکھم)

اس قسم کی پالیسی بیمہ دار کی غلطی/غفلت کی وجہ سے ذاتی چوٹ یا جائیداد کو پہنچنے والے نقصان (ٹی پی پی آئی) یا ٹی پی پی ڈی) کے لیے فریق ثالث کی ذمہ داری کا احاطہ کرتی ہے۔

صنعتی جوکھموں کی تحفظ اور ساتھ ہی غیر صنعتی جوکھم جو ہوٹلوں، سنیما ہال، آڈیٹوریم، رہائشی احاطے، دفاتر، اسٹیڈیم، گوداموں اور دکانوں کو متاثرکرتے ہیں، آپ کی حفاظت کے لیے مختلف پالیسیاں دستیاب ہیں۔ یہ ہندوستانی قانون کے مطابق TPPI/TPPD کے سلسلے میں معاوضے کی ادائیگی کی ذمہ داری کا تحفظ کرتی ہیں، جس میں دعویدار کی لاگت، فیس اور اخراجات بھی شامل کیا جاتا ہیں۔

پالیسی مندرجہ ذیل کے خلاف تحفظ فراہم نہیں کرتی ہے:

a) مصنوعات کی ذمہ داری

b) آلودگی کی ذمہ داری

c) نقل و حمل اور

d) کارکن / کارکنان کو لگی چوٹ

3. مصنوعات کی ذمہ داری کی پالیسی

مصنوعات کی ذمہ داری انشورنس کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ مصنوعات کی وسیع اقسام (مثلاً ڈبہ بند کھانا، سوڈا، ادویات اور انجیکشن، برقی آلات، مکینیکل آلات، کیمیکل وغیرہ) جن کا اس وقت میں تیارکرکے اور عوام کو فروخت کیے جاتے ہیں۔ اگر پروڈکٹ میں کوئی خرابی موت، جسمانی چوٹ یا بیماری کا باعث بنتی ہے یا تیسرے فریق کی املاک کو نقصان پہنچا ہے، تو ایسی صورت حال میں دعویٰ دائر کرنے کی وجہ پیدا ہو سکتا ہے۔ مصنوعات کی ذمہ داری کی پالیسیاں بیمہ شدہ کی اس ذمہ داری کا احاطہ کرتی ہیں۔

مذکورہ تحفظات برآمد کے ساتھ ساتھ گھریلو فروخت کے لیے بھی دستیاب ہیں۔

4. لفٹ (تیسری پارٹی) ذمہ داری انشورنس

یہ پالیسی عمارت کے مالکان کو لفٹ کے استعمال اور آپریشن سے پیدا ہونے والی ذمہ داریوں کے سلسلے میں معاوضہ فراہم کرتی ہے۔ یہ درج ذیل کے لیے قانونی ذمہ داریوں کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہے:

a) کسی بھی شخص کی موت / جسمانی چوٹ (بیمہ شدہ کے ملازمین سمیت)

b) جائیداد کا نقصان (بیمہ شدہ کی ذاتی یا ملازم کی جائیداد کو چھوڑ کر)

پریمیم کی شرح معاوضے کی حد، ایک فرد، ایک حادثہ اور ایک سال پر منحصر ہے۔

5. کاروباری ذمہ داری

کاروباری معاوضے کی تشکیل کاروباری افراد کو ان کے کاروباری فرائض کی انجام دہی کے دوران لاپرواہی کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کی قانونی ذمہ داری کے خلاف انشورنس فراہم کرتی ہے۔ اس طرح کا تحفظ

ڈاکٹروں، ہسپتالوں، انجینئرز، آرکیٹیکٹس، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، مالیاتی مشیروں، وکیلوں، انشورنس بروکرز کو دستیاب ہوتی ہے۔

6. ڈائریکٹرز اور افسران کی ذمہ داری کی پالیسی

کسی بھی کمپنی کے ڈائریکٹرز اور افسران اعتماد اور ذمہ داری کا عہدہ رکھتے ہیں۔ شیئر ہولڈرز، ملازمین، قرض دہندگان اور کمپنی کے دیگر حقداروں کو، کے انتظام اور نگرانی میں کمپنی کی کارروائیاں انجام دی گئیں، غلط سرگرمیوں کے لیے ہرجانہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔ ایسی ذمہ داری کے تحفظ کے لیے ایک پالیسی بنائی گئی ہے اور تمام ڈائریکٹرز سمیت کمپنی کو جاری کیا جاتا ہے۔

7. ملازم انشورنس معاوضہ

یہ پالیسی بیمہ شدہ کو ملازمت کے دوران حادثے یا بیماری سے اس کے ملازمین کو ہونے والی ذاتی چوٹ کے معاوضے کی قانونی ذمہ داری کے سلسلے میں معاوضہ فراہم کرتی ہے۔ **اسے ملازم معاوضہ انشورنس کور بھی کہا جاتا ہے۔**

بازار میں بیمہ کی دو قسمیں رائج ہیں۔

a) **ٹیبل اے** :ملازمین کے معاوضہ ایکٹ، 1923، مہلک حادثات ایکٹ، 1855 اور عام قانون کے تحت حادثات کی قانونی ذمہ داری کے خلاف ملازمین کو معاوضہ۔

b) **ٹیبل بی:** مہلک حادثہ ایکٹ، 1855 اور کامن لاء کے تحت قانونی ذمہ داری کے خلاف معاوضہ۔

پریمیم کی شرح، جیسا کہ پیشکش فارم میں بیان کیا گیا ہے، ملازمین کی تخمینی تنخواہ پر لاگو ہوتا ہے۔

پالیسی کو درج ذیل تحفظات فراہم کرنے کے لیے بڑھایا جا سکتا ہے:

i. مخصوص رقم کی حد تک، ملازم کو پہنچنے والی چوٹ کے علاج کے لیے بیمہ شدہ کے ذریعے برداشت کیے جانے والے طبی اور ہسپتال کے اخراجات۔

ii. ایکٹ میں درج پیشہ ورانہ بیماریوں کی ذمہ داری

iii. ٹھیکیداروں کے ملازمین کی ذمہ داری

اپنے آپ کو چیک کریں 11

عوامی ذمہ داری انشورنس ایکٹ 1991 کے تحت غیر مہلک حادثات کے حقیقی طبی اخراجات کے لیے کیا معاوضہ ادا کیا جائے گا؟

I. 6,250 روپے

II. 12,500 روپے

III. 25,000 روپے

IV. 50,000 روپے

خود جوابات چیک کریں۔

جواب 1 **-III** صحیح آپشن ہے۔

جواب 2 **-I** صحیح آپشن ہوں۔

جواب 3 **-IV**- صحیح آپشن ہے۔

جواب 4 **- II** -صحیح آپشن ہے۔

جواب 5 **I** - صحیح آپشن ہے۔

جواب 6 **- IV** -صحیح آپشن ہے۔

جواب 7 **-III**- صحیح آپشن ہے۔

جواب 8 **-II**- صحیح آپشن ہے۔

جواب 9 **-II**- صحیح آپشن ہے۔

جواب 10 **-III**- صحیح آپشن ہے۔

جواب 11 **- II** -صحیح آپشن ہے۔

باب G-05

عام انشورنس کے دعوے

باب کا تعارف

انشورنس کے کسی بھی معاہدے کا بنیادی مسئلہ ہے، شروع میں کیا گیا وعدہ، یعنی نقصان کی صورت میں، بیمہ شدہ کو معاوضہ فراہم کرنا۔ اس باب میں، نقصان کے آغاز کے وقت سے عمل کرنے کے طریقہ کار اور دستاویزات کی تفصیلات دی گئی ہیں، اس سے کلیم سیٹلمنٹ کے پورے عمل کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ اس میں، بیمہ دار یا بیمہ کنندگان میں سے کسی کی طرف سے متنازعہ دعووں کو سنبھالنے کے طریقہ کار کی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں۔

قابلِ غور امور

A. دعوی کے تصفیہ کا عمل

B. سروے کرنے والے اور نقصان کا جائزہ لینے والے

باب کا مطالعہ کرنے کے بعد، آپ مندرجہ ذیل کارروائی کر سکیں گے۔

1. کلیم تصفیہ سرگرمیوں کے سلسلے میں بحث
2. نقصان کی اطلاع دینے کے طریقہ کار کی تفصیل
3. دعووں اور تشخیص کا اندازہ
4. سروے کرنے والوں اور نقصان کا اندازہ لگانے والوں کی اہمیت کا بیان
5. دعوے کے فارم کے مشمولات کی مثال
6. تصفیہ اور دعووں کے تصفیہ کی تعریف

A. دعوی کے تصفیہ کے عمل

1. دعووں کے تصفیہ کی اہمیت

انشورنس کمپنی کی سب سے اہم سرگرمی نقصان کی صورت میں پالیسی ہولڈرز کے دعووں کا تصفیہ ہے۔ بیمہ کنندہ فوری، منصفانہ اور مساوی خدمت فراہم کرکے اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے چاہے پالیسی ہولڈرز کو ادائیگی کی جائے یا فریق ثالث کے ذریعے بیمہ شدہ کے خلاف دائر کردہ دعووں کی ادائیگی کی جائے۔

ایک، نان لائف بیمہ کمپنی نے اپنے بورڈ روم میں درج ذیل ریکارڈ استعمال کیا، "اگر ممکن ہو تو ادائیگی کریں؛ اگر ضروری ہو تو رد کر دیں"۔ صحیح معنوں میں یہی انشورنس بزنیس کی روح ہے۔

دعووں کی پیشہ ورانہ تصفیہ کو انشورنس کمپنی کا سب سے بڑا اشتہار سمجھا جاتا ہے۔

a) **عجلت**

چاہے بیمہ دار ایک کارپوریٹ گاہك ہو یا کوئی فرد یا چاہے نقصان کی سائز بڑا ہو یا چھوٹا، دعووں کا فوری تصفیہ بہت اہم ہے۔ یہ سمجھا جانا چاہئیے کہ بیمہ دار کو نقصان کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے، بیمہ معاوضہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر اسے فوری طور پر رقم مل جائے تو یہ اس کے لیے سب سے زیادہ کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ جب بیمہ دار کو سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے - نقصان کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے، دعوئ رقم کی ادائیگی کرنا بیمہ کمپنی کا فرض ہے۔

b) پیشہ ورانہ

بیمہ حکام ہر ایك دعوے پر اس کی قابلیت کے مطابق غور کرتے ہیں اور ان سبھی دستاویزوں کی تحقیقات کئے بنا جو مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دے گا، دعوے کو ردکرنے کے لئے منفی یا پہلے سے حاملہ تصورات لاگو نہیں کرتے ہیں۔

i. کیا نقصان اصل میں ہوا تھا؟

ii. اگر ہاں، تو کیا نقصان کرنے والا واقعہ اصل میں نقصان کے وجہ سے بنا تھا؟

iii. اس واقعہ سے ہونے والے نقصان کی حد ۔

iv. نقصان کی وجہ کیا تھی؟

v. کیا نقصان کو پالیسی کے تحت کور کیا گیا تھا؟

vi. کیا دعوئ معاہدے /پالیسی کی شرطوں کے مطابق قابلِ ادائیگی ہے؟

vii. اگر ہاں، تو قابلِ ادائیگی رقم کتنی ہے؟

مذکورہ بالا سبھی سوالوں کے جوابات بیمہ کمپنی کے لئے جاننا ضروری ہے۔

دعووں کی کارروائی کرنے میں ایک اہم سرگرمی ہے۔ تمام دعوؤں کے فارمس، طریقہ کار اور عمل کو کمپنی کے ذریعے یہ یقین کرنے کے لئے احتیاط سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ پالیسی کے تحت 'قابلِ ادائیگی ' سبھی دعووں کی فوراً ادائیگی کی جاتی ہے اور جو قابلِ ادائیگی نہیں ہیں، ان کی ادائیگی نہیں کی جاتی ہے۔

ایجنٹ کو، بیمہ دار کی معلومات میں کمپنی کے نمائندے ہونے کے ناطے یہ یقین کرنا چاہئیے کہ سبھی متعلقہ فارم کو صحیح معلومات کے ساتھ ٹھیک سے بھرا جاتا ہے، نقصان کا ثبوت بننے والے سبھی دستاویزوں کو منسلك کیا جاتا ہے اور سبھی مشروع طریقہ کار کا بر وقت عمل کیا جاتا ہے اور کمپنی کو باقاعدہ طور پر سبمٹ کیا جاتا ہے۔ نقصان کے وقت ایجینٹ کے کردار کی بحث پہلے ہو چکی ہے۔

2. اطلاع یا نقصان کا نوٹس

پالیسی کی شرطوں میں یہ مہیا کیا ہے کہ نقصان کے بارے میں فوری طور پر بیمہ کمپنی کو مطلع کیا جائیگا۔ ایک فوری معلومات کا مقصد بیمہ کمپنی کو نقصان کے ابتدائی مراحل میں اسکی جانچ کرنے کی اجازت دینا ہے۔ تاخیر ہونے سے نقصان سے متعلقہ اہم معلومات غائب ہو سکتی ہیں۔ یہ نقصان کم سے کم کرنے اور سالویج کی حفاظت کے لئے قدم اٹھانے کے اقدامات سمجھانے میں بیمہ کمپنی کو اہل بنائےگا۔ نقصان کی معلومات معقول طور پر جتنی جلدی ممکن ہو، دی جانی چاہئیے۔

یہ ابتدائی چیک/جانچ پڑتال کے بعد دعوے کو ایک نمبر الاٹ کیا جاتا ہے اور پالیسی نمبر، بیمہ دار فرد کے نام، نقصان کی رقم کا اندازہ، نقصان کی تاریخ جیسی تفصیلات کے ساتھ دعوئ رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے، اب دعوئ کارروائی کے لئے تیار ہے۔

کچھ قسم کی پالیسیوں کے تحت (جیسے سیندھ ماری) پولیس افسران کو بھی معلومات دی جانی چاہئیے۔ کارگو ریل ٹرانزٹ پالیسیوں کے تحت معلومات ریلوے کو دی جانی چاہئیے۔

3. تفتیش اور تشخیص

a) عمومی جائزہ

بیمہ دار فرد سے دعوئ فارم حاصل ہونے پر بیمہ کمپنی نقصان کی تفتیش اور تشخیص کے بارے میں فیصلہ لیتی ہے۔ اگر دعوئ رقم چھوٹی ہے، تو وجہ اور نقصان کی حد کا معینہ کرنے کے لئے بیمہ کمپنی کے ایک افسر کے ذریعے جانچ کی جاتی ہے۔

دیگر دعووں کی تحقیقات کا کام آزادانہ لائسینس یافتہ پیشہ ورانہ سرویئرس کو سُپرد کیا جاتا ہے جو نقصان کی تشخیص میں ماہر ہوتے ہیں۔ آزادانہ سرویئرس کے ذریعے نقصان کی تشخیص اس اُصول پر بنیاد ہے کہ چونکہ بیمہ کمپنی اور بیمہ دار دونوں پارٹیاں دلچسپی رکھتے ہیں، کسی بھی تنازعہ کی حالت میں ایک آزادانہ پیشہ ورانہ فرد کی غیر جانبدار رائے دونوں پارٹیوں اور قانون کی ایک عدالت کو قابلِ قبول ہونی چاہئیے۔

b) دعووں کی تشخیص

آگ لگنے کی صورت میں، دعوے کا تخمینہ معاون دستاویزات کے ساتھ سروے رپورٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ جہاں ضرورت ہو، پولیس رپورٹ/آگ بجھانے کی رپورٹ، تفتیش کار کی رپورٹ بھی طلب کی جاتی ہے۔ ذاتی

حادثاتی دعووں کی صورت میں، بیمہ شدہ کو دیکھ بھال کر رہے ڈاکٹر سے حادثے کی وجہ یا بیماری کی نوعیت، جیسے بھی معاملے ہوں، اور معذوری کی مدت سے متعلق رپورٹ حاصل کر کے پیش کی جانی چاہیے۔

ضوابط پالیسی کے تحت بیمہ کمپنیاں ایک آزاد طبی معائنے کا بندوبست کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہیں۔ "ورك مینس معاوضہ " دعووں کے حمایت میں طبی ثبوت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ لائیواسٹاك اور مویشیوں کے دعووں کا اندازہ ایک ویٹرنری ڈاکٹر کی رپورٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے

معلومات

نقصان یا ضرر کی معلومات حاصل ہونے پر بیمہ کمپنیاں یہ جانچ کرتی ہیں کہ کیا:

1. بیمہ پالیسی نقصان یا ضرر کی واقعہ کی تاریخ کو لاگو تھی۔
2. نقصان یا ضرر ایک بیمہ شدہ جوکھم کے وجہ سے ہوا ہے
3. نقصان سے متاثر جائیداد (بیمہ کا سبجٹ میٹر) وہی جائیداد ہے جو پالیسی کے تحت بیمہ شدہ ہے
4. نقصان کی نوٹس تاخیر کے بنا حاصل ہوئی ہے

موت اور انفرادی چوٹوں کو شامل کرنے والے موٹر تیسری پارٹی کے دعووں کا اندازہ ڈاکٹر کی رپورٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ ان دعووں کو موٹر حادثے دعویٰ ٹریبیونل کے ذریعے نپٹایا جاتا ہے اور ادائیگی کی جانے والی رقم مدعی کی عمر اور آمدنی جیسے فیکٹرس کے ذریعے طے کی جاتی ہے۔

تیسری پارٹی کی جائیداد کے نقصان سے متعلقہ دعووں کی تشخیص ایک سروے رپورٹ کی بنیاد پر ہوتی ہے۔

- ✓ موٹر خود نقصان دعوے کی تشخیص سروے کی رپورٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔
- ✓ تیسری پارٹی کا نقصان شامل ہونے پر پولیس رپورٹ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

معلومات

تفتیش نقصان کی تشخیص سے الگ ہے۔ تفتیش یہ یقین کرنے کے لئے کی جاتی ہے کہ ایک درست دعویٰ کیا گیا ہے اور قابلِ بیمہ منافع کی عدم موجودگی، مواد حقائق یعنی مٹیریل فیکٹس کو دبانا یا غلط بیانی کرنا، جان بوجھ کر نقصان کرنا وغیرہ جیسے اہم تفصیلات اور شکوك و شبہات کی تصدیق کرنے کے امکان سے انکار کیا جاتا ہے۔

انشورنس سرویئرز کی طرف سے بھی معائنہ کی کارروائی کی جاتی ہے۔ یہ بہت مددگار ثابت ہوتا ہے جب سرویئر مذکورہ کام جلد شروع کرتے ہیں۔ لہذا، دعوی کی وصولی کی اطلاع موصول ہونے پر جلد از جلد ہو سکے، ایک سرویئر مقرر ہے۔

B. سرویئرز اور نقصان کا جائزہ لینے والوں کا کردار

a) **سرویئرز**

سرویئرز آئی آر ڈی اے کے ذریعے لائسینس یافتہ پیشہ ورافراد ہیں۔ وہ مخصوص علاقوں میں نقصانات کا جائزہ اور معائنہ کرنے میں ماہر ہوتے ہیں۔ سرویئرس کو عام طور پر بیمہ کمپنی کے ذریعے اپنے کام میں شامل کرکے فیس کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ سرویئرس اور نقصان تشخیص کار کو ایک دعوے کے وقت عام طور پر عام بیمہ کمپنیوں کے ذریعے کام پر رکھا جاتا ہے۔ وہ سوالیہ جائیداد کا معائنہ، جانچ پڑتال اور نقصان کی وجوہات اور حالات کی تصدیق کرتے ہیں۔ وہ نقصان کی مقدار کا اندازہ بھی لگاتے ہیں اور بیمہ کمپنی کو رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

وہ آگے کے نقصان کو روکنے کے لئے مناسب اقدامات کے سلسلے میں بیمہ کمپنیوں کو صلاح بھی دیتے ہیں۔ سرویئرس بیمہ ایکٹ 1938، بیمہ قاعدہ 1939 اور آئی آر ڈی اے کے ذریعے جاری مخصوص ریگولیشنس کے شرائط سے تابع ہوتے ہیں۔

برآمد کے لئے 'سفر پالیسی ' یا 'میرین اوپن کور' کے معاملے میں ملک کے باہر کئے گئے دعووں کا اندازہ پالیسی میں نامی بیرون ملک دعویٰ تصفیہ ایجنٹوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ایجینٹ نقصان کی تشخیص اور ادائیگی کر سکتے ہیں جس کو واپس بیمہ کمپنیوں کے ذریعے ان کے تصفیہ فیس کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ متبادل طور پر ، دعویٰ سے متعلقہ سبھی کاغذات کو بیمہ دعویٰ تصفیہ ایجنٹوں کے ذریعے جمع کیا جاتا ہے اور ان کے اندازہ کے ساتھ بیمہ کمپنیوں کو پیش کیا جاتا ہے۔

اہم

انشورنس ایکٹ کا سیکشن 64

موٹر پرسنل ڈیمیج روپے 50 ہزار سے زائد دعویٰ اور املاک کو ہونے والے دیگر نقصانات کے لیے ایک لاکھ روپے کے سلسلے میں، بیمہ کنندگان کو ایسے دعووں کے لیے سرویئر اور تشخیص کار کا تقرر کرنا چاہیے۔ دوسرے دعووں کے لیے بیمہ کمپنی دیگر افراد سے وہی کام کروا سکتی ہے، بشرطیکہ پہلے کبھی بحیثیت سرویر لائیسنس رد نہ ہوا ہو۔

5. دعویٰ فارم

دعویٰ فارم کی مندرجات بیمہ کے ہر ایک طبقہ کے ساتھ بدلتی رہتی ہے۔ عام دعویٰ فارم نقصان کے صورتحال جیسے کہ نقصان کی تاریخ، وقت ، نقصان کی وجہ سے ، نقصان کی حد وغیرہ کے بارے میں پوری معلومات حاصل کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ دیگر سوال ایک سے دوسرے بیمہ طبقہ میں مختلف ہو سکتے ہیں۔

مثال

آگ کے دعوے کے فارم میں حاصل کی جانے والی معلومات، مثال کے طور پر، ذیل میں پیش کی گئی ہیں:

i. بیمہ شدہ کا نام، پالیسی نمبر اور پتہ

ii. آگ لگنے کی تاریخ، وقت اور وجہ

iii. تباہ شدہ املاک کی تفصیلات

iv. آگ کے دوران پراپرٹی کی درست قیمت۔ انشورنس میں شامل متعدد اشیاء کی صورت میں، کس کے تحت دعویٰ کیا گیا ہے، متعلقہ معلومات۔ (دعویٰ نقصان کی جگہ اور وقت پر، جس میں فرسودگی کے ٹوٹ پھوٹ کو شامل کیا گیا ہیں، اصل قیمت پر مبنی ہونا چاہیے)، عمارتوں اور مشینری کو "رینسٹیٹمنٹ ویلیو" کی بنیاد پر لیا جائے گا۔ جس میں منافع شامل نہیں ہوگا۔

v. بچی ہوی املاک کی ویلو کی کٹوتی کے بعد دعوی کردہ رقم

vi. آگ جس جگہ لگی ہے، وہاں کی حالت اور قبضہ

vii. انشوربل انٹرسٹ جس کے ساتھ دعووں کا بیمہ کرایا گیا ہو چاہے بطور مالک، گروی کے ذریعے یا اس طرح کے دیگر معاملات کے جیسے۔

viii. کسی دوسرے شخص کا تباہ شدہ املاک میں انٹرسٹ

ix. مذکورہ پراپرٹی پر لاگو کسی دوسری انشورنس کی تفصیلات۔

اس کے بعد، بیمہ دار کے دستخط اور تاریخ کی صورت میں تفصیلات کی سچائی اور درستگی کے حوالے سے ایک اعلامیہ پیش کیا جاتا ہے۔

انشورنس کمپنی کی طرف سے کلیم فارم جاری کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دعوے کی ذمہ داری بیمہ کنندگان نے قبول کرلیا گیا ہے۔ دعوے کے فارم 'بغیر کسی تعصب کے' تبصرہ کے ساتھ جاری کیا جاتا ہیں۔

معاون دستاویز

دعوے کے فارم کے علاوہ، کچھ دستاویزات دعویدار کے ذریعہ پیش کرنے یا دعوی کے ثبوت کے طور پر بیمہ کنندگان کے ذریعہ حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

i. آگ کے دعووں کے لیے، آگ بجھانے والے سے ایک رپورٹ درکار ہوتی ہے۔

ii. طوفان سے نقصان کی صورت میں محکمہ موسمیات سے رپورٹ طلب کی جا سکتی ہے۔

iii. چوری کے دعووں میں، پولیس سے رپورٹ درکار ہو سکتی ہے۔

iv. مہلک حادثے کے دعووں میں، موت کی جانچ کرنے والے اور پولیس کی رپورٹیں ضروری ہو سکتی ہیں۔

v. موٹر گاڑی کے دعووں کے لیے، ڈرائیونگ لائسنس، رجسٹریشن بک، پولیس رپورٹ وغیرہ کو بیمہ کنندہ چیک کر سکتا ہے۔

vi. میرین کارگو کے دعووں میں، دستاویزات نقصان کی قسم کے مطابق مختلف ہو سکتے ہیں، یعنی کل نقصان، مخصوص اوسط، اندرون ملک یا بیرون ملک ٹرانزٹ کے دعوے وغیرہ۔

خود کا امتحان لیں 1

درج ذیل میں سے کون سی سرگرمیوں کو دعووں کے تصفیہ میں پیشہ ورانہ نہیں سمجھا جاتا ہے؟

I. نقصان کی وجہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنا

II. تعصب کے ساتھ دعوے پر کارروائی کرنا

III. یہ جاننے کے لیے کہ نقصان بیمہ شدہ خطرے کے نتیجے میں ہوئی یا نہیں ۔

IV. دعوی کے تحت قابل ادائیگی رقم کی مقدار

خود کا امتحان لیں 2

راج کا حادثہ ہوا ہے۔ ان کی گاڑی موٹر گاڑیوں کی جامع پالیسی کے تحت بیمہ شدہ ہے۔ راج کی طرف سے مندرجہ ذیل میں سے کونسا سب سے زیادہ مناسب کارروائی ہوگی۔

I. نقصان کی اطلاع جلد از جلد بیمہ کنندہ کو دینا

II. بیمہ کی تجدید کے دوران بیمہ کنندہ کو مطلع کرنا

III. موٹر گاڑی کواورزیادہ نقصان پہنچانا تاکہ مزید معاوضہ حاصل کی جا سکیں

IV. نقصان کو نظر انداز کریں

خود کا امتحان لیں 3

دعووں کی تحقیقات اور دعووں کی تشخیص کے حوالے سے درج ذیل میں سے کون سے بیانات درست ہیں؟

I. دعوی کی تحقیقات اور دعوی کی تشخیص ایک جیسے ہیں

II. دعوے کی چھان بین دعوے کی درستگی کا تعین کرنے کے لیے کی جاتی ہے جب کہ تشخیص یہ جاننے کے لیے کی جاتی ہے کہ نقصان بیمہ شدہ خطرے کی وجہ سے ہوا تھا یا نہیں اور کیا کسی قسم کی خلاف ورزی سے ہوا تھا، کیا جاتا ہے۔

III. دعویٰ کا اندازہ لگا کر دعویٰ کی صداقت کا تعین کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جبکہ تحقیقات میں نقصان کی وجہ اور شدت پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔

IV. دعوی کی منظوری سے پہلے دعوی کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے اور دعوی کی منظوری کے بعد دعوی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

خود کا امتحان لیں 4

سروے کرنے والوں کو لائسنس دینے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

I. ہندوستان کا سروے کرنے والا ادارہ

II. سرویئرز، ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی

III. انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا

IV. بھارتی حکومت

خود کا امتحان لیں 5

طوفان سے ہونے والے نقصان کے دعوے کی چھان بین کے دوران درج ذیل میں سے کون سی دستاویزات کا سب سے زیادہ مطالبہ کیا جاتا ہے؟

I. کورونر کی رپورٹ

II. فائر فائٹرز سے رپورٹ

III. پولیس کی رپورٹ

IV. محکمہ موسمیات کی رپورٹ

خود کا امتحان لیں 6

پالیسی کے تحت بیمہ کنندہ کے ذریعہ فراہم کردہ تیسرے فریق کے نقصان سے رقم کی وصولی کے لیے درج ذیل میں سے کس ایک اصول کے تحت بیمہ دار کے حقوق کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے؟

I. شراکت

II. ڈسچارج

III. عرضی

IV. معاوضہ

خود کا امتحان لیں7

اگر، بیمہ کنندہ کے ذریعہ یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ پالیسی کے تحت مذکورہ نقصان کی بیمہ نہ کرنے کی وجہ سے مذکورہ نقصان قابل ادائیگی نہیں ہے، تو ایسے معاملات کا فیصلہ کون لیتا ہے؟

I. بیمہ کنندہ کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔

II. امپائر

III. ثالث

IV. عدالت

خلاصہ

a) پیشہ ورانہ طور پر دعوی سیٹلمنٹ کو انشورنس کمپنی کا سب سے بڑا اشتہار سمجھا جاتا ہے۔

b) پالیسی کی شرائط یہ فراہم کرتی ہیں کہ نقصان کی اطلاع فوری طور پر بیمہ کنندہ کو دی جانی چاہیے۔

c) دعوے کی رقم کم ہونے کی صورت میں، نقصان کی وجہ اور شدت کا فیصلہ بیمہ کنندہ کے افسر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ لیکن دوسرے دعووں کے لیے، خود مختار لائسنس یافتہ پیشہ ور سرویئرز جو نقصان کی تشخیص میں مہارت رکھتے ہیں، کو سونپا جاتا ہے۔

d) دعوے کی رقم کم ہونے کی صورت میں، نقصان کی وجہ اور شدت کا فیصلہ بیمہ کنندہ کے افسر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ لیکن دوسرے دعووں کے لیے، خود مختار لائسنس یافتہ پیشہ ور سرویئرز جو نقصان کی تشخیص میں مہارت رکھتے ہیں، کو سونپا جاتا ہے۔

e) عام طور پر، دعوی فارم کو نقصان کے حالات کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جیسے نقصان کی تاریخ، نقصان کا وقت، نقصان کی شدت وغیرہ۔

f) دعوے کی تشخیص ایک ایسا عمل ہے جس میں یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ بیمہ شدہ کو ہونے والا نقصان بیمہ دار کے خطرے کی وجہ سے ہوا ہے یا یہ کہ وارنٹی کی کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ پالیسی کے تحت بیمہ کنندہ کی طرف سے ہونے والے نقصان کی شدت اور بیمہ کنندہ کی ذمہ

داری دونوں کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ یہ عمل کلیم کی ادائیگی سے پہلے کیا جاتا ہے۔

g) پالیسی کے تحت ڈسچارج حاصل کرنے کے بعد ہی دعوئ طے کیا جاتا ہے۔

کلیدی اصطلاح

a) نقصان کا نوٹس
b) جانچ اور تشخیص
c) سرویئر اور نقصان کا اندازہ لگانے والے
d) دعوی فارم
e) ایڈجسٹمنٹ اور سیٹلمنٹ

خود جوابات چیک کریں۔

جواب 1 - صحیح آپشنII ہے۔
جواب 2 - صحیح آپشنI ہے۔
جواب 3 -صحیح آپشن II ہے۔
جواب 4 -صحیح آپشن III ہے۔
جواب 5 - صحیح آپشن IV ہے۔
جواب 6 - صحیح آپشن III ہے۔
جواب 7 -صحیح آپشنIV ہے۔

سیکشن
ضمیمہ

باب A-01
ضمیمہ (انیکزر)

یہ انکلوژر اس لیے پیش کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو جنرل انشورنس میں استعمال ہونے والے پروپوزل فارمز کے بارے میں بہتر اندازہ ہو سکے۔

معاہدہ A

موٹر انشورنس پروپوزل فارم
پرائیویٹ موٹر وہیکل / ٹو وہیلر - پیکیج کی پالیسی

تجویز کنندہ کا نام		
خط و کتابت کا پتہ		
ٹیلی فون اور فیکس نمبر		موبائل انمبر
ای میل پتہ		
بینک اکاؤنٹ نمبر بچت/موجودہ		پین نمبر
ایچ پی اے/ ہائیپوتھیکیشن		
مطلوبہ پالیسی کی قسم	**پیکیج کی پالیسی**	
انشورنس کی مدت	تاریخ کا وقت-......	خدمت میں

بیمہ شدہ کی

موٹر گاڑی کی تفصیلات

استعمال شدہ ایندھن	رنگ	بیٹھنے کی کیپیسٹی	کیوبک صلاحیت	میک ماڈل اور باڈی کی قسم	تعمیر کا سال	انجن نمبر اور چیسس نمبر	رجسٹریشن نمبر

بیمہ شدہ گاڑی کی درست شناخت

رجسٹریشن اتھارٹی: نام اور جگہ

گاڑی کی قیمت:

آئی ڈی وی	کل مالیت	ایل پی جی/ سی این جی کٹ	طرف موٹر/ٹریلر	غیر برقی سامان	الیکٹرک/الیکٹرانک ڈیوائس	بل کی قیمت

یہ کلیم اور پریمیم کے تصفیہ کی بنیاد

گاڑی کی تاریخ

پہلی خریداری اور رجسٹریشن کی تاریخ	گزشتہ 3 سال کے تجربے کا دعوی کریں۔	پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ	بونس کی اہلیت کا دعوی کریں۔	بیمہ کنندہ کا نام اور پتہ	تحفظ کی قسم	پچھلی پالیسی کا نمبر

استعمال

ایک سال والے اوسط کلومیٹر	کی تفصیلات	**پارکنگ کی تفصیلات**	گاڑی کا استعمال
	ذاتی	**محفوظ گیراج**	تفریح

انڈر رائٹنگ کے اثر عوامل - **ویلو**

بیمہ کنندہ کو جوکھم کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔

	تنخواہ دار ڈرائیور	**غیر محفوظ گیراج**	پیشہ ورانہ
	رشتہ دار	**کمپاؤنڈ کے اندر**	کاروبار/تجارت
	دوست	**سڑک کے کنارے**	کارپوریٹ

جوکھم کی تخفیف / منفی

ڈسکاؤنٹ اور لوڈنگ

رضاکارانہ سرپلس: کیا آپ پالیسی کے لازمی سرپلس سے زیادہ رضاکارانہ سرپلس کا انتخاب کرنا چاہیں گے؟	ہاں/نہیں - اگر ہاں، تو براہ کرم رقم بتائیں، ٹو وہیلر - 3000/1500/1000/700/500 روپے نجی
کیا آپ آٹوموبائل ایسوسی ایشن آف انڈیا کے رکن ہیں؟	ہاں/نہیں اگر ہاں، تو براہ کرم تفصیلات فراہم کریں- 1. ادارے کا نام 2. رکنیت سازی کانمبر : آخری تاریخ:
آیا گاڑی میں اے آر اے آئی سے منظور شدہ اینٹی تھیفٹ ڈیوائس لگائی گئی ہے۔	ہاں/نہیں اگر ہاں، تو AASI کی طرف سے جاری کردہ انسٹالیشن سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔
آیا گاڑی غیر روایتی ذریعہ سے چلائی گئی ہے۔	ہاں/نہیں اگر ہاں تو تفصیلات فراہم کریں۔
آیا گاڑی دو فیول کٹ/فائبر گلاس ٹینک کے ساتھ چلائی گئی ہے۔	ہاں/نہیں اگر ہاں تو تفصیلات فراہم کریں۔
کیا آپ TPPD سیکورٹی کی قانونی حد کو صرف -/6000 روپے تک محدود کرنا چاہتے ہیں؟	ہاں/ن

کمپنی کی پالیسی کے مطابق، انڈر رائٹنگ کے اجزاء شپمنٹ اور ڈسکاؤنٹ کے لیے شامل

اضافی تحفظ کی ضرورت	
	لوازمات کی چوری (صرف دو پہیوں کے لیے)
	ڈرائیور کی قانونی ذمہ داری
	تنخواہ دار ڈرائیور کے لیے پی اے

لازمی - ذاتی حادثے سے تحفظ اگر مالک ڈرائیور ہے۔

مالک کے ساتھ ساتھ ڈرائیور کے لیے ذاتی حادثے کی حفاظت لازمی ہے۔ براہ کرم اندراج کی تفصیلات جمع کروائیں۔

a) نامزد کا نام اور عمر:

b) رشتہ

c) تقرری کرنے والے کا نام :
(نامزد نابالغ ہونے کی صورت میں)

d) نامزد کے ساتھ رشتہ :

اضافی سیکیورٹی اضافی پریمیم

نوٹ: 1. دو افراد کے لیے، مالک ڈرائیور کے لیے 1,00,000/- روپے کی بیمہ شدہ رقم کے لیے ذاتی حادثاتی تحفظ لازمی ہے۔

1. لازمی پی اے کی رقم 15 لاکھ روپے ہوتی ہے۔
2. کمپنی کی ملکیت والی گاڑی کی صورت میں، کسی پارٹنرشپ کمپنی یا اسی طرح کے ادارے کارپوریٹ یا مالک ڈرائیور کے پاس درست لائسنس نہ ہونے کی صورت میں، مالک ڈرائیور کے لیے لازمی PA تحفظ فراہم نہیں کیا جا سکتا ہے۔

نامزد افراد کے لیے پی اے سیکورٹی

نامزد رہائشیوں کے لیے پی اے سیکیورٹی	(MT-15)	کیا آپ نامزد افراد کے لیے ذاتی حادثاتی تحفظ کو شامل کرنا چاہتے ہیں؟			
		نام	منتخب سی ایس آئی	امیدوار	رشتہ
		.1			
		.2			
		.3			
		ہاں/نہیں اگر ہاں، تو نام اور منتخب شدہ سرمایہ بیمہ شدہ رقم (سی ایس آئی) کا ذکر کیا جائے (نوٹ: فی شخص دستیاب سی ایس آئی کی زیادہ سے زیادہ رقم پرائیویٹ گاڑی کے لیے 2 لاکھ روپے اور موٹر والے ٹو وہیلر کے لیے 1 لاکھ روپے ہے)			

	نامعلوم افراد/پلین/نامعلوم مسافروں کے لیے پی اے - سیکورٹی
اضافی سیکورٹی	
	صفر فرسودگی
	بشکریہ کار
	علاج کے خرچے
	ذاتی اثر

وہ معلومات جو تشخیص کے مقصد کے ساتھ ساتھ بعض اعدادوشمار کے لیے

دیگر تفصیلات

اضافی سیکیورٹی کی تفصیلات جاری کردی گئیں۔

ہاں/ نہیں	آیا گاڑی کا مقصد نجی احاطے تک محدود ہے۔
ہاں/ نہیں	آیا گاڑی غیر ملکی سفارت خانے کی ملکیت ہے۔
ہاں/ نہیں	کیا گاڑی ونٹیج گاڑی کے طور پر تصدیق شدہ ہے۔
ہاں/نہیں اگر ہاں، تو آر ٹی اے کے ذریعے توثیق کی تفصیلات بتائیں	کیا گاڑی نابینا/معذور افراد کو مدنظر رکھ کر بنائی گئی ہے۔
ہاں/ نہیں	آیا گاڑی ڈرائیونگ ٹیوشن کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
نیپال، بنگلہ دیش، بھوٹان، مالدیپ، پاکستان، سری لنکا	کیا جغرافیائی رقبہ کو بڑھانے کی ضرورت ہے؟

کیا آپ ایک صفحے کی پالیسی تلاش کر رہے ہیں؟ ہاں/

حتمی خیر سگالی کے اصول پر مبنی

بیمہ شدہ کے ذریعہ جمع کرایا گیا اعلامیہ

میں/ہم اس کے ذریعے اعلان کرتے ہیں کہ اس پیشکش کے فارم میں میری/ہماری طرف سے دی گئی تفصیلات درست ہیں اور میرے/ہمارے بہترین علم اور یقین کے مطابق ہیں اور میں/ہم،

اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ مذکورہ اعلامیہ میرے/ہمارے اور _____________ کے درمیان معاہدے کی بنیاد ہوگا۔

میں/ہم، اس کے ذریعے یہ اعلان کرتے ہیں کہ، مذکورہ تجویز فارم کو جمع کرانے کے بعد، اس سے منسلک موضوع یا ترامیم کے بارے میں فوری طور پر بیمہ کنندہ کو مطلع کیا جائے گا۔

میں/ہم، تصدیق کرتے ہیں کہ میری/ہماری گاڑی پچھلی پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے اب تک کسی حادثے کا شکار نہیں ہوئی ہے۔ میں/ہم، تصدیق کرتے ہیں کہ میں/ہم نے پریمیم _________ سے _________ پر ادا کیا ہے۔

مذکورہ گاڑی کے خلاف آپ کو دیے گئے انشورنس کور کے حوالے سے، یہ واضح اور متفق ہے کہ اس (وقت) سے پہلے پیش آنے والے کسی بھی حادثے سے ہونے والے کسی بھی نقصان/نقصان/ذمہ داری کے لیے آپ کسی بھی طرح ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

میں/ہم اعلان کرتے ہیں کہ گاڑی بہترین اور سڑک کی حالت میں ہے۔

مقام :

تاریخ

تجویز کنندہ کے

دستخط

بھارت گریہ رکشا، بھارت سوکشما اور بھارت لگھو ادیھم کے تجویز کردہ فارم

معیاری مصنوعات اور ان کے متعلقہ پروپوزل فارمز یعنی بھارت گریہ ڈیفنس، بھارت مائیکرو اور بھارت سمال انٹرپرائزز کے بارے میں واضح خیال حاصل کرنے کے لیے، براہ کرم **IRDAI** کی ویب سائٹ کے نیچے دیئے گئے لنک پر جائیں۔

https://www.irdai.gov.in/ADMINCMS/cms/Uploadedfiles/StandardProducts/Annexure-I-BharatGrihaRaksha.pdf